278- ن-۲

تلقین درس اہلِ نظر یک اشارت است
کردم نصیحتے و مکرر نمے کنم

الحمد للہ والمنۃ کہ دریں ایام فرخندہ فرجام نسخہ پر فیض انتساب المسمّٰے

تخمیس پندنامہ

عرف

کریمیہ

حضرت سعدی شیرازی من تصنیف جناب حافظ فتح محمد صاحب
فاروقی - دہلوی - المتخلص بہ حقیر عفی عنہ باہتمام منشی عبدالعزیز صاحب

خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور میں باہتمام مولوی نظام الدین پرنٹر مالک کتاب ہذا کیلئے چھپا

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد خدائے عزوجلّ و نعتِ احمدِ مرسل کو جیسا چاہئے ادا کرنا طاقتِ بشری سے باہر ہے اور مناقبِ اصحاب کبار و آل و ازواجِ اطہار کا بیان کرنا بھی آسان بات نہیں۔ لہٰذا ناچار اپنے خامۂ کج مج زبان کو اس شاہراہ سے باز رکھکر مدعائے ضروری الاظہار کی طرف متوجہ کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ یہ ہیچمدان **حافظ فتح محمد** فاروقی حنفی قادری چشتی نظامی فخری نیازی دہلوی المتخلص بہ **حقیر** مدتِ دراز تک خوشہ چینِ اربابِ سخن رہا ہے۔ بعدِ اکتسابِ فیضِ فنونِ متنوعۂ متعارفہ کئی رسالے مختلف مضامین میں مرتب کئے۔ پھر نعت خوانی کا شوق دامنگیرِ حال ہوا اور اسی شغل کے اثنا میں کمالِ غلبۂ ذوق کی وجہ سے

Marfat.com

چونکہ طبیعت شعرگوئی کی جانب پہلے سے مائل تھی۔ اشعارِ نعتیہ موزوں کرنے شروع کردیئے اور رفتہ رفتہ ایک دیوانِ نعتیہ مسمّٰے بہ نسیمِ گلشنِ نعت مرتب کرلیا۔ جو چھپ کر شائع بھی ہوگیا ہے۔ اِسکے بعد طبیعت میں اب پھر ایک جوش اٹھا اور چاہا کہ کوئی اخلاقی نظم تیار کیجئے۔ اِس خیال میں حضرتِ شیخ سعدی علیہ الرحمتہ کے پندنامۂ معروف کریما پر نظر پڑی اور زبانِ اردو میں اُسکی ابیات پر مصرعے چسپاں کرنے لگا چنانچہ تھوڑی مدت یہی مشغلہ رہا۔ آخرکار میں نے اس مختصر سے رسالۂ منظوم پر مخمس مرتّب کرلیا جسکو اب میں بعدِ انطباع ہدیۂ ناظرین پر تمکین کروں گا۔ اگرچہ اس سے پہلے بعض شعرا نے اس رسالے یعنی کریما پر مصرعے لگائے ہیں جو شائع بھی ہوچکے ہیں۔ مگر یہ امر ؎ ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است کا مصداق ہے۔ وہ اپنے رنگ پر ہونگے۔ یہ اپنے ڈھنگ پر ہیں۔ چونکہ بندے کو کسی لیاقتِ شاعری وغیرہ کا بڑا دعوے نہیں اور نہ مجھے اپنے اس کوتاہ سرمائے پر کچھ ناز ہے۔ اسلئے التماس پرداز ہوں کہ اگر ناظرین میری اس تخمیس میں کمیں کوئی لغزش دیکھیں۔ تو براہ کرم مجھے معاف فرمائیں۔ ہدفِ طعن تشنیع نہ بنائیں فقط

Marfat.com

خمسہ بریما

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱)

الٰہی ہے میری یہی التجا — ہمیں بخشیو تو بروزِ جزا
سراپا گناہ ہوں نہیں ہوں مبتلا — کریما بہ بخشائے برحالِ ما

(۲)

کہ ہستم اسیرِ کمندِ ہوا

سرے لب پہ فریاد ہے ہر نفس — شب و روز نالاں ہوں مثلِ جرس
الٰہی تو ہی سب کا ہے دادرس — نداریم غیر از تو فریادرس

(۳)

تو ہی عاصیاں را خطا بخش و بس

دکھا ہمکو یارب رہِ مصطفےٰ — چلیں اُوس پہ ہم اور نہ بہکیں ذرا
بُرے راستہ سے ہمیں تو بچا — نگہدار ما را ز راہِ خطا

(۴)

خطا در گذار و صوابم نما

Marfat.com

(۴) درثنائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبیؐ کی محبت مین ہے دل اسیر
خدائے دوعالم کے جو ہیں وزیر

وہ ہین رہنمائے صغیر و کبیر
زباں تا بود در دہان جائے گیر

(۵) ثنائے محمدؐ بود دل پذیر۔

خدا جب کہ ہوا اُنکا مدحت سرا
بشر سے ہو وصف اونکا کیونکر ادا

لقب اُنکا ہے مصطفٰےؐ مجتبےٰ۔
حبیب خدا اشرف انبیا

(۶) کہ عرشِ مجیدش بود مسندؐ۔

جہان کا ہے اثبات پر اتفاق
وہ ہیں قاطع خاص کفر و نفاق

خدا کو ہوا اُنکا جب اشتیاق
سوارِ جہانگیر یکران براق

کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

(۷) اشارت بہ نفس

دلا کر کے بیہودہ ہر جا گشت
نہ بدنام ہو جیسے از بام طشت

ہوا تو بہت سائرِ کوہ و دشت
چہل سال عمرِ عزیزت گذشت

Marfat.com

(۸) مزاج تو از حال طفلی نہ گشت

خدا کی عبادت نہ مجھ تو نے کی
کہ سب عمر غفلت مین گذری تری
رہا تو ہمیشہ رجوع بدی ۔
ہمہ با ہوا و ہوس ساختی

(۹) دمے با مصالح نہ پرداختی

بہ سیم و زر و در بسے تاختی
بلائے بجانِ خود انداختی ۔
چرا بہتر از خوشتن باختی
ہمہ با ہوا و ہوس ساختی

(۱۰) دمے با مصالح نہ پرداختی

اگرچہ تو ہے عاقل و ہوشیار
ہمیشہ نوکر یادِ پروردگار
یہہ سمجھا تا ہون تجکو لیل و نہار
مکن تکیہ بر عمرِ ناپائدار ۔

مباش ایمن از بازئ روزگار

در مدح کرم

(۱۱)

جہان مین جو ہین قدر دانِ کرم
وُہی ہین گُلِ بوستانِ کرم
شگفتہ رہے گلستانِ کرم
دِلا ہر کہ بنہاد خوانِ کرم

Marfat.com

(۱۲) کسے کز کرم را اہانت کند — ذلیلش خدا در قیامت کند
زبخشش حقت باکرامت کند — کرم نامدارِ جہانت کند

(۱۳) کرم کامگار امانت کند

چو مُمسک کسے در جہان خوار نیست — ز امساک بدتر کسے آزار نیست
ندارد کرم ہر کہ دیندار نیست — ورائے کرم در جہان کار نیست

(۱۴) وزین گرم تر ہیچ بازار نیست

کریمے کہ زان زر فشانی بود — برو از خدا مہربانی بود
بکونامیش جاودانی بود — کرم مایۂ شادمانی بود

(۱۵) کرم حاصل زندگانی بود

طریقہ کرم کا تو کر اختیار — کہ ہو تو یتیموں کا خدمت گذار
خبر لے غریبوں کی اے غمگسار — دلِ عالمے از کرم تازہ دار

(۱۶) جہان را ز بخشش پُر آوازہ دار

اگر ہے تو مردِ عقیل و فہیم — کمر باندھ بخشش پہ بے خوف و بیم
بروزِ جزا خلد میں ہو مُقیم — ہمہ وقت شو در کرم مُستقیم

کہ ہست آفرینندۂ جان کریم

Marfat.com

درصفتِ سخاوت

(۱۷)

خدانے اگر تجکو دی ہے معاش
کھلا تو غریبوں کو کر کے تلاش
کسی سے جو نیکی کرے کر نہ فاش
بلطف و سخاوت جہانگیر باش۔

(۱۸) درا قلیم لطف و سخا میر باش

خدانے کیا جنکو مالی وقار
وہ نخلِ سخاوت کے ہیں نغز بار
جو مُمسک ہین بدبخت ہونگے وہ خوار
سخاوت کند نیکبخت اختیار

(۱۹) کہ مرد از سخاوت شود بختیار

براہلِ سخا شفقتِ کبریاست
بفرقِ سخی ظلِّ لطفِ خداست
بجا گفتن سعدئے با صفاست
سخاوتِ مس عیب را کیمیاست

(۲۰) سخاوت ہمہ دردہا را دواست

سخی جو ہین وہ ہین سعادت نشان
حدیثوں مین ہے وصف اُنکا بیان
کیا حق نے رتبہ سخی کا گران
سخاوت بود کارِ صاحبدلان

(۲۱) سخاوت بود پیشۂ مقبلان۔

سخاوت سے بہروقت ہے بہتری
سخی کو نہین خوفِ مختصر ذری

Marfat.com

جو چاہے کہ دوزخ سے ہو تو بری | مشو تا توان از سخاوت بری

کہ گوئے بھی از سخاوت بری

(۲۲) در مذمتِ بخیل

نہ لے صبح کو کوئی نامِ بخیل | روا کب ہے لینا سلامِ بخیل
جہنم میں ہوگا قیامِ بخیل | اگر چرخ گردد بکامِ بخیل

(۲۳) وراقبال باشد غلامِ بخیل

زر و سیم پاس اُسکے ہو لکبعید | وہ مانندِ دون ہے زمانے میں بد
وہ کنجوس درگاہِ حق سے ہے رد | وگر در کفش گنج قارون بود

(۲۴) وگر تا بعمش ربع مسکون بود

مکان میں ہو گو اُسکے دولت بہری | وہ کرتا ہے نمرود سے ہمسری
اگر تنگ دل ہے نہیں بہتری | نیرزد بخیل آنکہ نامش بری

(۲۵) وگر روزگارش کند چاکری

جہاں سے ہو گر انتقالِ بخیل | نہو گا کسی کو ملالِ بخیل
نہو رحمتِ حق بحالِ بخیل | مکن اتفاقے بمالِ بخیل

Marfat.com

(۳۶) بسیر نام مال و منال بخیل

(۴۶)
بپا حشر جب ہوگا اے ذی ہنر — کہلے واسطے اُسکے باب سقر
یہ ہے خاص فرمانِ خیر البشر — بخیل اربود زاہد بحر و بر :-

(۴۷)
بہشتی نباشد بحکم خبر :- — بہشتی نباشد بحکم خبر :-

(۴۸)
بیان میں کروں کیا بخیلوں کا حال — نحوست نے اُنکو کیا پائمال
نہ لے نام ایسوں کا اے خوشخصال — بخیل ارچہ باشد تونگر بمال

(۴۹)
بخواری چو مفلس خورد گوشمال — بخواری چو مفلس خورد گوشمال

(۵۰)
سخاوت سے نام سخی ہے بلند — وُہی سب خلائق میں ہے ارجمند
یہ فرمائے سعدی ہوشمند — سخیاں زاموال برمے خورند

خیلان غم سیم وزر میخورند

(۵۱) در صفتِ تواضع

(۵۲)
اگر عاجزی پر ہو تو اُستوار — کرے تجکو مقبول پروردگار
یہ لازم ہے تجکو کہ ہو خاکسار — ولا گر تواضع کنی اختیار

شود حشمتِ دنیا و عقبیٰ ترا دوستدار

Marfat.com

(۳۰) بزرگوں کی تعظیم کر تو سدا
جہان میں ہو عزت تری جا بجا
یقین کر تو اس پر بفضلِ خدا
تواضع زیادت کند جاہ را

(۳۱) کہ از مہر پرتو بود ماہ را

(۳۲) جو برپا کرے رایۂ دوستی
سدا اُس پہ ہو سایۂ دوستی
محبت ہے سرمایۂ دوستی
تواضع بود مایۂ دوستی

(۳۳) کہ عالی بود پایۂ دوستی

(۳۴) ہوا اُس سے خوش خالقِ بے نیاز
کرے اُسکے آگے جو عجز و نیاز
بلند اُسکا رتبہ ہوا ہے پاک باز
تواضع کند سرور اسرافراز

(۳۵) تواضع بود سروران را طراز

(۳۶) جو عقل ہیں اور ہیں بدقرین
تواضع کی بو اُنکو ہرگز نہیں
یہ صادق ہے قول بزرگانِ دین
تواضع کند ہوشمند گزیں

(۳۷) نہد شاخ پُر میوہ سر بر زمیں

(۳۸) جو سائل ہو تجھ سے کوئی فاقہ مست
ندے اُسکے دل کو تو ہرگز شکست
جو برلاوے تو حاجتِ تنگدست
تواضع کلیدِ درِ جنت است

(۳۹) سرافرازی و جاہ را زینت است

Marfat.com

(۳۵)

طبیعت مین جسکی نہین عاجزی
وہ مغرور ہے مخزن الٰہی :-

پیا اُس نے جامِ شرابِ خودی
نواضع کند دھر کہ ہست آدمی

(۳۶)

نہ زیبد نہ مردم بجز مردمی

جہان آفرین عزت افزائے تو
بساحصولت وشوکت افزائے تو

بدنیا ودین عظمت افزائے تو
تواضع بود حرمت افزائے تو

(۳۷)

کند در بہشتِ بریں جائے تو

ہوا اس سے راضی خدائے احد
نہین اُسکے رتبہ کی ہے کوئی حد

کہے ہے اُسے لطف وکرم ابعدد
کسے را کہ عادت تواضع بود

(۳۸)

رجاہ وجلالش تمتع بود

بچاوے حق اُس سے جو ہو خود پرست
بلندی سے اِک روز ہوگا وہ پست

ہوا وہ تکبر کی مے پی کے مست
کسے را کہ گردن کشی در سر است

(۳۹)

تواضع ازو یافتن خوش تر است

صفت تیری ہوگی ہر اک جا بیان
زمانہ ترا دوست ہو بیگمان

جو خلقِ خدا پر ہو تو مہربان
تواضع عزیزت کند در جہان

اگر می شوی پیشِ دلہا چو جان

Marfat.com

(۴۰)
نہین تجکو زنہار لائق دریغ — تواضع ہے بہتر نہ فائق دریغ
پریشان نہ ہوکر کے ناحق دریغ — تواضع مدار از خلائق دریغ

(۴۱)
کہ گردن ازان برکشی ہمچو تیغ

یہ لازم ہے تجکو خدا کا ہو دوست — نہ ایسا ہو جیسے کہ بے مغز پوست
کند عاجزی ہر کہ رحمت براوست — تواضع زگردن فرازان نکوست

گدا گر تواضع کند خوئے اوست

در مذمت تکبّر

(۴۲)
خودی ہے بُری شے کر اُس سے حذر — نہو نیدی نخوت کا دل مین گذر
بہت اِس سے پہونچیگا تجکو ضرر — تکبر مکن زینہار اے پسر

(۴۳)
کہ روزے زدستش درآئی بسر

بڑے ہیں وہ نادان جو ہیں خود پسند — نہین اُنکو تاثیر کرتی ہے پند
وہ مغرور دامِ خودی مین ہین بند — تکبر زدانا بود ناپسند

غریب آید این معنی از ہوشمند

نہ پیدا تو کر خصلتِ جاہلان — نہ جا ہو جہان صحبتِ جاہلان

Marfat.com

جہان میں نہیں عزّت جاہلاں — اکبر بود عادت جاھلاں

(۴۵) تکبر نیاید ز صاحب دلاں

تکبر چو نمرود بے نار کرد — کہ او مسکن خویش فی النّار کرد
بر او قہر نازل چو قہّار کرد — تکبّر عزازیل را خوار کرد

(۴۶) بزندان لعنت گرفتار کرد

نہ اورا کسے جانفشانے بود — نہ آن مرد نادان تہوّر بود
شب و روز رنجش تحیّر بود — کسے را کہ خصلت تکبر بود

(۴۷) سرش پر غرور از تصوّر بود

وہ ہیں خوش نصیب اس سے جو ہیں بری — نہیں انمیں بوئے خودی ہے ذری
نہیں شائبہ کچھ تکبر کی مُدبری — تکبر بود مایۂ مُدبری

(۴۸) تکبر بود اصل بدگوہری

تو اے بے خبر ایں چنیں مکنی — بدوزخ پئی خویش جا میکنی
نہ زنہار خوف خدا میکنی — چو دانی تکبر چرا مے کنی

خطا میکنی و خطا میکنی

در فضیلت علم

Marfat.com

(۴۹)

نہیں دولتِ علم سے جو نہال
اگرچہ ہو پاس اُسکے دنیا کا مال
سمجھ اُسکو جاہل تو اے نیکفال
بمنی آدمم از علم یا بد کمال

(۵۰)

نہ از حشمت و جاہ و مال و منال

به دنیائے نااہل باید نتاخت
پئے علم جاں و دل خود بہ باخت
ز جہّال صحبت نہ شاید بہ ساخت
چو شمع از پئے علم باید گداخت

(۵۱)

کہ بیعلم نتوان خدا را شناخت

کھلے جن کے دل پر ہیں اسرارِ علم
نہیں ہیں وہ خالی ز آثارِ علم
وہ جاں بیچکر ہیں خریدارِ علم
خرد مند باشد طلبگارِ علم

(۵۲)

کہ گر مست پیوستہ بازارِ علم

جو ہیں بد نصیب اُنکو اس سے ہے عار
نہیں سیکھتے علم وہ بد شعار
ولیکن بفضلِ خداوند گار
کسے را کہ شد در ازل بختیار

(۵۳)

طلب کردن علم کرد اختیار

شنوی معدنِ علم شد بر تو فرض
شنوی مخزنِ علم شد بر تو فرض
شنوی گلشنِ علم شد بر تو فرض
طلب کردنِ علم شد بر تو فرض

دگر واجب است از پیش قطع مرض

Marfat.com

(۵۴)

ہدایت اگر دے تجھے کردگار
سفر کر پئے علم تو اختیار

نہ غافل ہو اس سے تو اے ہوشیار
برو دامن علم گیر استوار

(۵۵)

کہ علمت رساند بدار القرار

نہ کر علم پڑھنے مین تو کاہلی
ترے حق میں اچھی نہین جاہلی

اگر چاہتا ہے مرادِ دلی
میاموز جز علم گر عاقلی

(۵۶)

کہ بعلم بودن بود غافلی

تو کر علم پڑھنے کی کوشش مدام
جہان مین ہو ہر جا ترا احترام

یہ فرماتے ہین سعدئے نیکنام
ترا علم در دین و دنیا تمام

کہ کار تو از علم گیرد نظام

در امتناع از صحبت جاہلان

(۵۷)

نہ تو جاہلون کو بنا اپنا یار
نہ بیٹھ اُنکے نزدیک تو زینہار

رہا کر سدا اُنسے پرہیزگار
دلا گر خردمندی و ہوشیار

(۵۸)

مکن صحبتِ جاہلان اختیار

نہ در اُلفتش پا بزنجیر باش
نہ در دامش افتادہ نخچیر باش

Marfat.com

نہ دمساز بیعقل و بے پیر باش		تجاہل گر زندہ چون نیر باش
(۵۹)	نہ آمیختہ چون شکر شیر باش	
نہین قولِ جاہل کا کچھ اعتبار		کوئی بات اُسکی نہین پائدار
نہ اپنا اُسے جان تو جان نثار		ترا اژدہا گر بود یار غار
(۶۰)	ازان بہ کہ جاہل بود غم گسار	
بجز غم زجاہل چہ حاصل بود		رفیقش مدان دوست باطل بود
مکن صحبتِ آن نہ قابل بود		اگر خصم جان تو عاقل بود
(۶۱)	بہ از دوستدارِ کہ جاہل بود	
زبون از جہالت کس از نیست		بود ہر کہ جاہل ورا عار نیست
کسے مثلِ جاہل بد اطوار نیست		چو جاہل کسے در جہان خوار نیست
(۶۲)	کہ نادان ترا زجاہلی کار نیست	
جو ہے قولِ جاہل وہ ہے بے سند		شہادت بھی اُسکی نہین معتمد
ازل سے وہ بے شرم ہے تا ابد		زجاہل نیاید جز افعالِ بد
(۶۳)	وزو نشود کس جز اقوالِ بد	
کسے را کہ ابلیس ہمدم بود		[illegible]

Marfat.com

اسیرِ جہالت چو محکم بود | اسرانجامِ جاہل جہنم بود

(۶۴)

کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

بگردد چو آں دربدر خوار بہ | براوازفلک باشد آذر بار بہ
اگر آں بمیرد در آزار بہ | سرِ جاہلاں برسرِ دار بہ

(۶۵)

کہ جاہل نجوارہی گرفتار بہ

نہ کرپند جاہل کو اے ذی خرد | نصیحت کو تیری کریگا وہ رد
وہ ہے بے حجاب اُسکی صحبت ہے بد | ز جاہل حذر کردن اولےٰ بود

کزو ننگِ دنیا و عقبےٰ بود

(۶۶)

در صفتِ عدل

ہمیشہ تو کر شکرِ ربّ العباد | خدا نے کیا ہے تجھے بامراد
رعیت کے دل کو سدا رکھ تو شاد | چو ایزد ترا این ہمہ کام داد

(۶۷)

چرا بر نیاری سرانجام داد

خدا نے جو دی تجکو شاہنشہی | نہ انصاف کرنے میں کر کوتہی
نہیں چاہیئے تجکو پہلو تہی | چو عدلست پیرایۂ خسروی

Marfat.com

(۶۸) چرا عدل را دل نداری قوی؟

بحالت بسی فضل باری کند
به محشر ترا رستگاری کند
بهر سمت حکم تو جاری کند
ترا مملکت پائداری کند

(۶۹) اگر معدلت دستیاری کند

ز انصاف داری سر انجام ملک
بود تا ثریا ترا نام ملک
همین است اے شاه انعام ملک
ز تاثیر عدلست آرام ملک

(۷۰) که از عدل حاصل شود کام ملک

مناسب ہے تجکو تو کر ایسا کار
که ہو سب زمانہ ترا یادگار
ترے حق مین بہتر ہے اے شہریار
جہان را به انصاف آباد دار

(۷۱) دل اہل انصاف را شاد دار

وہ تھا بادشاہِ ذوی الاقتدار
دُر تاجِ انصاف و عالی وقار
خردمند و عادل وہ تھا نامدار
چو نوشیروان عدل کرد اختیار

(۷۲) کنون نام نیکست از و یادگار

کند ہر که بیداد سر در نہست
ز انصاف داری سر انجام ملک
چو بے آب سرسبز گلزار نیست
جہان را به از عدل معمار نیست

Marfat.com

(۴۳) که بالاتر از معدلت کار نیست

نور کردن عدل کامل بود ۔ رعیت فدائے تو از دل بود
بریں بیت سعدی تو عامل بود ترا ایں بہ آخر چہ حاصل بود

(۴۴) کہ نامت شہنشاہ عادل بود

رعیت پر اپنی تو ہو مہربان تری سلطنت کو نہ پہنچے زیان
جو ہیں زیر دست انکو رکھ شادماں اگر داری از نیکبختی نشان

(۴۵) در ظلم بندی بر اہل جہان

کسی پر نہ کر ظلم تو زینہار رعایت دریغ از رعیت مدار
طریقہ کر انصاف کا اختیار کہ ظالم سے راضی نہیں کردگار

مُراد دل و دخواہان برآر

در مذمت ظلم

(۴۶)

جو ظالم ہے اُسپر پڑیگا وبال قیامت میں ہوگا اُسے انفعال
جو قائم رہے تیرا جاہ و جلال مدہ رخصت ظلم در ہیچ حال

کہ خورشید ملکت نیابد زوال

Marfat.com

(۷۷)
نحوست کرون ظلم کی کیا بیان
ہے خاصیت چغد اس سے جگان
جہاں پر ہو ویرانہ ہوگا وہان
خرابی رسید از بلند جہان

(۷۸)
چو بستان خرم ز باد خزان

بُرا آہِ مظلوم کا ہے دہوان
کرے اُسکے خرمن پہ وہ برق سان
زمین سے اُٹھے پہنچے تا آسمان
کسے کا نہ ظلم نہ دور جہان

(۷۹)
برآوردہ از دل نوا لم فغان

کسیکا اگرچہ ہو دل مضمحل
نہ ہو سنگ دل ہوگا تو منفعل
ستم کش کرے ہے برآرد ز دل
ز رکہ ظلم کی اُسکے سینے پہ رسل

(۸۰)
زند سوز او شعلہ در آب و گل

ترے ظلم کا سب جہان بین ہے شور
نہ ظالم ہو تو مثل بہرام گور
یہ ظالم ہے عاجز ہو مانند مور
مکن بر ضعیفان بیچارہ زور

(۸۱)
بیندیشی آخر ز تنگی گور

بشغل تظلم تو شاغل مباش
تو بیعقل و بر ظلم عامل مباش
آزار مظلوم مائل مباش
ز رد و دل خلق غافل مباش

Marfat.com

(۸۳)

اگر آسمانی بلا تجھ پر آئے
بتا پھر تجھے کون اِس سے بچائے
نہ پڑ جائے تجھ پر غریبوں کی ہائے
ملکن مردم آزارے تند رائے

(۸۳)

کہ ناگہ رسد بر تو قہرِ خدائے

(۸۴)

تمر باغِ دنیا سے نیکی کا چُن
درختِ بدی کی نرکھ بیخ و بُن
خدا سے تو ڈر قول سعدی کا سُن
ستم بر ضعیفان و مسکین مکُن

(۸۴)

کہ ظالم بدوزخ رَوَد بے سخن

دُر صفتِ قناعت

(۸۴)

اگر مال و دولت سے ہے تو بری
نہیں غم کچھ اِسکا کہ ہے بہتری
غریبی ہے میراثِ پیغمبری
دِلا گر قناعت بدست آوری

(۸۵)

در اقلیمِ راحت کنی سروری

(۸۵)

تو اے دِل نکر مفلسی کا ملال
خدا کے کرم سے تو ہوگا نہال
بجز حق کسی سے نہ کہہ اپنا حال
اگر تنگدستی ز سختی منال

(۸۶)

کہ پیشِ خردمند میہ است نال

(۸۶)

فقیری ہے اِک گوہرِ شاہوار
ملے اُسکو دے جسکو پروردگار

60283

Marfat.com

فقیرون مین ہے عجزا ور انکسار | ندار د خرد مند از فقر عار

(۸۷) کہ باشد نبی را ز فقر افتخار

شب و روز جو ہیں مئے زہد سے مست | وہی خوابِ غفلت مین ہین زیر دست
سجاوٹ کا پاس اُنکے ہے بند و بست | غنی را ز رو سیم آرائش است

(۸۸) ولیکن فقیر اندر آسایش است

ملی جنکو ہے دولتِ بے حساب | خدا کو وہ محشر مین دینگے حساب
نہ درویش سے ہو حساب و کتاب | غنی گر نہ باشی مکن اضطراب

(۸۹) کہ سلطان نخواہد خراج از خراب

قناعت بفضلِ خدا جوہر است | قناعت بدان فعلِ پیغمبر است
قناعت کند آنکہ دانشور است | قناعت بہر حال اولے تر است

(۹۰) قناعت کند ہر کہ نیک اختر است

نہین تاب رکھتی ہے میری زبان | قناعت کی ہو افضلیت بیان
پنہان ہیں قناعت مین باریکیان | ز نورِ قناعت مدہ فر و جان :-

اگر خواہی از نیکبختی نشان
ورد قناعت حر

Marfat.com

(۹۱)
ہوا ہے تو کس واسطے رام حرص
مٹا دل سے تو یک قلم نام حرص

حریصِ جہاں سب ہیں انعام حرص
آیا مبتلا گشت دے دام حرص

(۹۲)
شدہ مست لا یعقل از جام حرص

کیا تو نے حاصل تہ کسب کمال
نہیں خوب اہل و دول کا مآل

پھرا در بدر بہر زر خستہ حال
مگن عمر ضایع بہ تحصیل مال

(۹۳)
کہ ہم نرخ گوہر نباشد منال

نہیں جینے کی تو کو تعالے کی راہ
نہیں ہوگا وہ دین و دنیا میں شاہ

بڑا ہے وہ بدبخت اور نامراد
ہر آنکس کہ در بندِ حرص اوفتاد

(۹۴)
دہد خسرسن زندگانی بباد

حبیب خدا مال دنیا نخواست
بگارت سرا پردہ بیس راست

چرا جمع کردی تو دولت چہ خواست
اگر فہم کہ اموال قارون ترا ست

(۹۵)
ہمہ نعمت ربع مسکون ترا ست

بگلخن چنین خشت زرنیں پاکند
عجب تر کہ روباہ خانہ سمور

کریمی چہ حیف صورت جسد ہم ہلاک
بخواہی شد آخر گرفتار خاک

Marfat.com

کیا تو نے دولت کی خاطر سفر
پھرا در بدر مثلِ دریوزہ گر
یہ لازم ہے کر حرص سے تو حذر
چرا میگذاری ز سودائے زر

(۹۷) چرا میکشی بارِ محنت چو خر

خدا نے کیا جن کو اہلِ کمال
نہیں اُنکو پروائے مال و منال
تو ہے عبدِ دینار اے بدمآل
چرا میکشی محنت از بہرِ مال

(۹۸) کہ خواہد شدن ناگہان پائمال

تجھے فکرِ دنیا سے فرصت ہے کم
ولیکن نہیں تجکو عقبےٰ کا غم
سمجھ لے یہ زر تیرے حق میں ہے سم
چنان دادۂ دل بنقشِ درم

(۹۹) کہ ہستی زدو قش ندیم و ندوم

پریشان چرا در بدر گشتۂ
تو مجنونِ بے زر سر برہنہ گشتۂ
زیادِ خدا بیخبر گشتۂ
چنان ماندۂ بیدِ بے بُن گشتۂ

(۱۰۰) کہ شوریدہ احوال و سرگشتہ

خدا گر فرستد ترا سوئے نان
بسوزی و گریان شوی نادرآں
ترا نیست ترس خدا زینہار
چنان گشتۂ بید بے شاخسار

Marfat.com

جو ایمان فروشی کہے بد نہاد
سدا اُسپہ ہو قہرِ ربُّ العباد

اُسے خوب ذلت ہو روزِ معاد
ببادا دلِ آن فرومایہ شاد

کہ از بہرِ دُنیا وہ دیں ببا د

در صفتِ طاعت و عبادت

عبادت سے ہوتا ہے دل نیکنام
کہ جس پہ ہو لطفِ خدائے انام

کرے بندگی جو کہ وہ صبح و شام
کہے اُس کو اقبال باشد غلام

بود سیل خاطر بطاعت مدام

کہ تسخیر دل گوش و زبان و دہن
نشاید سر از بندگی تافتن

تو کر دل سے شکرِ خدا بندہ کن

کہ در دولت طاعت توان یافتن

چو در سرِ طاعت ستمگار شود
ہمہ کارِ آن لطفِ دادار شود

اماش ز دوزخ بمحشر شود
سعادت بطاعت میسّر شود

دل از نورِ طاعت منور شود

خدا کی تو کر بندگی ہر زمان
جو منظور ہے تجکو سیرِ جنان

Marfat.com

بحر بندگی اپنی تو را نگاں ہے	اگر بندہ از بہرِ طاعت میاں

(۱۰۶) کشاید درِ دولت جاودان

اطاعت خدا اور پیمبر کی کر	ترک طاعتِ غیر مدِ نظر
جو منہ پھیرے طاعت سے ہے بے بصر	ز طاعت نہ پیچد خرد مند سر

(۱۰۷) کہ بالائے طاعت نباشد ہنر

یہ فرماتے ہیں سرورِ نامدار	حدیثوں سے مضمون یہ ہے آشکار
جلائے گی تجھکو نہ دوزخ کی نار	بآبِ عبادت وضو تازہ دار

(۱۰۸) کہ فردا ز آتش شوی رستگار

عبادت خدا کی تو ہر دم گذار	کہ ہوں تجھپر الطافِ پروردگار
میسّر تجھے خلد کی ہو بہار	نماز از سرِ صدق بپائے دار

(۱۰۹) کہ حاصل کنی دولتِ پائدار

فضیلت اطاعت کی کیا ہو بیاں	اطاعت ہے شوکت عزّ و شان
اطاعت کریں جھکی پیر و جواں	ز طاعت بود روشنائی جہان

(۱۱۰) کہ روشن ز خورشید باشد جہان

خدارا ہمہ وقت جوینده باش	ز طاعت بجانش سپارنده باش

Marfat.com

ز طاعت چو خوشید تابندہ باش | پرستندۂ آفرینندہ باش

(۱۱۱) | در ایوان طاعت نشیمنہ باش

تجھے چاہیئے گر تو ہے دیندار | تو کر یاد خالق کی لیل و نہار
ترا بادشاہون مین ہو افتخار | اگر حق پرستی کنی اختیار

(۱۱۲) | در اقلیم دولت شوی شہریار

جہانپہلوان و باش و بے ننگ و عار | نہ جا انکی محفل مین تو زینہار
حذر کر سدا اُنسے اے ہوشیار | سر از جیب پرہیزگاری بر آر

(۱۱۳) | کرینت بود جائے پرہیزگار

ز خواب غفلت گذشتی ہنوز | محبت بہ پرہیزگاری بدوز
تو از آتش عشق دل را بسوز | ز تقوے چراغ روان بر فروز

(۱۱۴) | چو ن نیک بخت شوی نیکروز

وہ ہے عابد و زاہد و دین دار | بجا لائے جو حکم پروردگار
نہین اُسکو محشر مین کچھ خوف نار | کہے را کہ از شرع باشد شعار

نترسد ز آسیب روز شمار

در فضیلت سبیدلان ملعون

Marfat.com

(۱۱۵)
چو نہ بود فضلِ یزدان بود
کہ او خارج از دین و ایمان بود
لعین است آن کے مسلمان بود
دِلا ہر کہ محکوم شیطان بود

(۱۱۶)
شب و روز در بندِ عصیان بود

(۱۱۷)
ملے اُسکو کس طرح راہِ ھُدا
کہ جس میں نہیں ہوئے ایمان ذرا
نصیحت کا ہوگا اثر اُس پہ کیا
کسے را کہ شیطان بود پیشوا

(۱۱۸)
کجا باز گردد براہ خدا

(۱۱۹)
تو کر ترکِ گمراہی اے نابکار
وگرنہ تو ہوگا ذلیل اور خوار
تو کر اب بھی کچھ خوفِ فدشمار
دِلا عزمِ عصیان مکن زینہار

(۱۲۰)
کہ فردا نباشی زحق شرمسار

(۱۲۱)
تو کر آہ و زاری بسوز و گداز
کہ بخشے تجھے خالقِ بے نیاز
ابھی تک ہے دروازہ توبہ کا باز
زعصیان کند ہوشمند احتراز

(۱۲۲)
کہ از آب باشد شکر را گداز

(۱۲۳)
ازل سے جو بد بخت ہو بیحساب
بھی اس سے ہوگا نہ کارِ صواب
مگر سُنکر احوالِ روزِ حساب
کند نیکبخت از گنہ اجتناب

(۱۲۴)
کہ پنہان شود نورِ مہر از سحاب

Marfat.com

(۱۲۰)
ہے لازم تجھے چھوڑ دے کجروی
ہوا تجھ پہ نفسِ شقی ہے قوی
عذابِ الٰہی سے ڈر اے غوی
مکن نفسِ امّارہ را پیروی

(۱۲۱)
کہ ناگاہ گرفتارِ دوزخ شوی

(۱۲۲)
ترا چوں نباشد ز عصیاں دلت
چو سنگ است بے مہر عصیاں دلت
بگردید اسود ز عصیاں دلت
اگر برنتابد ز عصیاں دلت

(۱۲۳)
بود اسفل السافلین منزلت

گناہوں سے کر توبہ اب تو شتاب
مبادا کہ تجھ پر ہو نازل عذاب
نہ زلفِ ضلالت میں کھا پیچ و تاب
مکن خانۂ زندگانی خراب

(۱۲۴)
بہ سیلابِ فضلِ بدو ناصواب

ہوئے تجھ سے سرزد ہیں بیحد قصور
تو کر عذر پیشِ خدائے غفور
نکل گمرہی سے اگر ہے شعور
اگر دور باشی ز فسق و فجور

نہ باشی ز گلزارِ فردوس دور

در بیان شرابِ عشق و محبت

(۱۲۵)
نہ باقی رہیں میرے ہوش و حواس
بلا شکرِ الفت مجھے بیقیاس

Marfat.com

اِس اُمید پر آیا ہوں تیرے پاس		بدہ ساقیا آبِ آتش لباس
(۱۲۵)	کہ مستی کند اہلِ دل التماس	
مگر ایسی ہو بادۂ خوشگوار		کہ ہو دیدہ و دل میں جسکا خمار
نظر میں ہو باغِ جناں کی بہار		مئے لعل در ساغرِ زر نگار
(۱۲۶)	بود روح پرور چو لعلِ نگار	
جو پیتا ہے ہر دم مئے نابِ عشق		کھلا ہے اُسکے لئے بابِ عشق
میسّر اُسی کو ہیں اسبابِ عشق		خوشا آتشِ شوقِ اربابِ عشق
(۱۲۷)	خوشا لذّتِ دردِ اصحابِ عشق	
مرے جملہ آساں ہوں کر مشکلات		تو دِن عید ہو رات ہو شبرات
نکر دیر اے ساقیٔ خوش صفات		بیار آن شرابِ چو آبِ حیات
(۱۲۸)	کہ یابد ز بویش دل از غم نجات	
ہوا جس کو حاصل تولّائے دوست		وہ ہے جاں سے محبوب سراپائے دوست
وہ ہے مثلِ مجنوں مولّائے دوست		خوش آں دل کہ دارد تمنّائے دوست
(۱۲۹)	خوشا آنکہ گردد شیدائے دوست	
ازل سے لگا جب کہ دل تارِ دوست		وہ ہے تا ابد جاں نثارِ دوست

Marfat.com

مرا صید ہے اُسکو ابروئے دوست
خوش اُنکس کہ شد صید ابروئے دوست

(۱۳۰) خوش آں دل کہ شد مشتری موئے دوست

بسوگند پیر مغانت بیار
منم تشنہ لب تا بکے انتظار

بنوشاں تغافل بکن زینہار
شراب چو آب روان بخش یار

(۱۳۱) شرابِ مصفا چدوئے نگار

شرابِ محبت کا کیا ہو بیاں
پئے وہ جسے مے خدائے جہاں

جو عارف ہیں اُسکے وہ ہیں قدسیاں
خوشا مے پرستی نصاحب دِلاں

خوشا ذوقِ مستی زاہلِ دِلاں

(۱۳۲) در صفتِ وفا

نصیحت تجھے ایک کرتے ہیں ہم
محبت نہ کر دوستوں سے تو کم

نکرنا وفا بُرا ہے ستم
دِلا در وفا باش ثابت قدم

(۱۳۳) کہ بے سکہ را رائج نہ باشد درم

جہاں نفس ہے ہوں ہے ہوا
ورق بھی نہیں تا رہا اپنی جاں

نہیں ہے کسی چیز کو کچھ بقا
وفا و وفا گر نہ ہو ہے خطا

Marfat.com

(۱۳۴) شوی دوست اندر دلِ دشمناں

تظلّم نہ کر مثلِ جورِ سپہر
نہ ہو میرو ت بطورِ سپہر
برائے تعدّی ہے غورِ سپہر
مکن بیوفائی چو دورِ سپہر

(۱۳۵) متابد رخ دوستاں ز مہر

بُرے دوستوں کے نجا متصل
ترے دوست ہونیک ہیں اُنسے مل
اُنہیں دیکھکر مثلِ غنچہ تو کھل
مگرداں ز کوئے وفا روئے دل

(۱۳۶) کہ در روئے جاناں نباشی خجل

رفیقوں پر اپنے تو مت ہو خفا
مصفا اپنے دل کو رکھ اُنسے صفا
محبّوں کا مت جی دُکھاؤ تو غلط
مصفا ئے سرِ دل نکوئے وفا

(۱۳۷) کہ از دوستاں می نیرزد جفا

کسے زاشنایانِ خود گر جدا ست
مکو آشنائش کہ نا آشنا ست
نہ او ہست از اہلِ وفا و نہ عفا ست
جدائی ز احباب کردار ما ست

(۱۳۸) بریدن زیاراں خلافِ وفا ست

نہو سبز و شاداب کشتِ زناں
بہشتے ست پیوستہ دیدار یاں
مثالے کہ طوبیٰ نشد بے زناں
نہو سرو ہا گل بسر نستہ زناں

Marfat.com

میاموز کردار زشت زنان

در فضیلت شکر گوید

(۱۴۹۶)

خدائے دیا ہے جسے خوش لباس
وہ ہر دم کرے شکر حق بیقیاس

وہ مقبول حق مرد ہے اقتباس
کسے را کہ باشد دل حق شناس

(۱۴۹۷)

نہ شاید کہ بندد زبان سپاس

کہے و شکرؤں ہو خود کردگار
دلا شکر کر اس کا تو بار بار

عطا اُسنے کیں نعمتیں بیشمار
نفس ہر نفس شکر خدا بر سیار

(۱۴۹۸)

کہ واجب بود شکر بر ورد گار

ترا مایہ مانند دل گشت باید ز شکر
مراد دل تو بر آید ز شکر

زباں بستہ کردن نیاید ز شکر
ترا مال و دولت فزاید ز شکر

(۱۴۹۹)

ترا فتح از در در آید ز شکر

تو بے مایہ صاحب دولت اے فرخفال
بجز شکر حق تو نکر قیل و قال

رہا نہ سپس بستہ کرائے خوشخصال
اگر شکر کردی بریں ملک و مال

(۱۵۰۰)

بمال و ملک رسی بے زوال

Marfat.com

(۱۴۴)
سمجھ زندگی اپنی مثلِ حباب
جو کام آویں تیرے بروزِ حساب
تو کر بیٹھے جی کارہائے ثواب
ز شکرِ جہاں آفریں سرمتاب

(۱۴۵)
کہ در باغ دیں شکر او ہست آب

(۱۴۶)
خدائے کیا ہے تجھے مال دار
ہر اک لحظہ ہر آن لیل و نہار
اُسی نے دیا تجھکو تخت و قرار
اگر شکرِ حق تا بروزِ شمار

(۱۴۶)
گزاری نباشد یکے از صد ہزار

(۱۴۶)
تجھے نیست سے کر دیا اُسنے ہست
وہ کم ہے نکر اپنی ہمت کو پست
ولے گفتنِ شکر اولیٰ تر است
کہ بیش قدر تشکرے حق پرست

(۱۴۷)
کہ اسلام را شکر او زیور است

(۱۴۷)
بدن میں ترے اُسنے ڈالی ہے جاں
ادا شکر کر اُسکا تو ہو صد زباں
زباں بھر گویائی دی بیگماں
گر از شکر ایزد نہ بندی زباں

(۱۴۸)
بدست آوری دولت جاوداں

(۱۴۸)
کرے تجھسے آکر کوئی گر سوال
یہ شکرِ خدا ہے غریبوں کو پال
سخاوت سے اپنی کر اسکو نہال
زیادت کند شکر جاہ و جلال

زیادت کند شکر مال و منال

Marfat.com

در بیان صبر

(۱۴۹) شنیدہ کہ گر کوئی تابکار ۔ ۔ ۔ ہے لازم تجھے صبر کرا ختیار
خموشی کی دے داد پروردگار ۔ ۔ ۔ تو اگر صبوری بود دستیار

(۱۵۰) بدست آوری دولت پائدار

چو صابر ہوا للہ تعالیٰ سے انکو اگاں ۔ ۔ ۔ نہیں واسطے انکے کوئی زیاں
فضائل کروں صبر کے کیا بیاں ۔ ۔ ۔ صبوری بود کار پیغمبراں

(۱۵۱) نہ پیچند زیں روئے دیں پروراں

اگر صبر ہے تلخ لے مہرباں ۔ ۔ ۔ پھل اس کا ہے میٹھا فوائد رساں
بجا کہ گئے سعدی خوش بیاں ۔ ۔ ۔ صبوری کشاید در کام جاں

(۱۵۲) کہ جز صابری نیست مفتاح آں

رسد مژدہ ترا صبر تا منزلت ۔ ۔ ۔ صبوری نماید بحق واصلت
امیدے کہ دارد شنوی حاصلت ۔ ۔ ۔ صبوری برآرد مرادِ دلت

(۱۵۳) کہ از عالماں حل شود مشکلت

کند صبر آں مرد کہ دانا بود ۔ ۔ ۔ نہ آں مبتلائے بلا ہا بود

Marfat.com

قوی مرتبہ صابراں را بود	صبوری بہر حال اولے بود
(۱۵۴)	کہ در ضمن آں چند معنے بود
ترا گر کسے زخم کاری دہد	کہ صبرت بآں تلخی خواری دہد
ترا خرّمی ربّ باری دہد	صبوری ترا کامگاری دہد
(۱۵۵)	زرنج و بلا رستگاری دہد
ترا حاجتِ گوہرِ آرزواست	بداں صبر را مظہرِ آرزواست
مقفّل در دفترے آرزواست	صبوری کلید در آرزواست
(۱۵۶)	کشایندۂ کشورِ آرزواست
کند ہر کہ صبر آں خوش آئیں بود	پذیرش عزّت و جاہ و تمکیں بود
ز ہر سمت انعامِ تحسیں بود	صبوری کنی گر ترا دیں بود
	کہ تعجیل کارِ شیاطیں بود
	در صفتِ راستی
(۱۵۷)	
کوئی بات جھوٹی نہ کہہ زینہار	کہ جھوٹا نپہ ہے لعنتِ کردگار
جہاں کی نظر میں نہ بیوقار ہو	دلا راستی کر کہ اختیار

Marfat.com

(۱۵۸) شود دولت همدم و بخت یار

کسی کو نہیں راستی سے گزند — نہیں جھوٹ ہے کہر یا کو پسند
سخن راست گویوں کے ہیں مثل قند — رہے جید سر از راستی ہوشمند

(۱۵۹) کہ از راستی نام گردد بلند

شکر راستی جھوٹ ہے زہر مار — شتر تار ہے جہل سے ہوشیار
مکر راستی ہے کشمس النہار — دہم از راستی گرزنی صبح وار

(۱۶۰) ز تاریکیٔ جہل گیری کنار

جو ہیں راست گو وہ ہیں فی اعتبار — سخن راست گویونکے ہیں آبدار
ہمیشہ تو کر جھوٹ کہنے سے عار — مزن دم سخن راستی زینہار

(۱۶۱) کہ وارد فضیلت یکیں بر یسار

چو کاذب بعالم کسے خوار نیست — بداں کذب را سپہر گلزار نیست
ترا کذب گفتن سزاوار نیست — بہ از راستی در جہاں کار نیست

کہ در گلبن راستی خار نیست

وز مذمت کذب

Marfat.com

(۱۶۲)
قیامت کا دن ہوگا جب آشکار
کہ ہوجائے کذّاب دارالبوار
ملے راست گویوں کو دارالقرار
کسے راکہ ناراستی گشت کار

(۱۶۳)
کجا روزِ محشر شود رستگار

(۱۶۴)
نہین فائدہ درمیانِ دروغ
کہ ہے راستی کسرِ شانِ دروغ
ہونا بود نام و نشانِ دروغ
کسے راکہ گردد زبانِ دروغ

(۱۶۵)
چراغ دلش را نباشد فروغ

(۱۶۶)
جو ناداں کرے جھوٹ کو اختیار
قیامت میں روویگا وہ زارزار
نہ ہوگا وہاں اُسکا کچھ افتخار
دروغ آدمی راکند شرمسار

(۱۶۷)
دردغ آدمی راکند بے وقار

(۱۶۸)
کنارا کرے کذب سے ہوشیار
وہ ذی فہم ہے اور ذوی الاقتدار
منافق ہے جھوٹا جو ہو بدشعار
زکذّاب گیرد خرد مند عار

(۱۶۹)
کہ اورا نیارد کسے درشمار

(۱۷۰)
نہیں جھوٹ سے بڑھکے بیہودہ کار
تجھے جھوٹ لیجائیگا سوئے نار
اگر ہے تجھے خوفِ روزِ شمار
دروغ اے برادر مگو زینہار

(۱۷۱)
کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار

Marfat.com

(۱۶۷)

اگر عقل ہے جو ہونٹ سے کر حذر
بُری ہے جو بات اُس سے پرہیز کر

جو کاذب ہے بدنام ہے سر بسر
زناراستی نیست کارِ بتر

(۱۶۸)

ازو کم شنو و نام نیک اے پسر

بجز راست گفتن نشاید دروغ
کہ ایمانِ تو مے رُباید دروغ

بکارِ تو ہرگز نیاید دروغ
تراشر مساری نماید دروغ

بکاذب در غم کشاید دروغ

در انقلاب روزگار و تفاوتِ مدارج

(۱۶۹)

بنائے ہمیں چیز کہ لیل و نہار
ستاروں کہ دہی روشنی بیشمار

عجب صنعت اسکی پدید ہے آشکار
نگر کن بریں گنبدِ زر نگار

(۱۷۰)

کہ سقفش بود بے ستوں استوار

وگر صنعت آفریندہ بیں
درو لشن نجوم اند تابندہ بیں

ہمیں مردو سے درخشندہ بیں
سراپردۂ چرخ گردندہ بیں

(۱۷۱)

درو شبہائے فروزندہ بیں

بسا پیکر دلکش نازنین
کشد کسیکو وبالِ و جاہ

Marfat.com

کسی کو دیا اُسنے تخت و کلاہ — کسی کو دیا اُسنے تخت و کلاہ
(۱۷۲) یکے دادخواہ و یکے تاج خواہ — یکے پاسبان و یکے بادشاہ

کسیکا کیا حق نے رتبہ بلند — کسیکو دیا حسن ماہ سے دوچند
بلا میں ہوا ہے کوئی پائے بند — یکے شادمان و یکے دردمند
(۱۷۳) یکے کامران و یکے مستمند

کوئی فکر روزی میں پھرتا ہے خوار — کسیکو کمائی سے ہے ننگ و عار
کوئی لوٹتا ہے خوشی کی بہار — یکے تاجدار و یکے باجدار
(۱۷۴) یکے سرفراز و یکے شاکسار

کسیکو بنایا امیر کبیر — کسیکو کیا ہے ذلیل و حقیر
غنی ہے کوئی اور کوئی فقیر — یکے بر حصیر و یکے بر سریر
(۱۷۵) یکے در بلاس و یکے در حریر

کوئی غم سے روتا ہے زار و نزار — اُدھر سے کسیکا ہوا دل نگار
اُٹھاتا ہے کوئی مصیبت کا بار — یکے بے نوا یکے مالدار
(۱۷۶) یکے نامراد و یکے کامگار

ہوئی زندگانی کسیکو عطا — کوئی ہو گیا مبتلائے قضا

Marfat.com

کسیکو ملازر ہے بے انتہا		یکے درعناؤ یکے درغنا	
(۱۷۷)	یکے رابقاؤ یکے را فنا		
کوئی رکھتا ہے شوقِ تیر و کماں		کوئی نیک ظن ہے کوئی بدگماں	
کوئی ہے مریض اور کوئی خستہ جاں		یکے تندرست و یکے ناتواں	
(۱۷۸)	یکے سال خورد و یکے نوجواں		
کوئی دیں داری پہ قایم ہوا		کوئی مائلِ فسق ہے برملا	
کوئی ہوگیا صیدِ حرص و ہوا		یکے درصواب و یکے درخطا	
(۱۷۹)	یکے در دعاؤ یکے در دغا		
کسیکا ہے دِل سیرِ گلشن سے شاد		کوئی قمریٔ سروِ باغِ مُراد	
کوئی کرتا ہے یادِ ربُّ العباد		یکے نیک کردار و نیک اعتقاد	
(۱۸۰)	یکے غرق در بحرِ فسق و فساد		
کوئی عیش و عشرت میں دن اپنے کھوئے		کوئی پانوں پہلا کے غفلت میں سوئے	
کوئی دردِ الفت میں دن رات روئے		یکے نیک خلق و یکے تند خوئے	
(۱۸۱)	یکے بردبار و یکے جنگ جوئے		
کسیکو ہے ذوقِ شراب و کباب		کسیکا ہے دِل محوِ چنگ و رباب	

Marfat.com

کوئی کرتا ہے سعیٔ کارِ ثواب		یکے درتنعّم یکے در عذاب
(۱۸۲)	یکے درمشقّت یکے کامیاب	
کسیکے جگر میں لگا غم کا تیر		کوئی ہے پریشاں بنانِ شعیر
کوئی مال سے شادماں ہے کثیر		یکے درجہان جلالت امیر
(۱۸۳)	یکے درکمندِ حوادث اسیر	
کسیکا ہے دِل تیغِ غم سے دونیم		کرم کے سبب ہے کوئی کریم
کسیکی ہے قسمت میں خلدِ نعیم		یکے درگلستانِ راحت مقیم
(۱۸۴)	یکے باغم ورنج ومحنت ندیم	
کشیکا بنا ریشمی پیرہن		گیا کوئی سوئے عدم بے کفن
ہے مشغول کوئی بسیرِ چمن		یکے چوں گل از خرّمی خندہ زن
(۱۸۵)	یکے رادل آزردہ خاطر حزین	
کوئی ہے بلندی پر اور کوئی پست		کوئی نیست ہوتا ہے اور کوئی ہست
کوئی پہر رہا ہے بحالِ شکست		یکے راشب وروز مصحف بدست
(۱۸۶)	یکے خفتہ درکنجِ میخانہ ہست	
ہوا کفر سے کوئی مصداقِ نار		کوئی خلد لینے کا کرتا ہے کار

Marfat.com

کوئی دین و اسلام پر ہے نثار — یکے بر درِ شرع مسمار وار

(۱۸۸) — یکے در رہِ کفر زنّار دار

کوئی بے ہنر ہے کوئی ذی کمال — حسینوں میں یکتا کوئی خوش جمال
کوئی مثلِ کاکل ہے آشفتہ حال — یکے را بروں رفتہ از اندازہ مال

(۱۸۹) — یکے در ستم ہائے و خرجِ عیال

کسے کار بد کوئی بدنام و شر — کسی کو ہے روزِ جزا کا خطر
کوئی سنّی و صائم و متقی ہے — یکے بستہ از بہرِ طاعت کمر

(۱۹۰) — یکے در گناہ بردہ عمرے بسر

کوئی عابد و زاہد و پرہیزگار — کوئی عارفِ معرفت ذی وقار
کوئی زشت شوم اور کوئی بادہ خوار — یکے مقبل و عالم و ہوشیار

(۱۹۱) — یکے مدبر و جاہل و شرمسار

کوئی ہے مجاہد غوی ترجواں — کرے جنگ میں کوئی بریانشاں
کوئی کہاتا ہے زخم تیغ و سناں — یکے غازی و چابک و پہلواں

(۱۹۲) — یکے بزدل و سست و ترسندہ جاں

کسی کو خوشی ہے کسی کو طرب — کسی کو ہوا شوق لہو و لعب

Marfat.com

کوئی مرد ہے سُست راحت طلب | یکے را فروزندہ شمع طرب

(۱۹۲) یکے را زنعم روزِ روشن چو شب

کیکی طبیعت میں ہے انکسار | کیسکو ہے صبح و مسا انتشار
کیسکے ستم سے کوئی بیقرار | یکے بر درِ کعبہ امید وار:-

(۱۹۳) یکے دیر را داد مسند قرار

کوئی ہے بزندانِ عصیاں اسیر | کوئی کر رہا ہے نکوئی کثیر:-
کرے کوئی کارِ عذاب سعیر | یکے کاتب اہلِ دیانت ضمیر

یکے در درونِ باطن کنامش دریر

در امتناع امید از مخلوقات

(۱۹۴)

(۱۹۴)
ہوا یہ زمانہ کا حال آشکار | کبھی مت ہو خلقت سے امیدوار
نہ کام آوے اولاد نے کوئی یار | ازیں پیش مکن تکیہ بر روزگار

(۱۹۵) کہ ناگہ زحانت بر آرد دمار

نہو جبتک امداد ربِ احد | نہو فتح تیری کرے گر تو کد

یہ مانا نہیں تیرے لشکر کی حد
مکن تکیہ بر لشکرِ بیعدد

(۱۹۶) کہ شاید نصرت نیابی مدد

گئے بادشاہ کتنے سوئے عدم
یہیں رہ گئے اُنکے تاج و علم
نہ کچھ لیگئے ساتھ وہ جز الم
مکن تکیہ بر ملک جاہ و حشم

(۱۹۷) کہ پیش از تو بود است بعد از تو ہم

جو بد ہیں کہاں اُنمیں آثار نیک
بُرے نخل میں کب ہوا انتمار
جو ہیں نیک اُنمیں ہیں اطوارِ نیک
مکن بد کہ بد بینی از یار نیک

(۱۹۸) کہ روید از تخمِ بد بارِ نیک

حکومت کا تیری ہے گو دیر پا
چلیگی تری کچھ نہ پیشِ قضا
نہیں ساتھ تیرے کوئی جائیگا
مکن تکیہ بر ملک و تاج و لوا

(۱۹۹) کہ ناگاہ در آید سپاہِ بلا

جب آجائے پیکِ اجل کا قدم
پنجھوڑیگا تیرا نکالیگا دم
نہ کام آوینگے تیرے خدام و حشم
مکن شادمانی بگنج و خدم

(۲۰۰) کہ ناگاہ بودسر بسر کالعدم

ترے پاس جو کچھ ہے مال و منال
اگر تجھ کو صاحب کرے پائمال

Marfat.com

جو اغیار ہیں کہائینگے تیرا مال | مکن شادمانی بجاہ و جلال
(۲۰۱) | کہ بیخوف نقصاں نباشد کمال

چرا دل بپے شوکت و شادہی | بمردم چرا رنج و حرماں دہی
چرا ہاں بگلزار و ایواں دہی | مکن تکیہ بر ملک و فرماں دہی
(۲۰۲) | کہ ناگاہ چو فرماں رسد جاں دہی

بچا اُس سے کب کوئی پیر و جواں | مرے جنکی موت آگئی ناگہاں
بزیر زمیں ہو گئے ہیں نہاں :- | بسا بادشاہان سلطان نشاں
(۲۰۳) | بسا پہلوانان کشور ستاں :-

لرزتا تھا جنکی لڑائی سے رن | کہ نام اُنکا ہے زیر چرخ کہن
ہوئے خاک میں دفن وہ خستہ تن | بساتند گردان لشکر شکن :-
(۲۰۴) | بساشیر مردان شمشیر زن

قضا حکم حق ہے پئے نیک و بد | نہ محمود چھوڑے نہ اہل حسد
پڑے سو رہے ہیں بکنج لحد | بساماہ رویان و شمشاد قد
(۲۰۵) | بسا ناز نینان خورشید خد

بہت سے سواران آراستہ | بہشت سے جوانان آراستہ

Marfat.com

بہت سے حسینانِ آراستہ
بسا نوعروسانِ آراستہ

(۲۰۶)
بسا ماہ رویان نوخاستہ

بہت سے پیادہ بہت سے سوار
قضا سے نہ کچھ کر سکے کارزار
ملا بعدِ مرگ انکو گنجِ مزار
بسا نامدار و بسا کامگار

(۲۰۷)
بسا سرو قد و بسا گلعذار

کیا سبکو تیغ قضا نے ہلاک
ہوئے سب کے سب خفتگانِ مغاک
بمقراضِ امرِ خداوندِ پاک
کہ کردند پیراہنِ عمر چاک

(۲۰۸)
کشیدند سر در گریبانِ خاک

گئے نار میں کھپ کے وہ عمادیہ
خدا جو کہ بنتے تھے اہلِ عناد
ہوئے ایسے غارت شہود اور عاد
چنان خرمنِ عمرشان شد بباد

(۲۰۹)
کہ ہرگز کسے زانِ نشانے نداد

محبت سے دنیا کے تو ہاتھ اٹھا
سمجھ لے کہ ہے جائے مکر و دغا
یہ سمجھا چکا میں تجھے بارہا
منہ دل بریں کاخ خرم ہوا

(۲۱۰)
کہ ہے بارد از آسمانش بلا

کہ کیا میں دنیا کی [illegible]
برا اسکو کہتے ہیں سب عارفان

Marfat.com

وفا کا نہیں اسمیں نام و نشان — منہ دل بریں منزلِ جانستان

(۱۱۱) کہ در وے نہ بینی دلِ شادمان

یہ دنیا ہے مُردار کر اجتناب — طلبگار اس کے ہیں مثلِ کلاب
یہ وہ دُر ہے جسمیں نہیں آب و تاب — منہ دل بریں کہنہ دیرِ خراب

(۱۱۲) کہ خالی نباشد ز رنج و عذاب

نہیں شادماں اسمیں کوئی بشر — کہ ہے دِن بدن اسکی حالت بتر
بلاشک یہ ہے منقلب سر بسر — ثباتے ندارد جہاں اے پسر

(۱۱۳) بغفلت مبر عمر در وے بسر

بہت سے ہوئے گرچہ چالاک و چست — قضا جبکہ آئی گئے ہو کے سُست
ز گلہائے ایں ہریکے دست نشست — دریں باغ رنگین درختے نرُست

(۱۱۴) کہ ماند از قفائے تبر زن دُرست

غرض ہے یہ دنیا بڑی نابکار — فریبندہ ہیں اسکے نقش و نگار
حقیر اسکو ہرگز نہیں ہے قرار — منہ دِل بریں دیرِ ناپائیدار

ز سعدی ہمیں یک سخن یاد دار

تمّت بالخیر

Marfat.com

خاتمہ

هُوَالغَنِیُّ

خداوند کریم کا ہزار شکر ہے۔ کہ اس عاجز نے جس کام کا بیڑا اُٹھایا تھا۔ یعنی فارسی پندنامۂ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ پر اردو میں خمسہ کرنا۔ وہ بوجہ احسن انجام کو پہنچ گیا۔ اور مجھے کوئی دشواری بھی پیش نہیں آئی + البتہ ایک جزوی امر کہ بعض ابیات پر مجبوراً فارسی میں مصرعے لگانے پڑے۔ ہر چند مجھے یہ کام مشکل نہ تھا۔ مگر التزام چونکہ اردو کا رکھا گیا تھا۔ اسلئے ایک غیریت سی معلوم ہوتی تھی۔ لیکن ناچاری تھی۔ کیونکہ بعض مقامات کا اقتضا یہی تھا۔ دوسرے فارسی قوافی کی قید کہیں ایسی عائد ہوئی کہ وہاں فارسی مصرعے بغیر بن نہ پڑی۔ اِس وجہ سے فارسی میں مصرعے لگائے اور یہ عذر قابل قبولیت ظاہر کیا گیا + میں نے اِس خمسے میں نظم کا طریق بہت آسان رکھا ہے۔ کیونکہ پندنامۂ

Marfat.com

سعدی یعنی کریما کی نظم کا طور نہایت آسان ہے اور غالبًا اسی خیال
سے اُسکو بچوں کی تعلیم میں داخل کیا گیا ہوگا۔ بس میں نے بھی
اُسکے مخمس کا ڈھنگ سلیس عام فہم رکھا ہے +

قطعۂ تاریخ از تاریخ طبع مصنّف

روحِ سعدی کی زبان پر تھیں ہزاروں تحسین
جب کیا میں نے کریما کے مخمس کو تمام

یا خدا تجھ سے یہ امید قوی ہے مجھ کو
جو پڑھیں اسکو وہ دیں دل سے دعا مجھ کو مدام

فکر تاریخ میں از بس تھا پریشان خاطر
ہو گیا ملہم غیبی سے مجھے یہ الہام

کاٹ ڈالو سر طالح کو تو ہو سال عیاں
اے حقیر اسکی ہے تاریخ چراغ اسلام
۱۳۲۷ھ

اَیضاً مِنہُ

فکر سب دور ہوئی مجھکو ہے حاصل فرحت
ختم تضمین کریما ہوئی صد شکرِ خدا

گو کہ مشکل تھا بہت اِسکا مخمس ہونا
حق تعالےٰ کی جو امداد ہوئی سہل ہوا

ہیں مثالِ درِ شہوار مضامین اسکے
جوہری جو ہیں وہی دینگے مجھے اسکا صلا

Marfat.com

غم نہیں اسکا جو اُستاد نہ دیں داد سخن
اے حقیر اب یہ دعا کر تو بدرگاہِ کریم

مدعا اُسنے کہا جس سے یہ دیکھا ہوگا
ہو یہ مقبول جہاں بھر میں قبول و سند

فکرِ تاریخ میں سجدہ تھی مجھے حیرانی
نظمِ رنگیں بہ ادب میری طبیعت نے کہا

قطعۂ تاریخ طبعزاد سخنورِ معنی پرور مرزا اعجاز حسین
صاحب مضطر دہلوی عنایت فرمائے مصنف کتاب ہذا

کیا خوب مخمسِ کریما۔
شیریں ہے کلامِ صاف و موزوں
الفاظ و معانی و مضامیں
موتی کی طرح چمکتے ہیں سب
سعدی کے جو پند نامہ پر یہ
اخلاقِ حمیدہ کا بیاں ہے
تخمیس کا اِس کی سال مضطر

تصنیفِ حقیرِ نیک خُو ہے
شیریں اور شکر کی بہتی جُو ہے
اِن سب کی ہوئی وہ شست و شو ہے
یہ پند کی صاف گفتگو ہے
خمسہ ہوا تازہ مشکبو ہے
تاریخ کی جسکی جستجو ہے
کہہ مظلم نادر و نکو ہے
۱۳۲۷ھ

(بقلم محمد امین خان کاتب غفرلہٗ)

Marfat.com

یارب تو سلام بدہ دائما علی نبیک خیر الخلق کلهم

الحمد للہ کہ دریں زمان مجموعۂ مدائح بشیر و نذیر مسمّٰی بہ

نسیم کشش نعت

و بہ معروف

تاریخ خیر

از نتائج طبع عزیز مظہر ذاکر حبیب خدا کے عید جناب حافظ فتح محمد صاحب فاروقی چشتی اظہاری فخر نیازی مہاجر مدنی المتخلص بہ حقیر

در مطبع دار التعلیم سہ پیس لاہور تا مانشی عبد الغفور طبع شد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ردیف الف

بشر کی تاب کیا دعوے کرے جو حمد یزدانکا
کہ ہے وہ حیّ و قیوم اور خالق جن و انسانکا

وہی ہر شے پہ قادر ہے نہیں اُسکا کوئی ہمسر
وہ جو چاہے کرے مضمون ہے آیاتِ قرآنکا

جہان سے کر دیا نمرود کو نابود ایکدم میں
مٹایا یکقلم نام و نشان فرعون و ہامانکا

شفیع روزِ محشر کا بنایا اسنے ہم کو
کیا ہے مستحق ہمکو اسی نے باغ رضوانکا

نکیرین آکے سائل ہونگے جسدم مجھ سے مدفن میں
کہونگا امتِ احمد ہوں میں بندہ ہوں رحمانکا

رہِ حمدِ خدا طی ہو سکے کسطرح انساں سے
کہا ہے خود خدا نے قول ہے شاہِ رسولانکا

غزل لکھ اسکے آگے ایک اور نعتِ سرورِ دیں میں

Marfat.com

کہ تا ہو ہر طرف عالم مین شہرہ تیرے دیوانکا

اداکب وصف ہو مجھسے رسولِ جن و انسانکا
محمد مصطفےٰ لاریب ہے موصوف یزدانکا

کیا ہے باعثِ تخلیق مخلوق اُسکو خالق نے
سب اُسکے نور سے ہین اور وہ ہے نور سبحانکا

فزون تر گل سے مین ہونگے گرونِ پہن جانمین
جو مجکو خار ملجائے مدینہ کے بیابانکا

کرینگے ہمسری کیا روئے تابانِ محمد سے
ذرا دیکھون تجھے منہ خور شیدِ کارخ ماہِ تابانکا

تمنا ہے قیامت مین بھی اے شافعِ محشر
رہے ہم عاصیونکے سر پہ سایہ تیرے دامانکا

شہِ لولاک کے در کی گدائی سے ہوا حاصل
کہ مجکو صولتِ اسکندر و رتبہ سلیمانکا

لکھی ہے مدح مینے عمر بھر ختم رسالت کی
نہین بیکار مصرعہ کوئی ہرگز میرے دیوانکا

قلم میرا نہو کیون ابرِ گوہر بار سے بہتر
جو ہر دم وصف لکھتا ہے نبی کی در فشانکا

جو منکر ہین رسالت کے حق و باطل کہلے اُنپر
اٹھی جلد تر ہو فیصلہ کفر و مسلمانکا

پڑھونگا نعتِ احمد حشر مین پیشِ خدا لیکر
کہلیگا رحمتِ خالق سے مجھپر بخشنا غفرانکا

ثناخوانِ ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ ہون
مثالِ آئینہ روشن ہے سینہ ذکر حضرتؐ سے

محبِ خاص ہون آلِ حبیب پاک سبحانکا
تصور ہے مرے دل مین نبی کے روئے تابانکا

Marfat.com

بلا لو یا نبی ہندوستان سے مجکو طیبہ مین
نہین زندانسے کمتر ایکدم رہنا مجھے یہانکا

الٰہی جیتے جی مجکو دیکھادی روضۂ رضوان
مجھے زائر بنادے درگہ شاہِ رسولان کا

جہانمین فرقۂ وہابیہ پیدا ہوا مرتد
نشان اسمین نہیں ہے نام کو بھی دین و ایمانکا

انہین انکار ہے ختم رسالت کی ثبوت سے
سمجھتے وہ نہین ہوتے ہین کچھ مضمون قرآنکا

ہماری زندگی ذکر لب جان بخش حضرت سے
ہے بیجا گر قصور ہو لمین گذر آب حیوانکا

جسے انکار اگر ہو بزم میلاد پیمبر سے
سمجھ لو صاف ہوا اسکو کہ وہ نائب ہے شیطانکا

صلا میلاد خوانی کا اگر دینگے مجھے حضرت
بجز خاک قدم ہرگز نہ لونگا باغ رضوانکا

چلو ہندوستانسے لے حقیر اب تم مدینہ کو
کہین یہ جلد تر ارشاد ہو محبوب یزدان کا

کیا مرتبہ ہو ہم سے بیان ختم رسل کا
سردار کیا آپ کو اللہ نے کل کا

دل میرا ہے سرشار مئی عشق نبی سے
ساقی نہین محتاج ہون میخانہ مل کا

پیارا ہے مجھے خار بیابان مدینہ
بلبل کی طرح میں نہین شیدا کسی گل کا

بر نہج محمد کا دلا حشر تک انجام
ہم جلد اتر جائین گے کیا خوشہ پرل کا

Marfat.com

گمراہ جو تھے اُنکو رہِ راست بتائی
یہ کہل گیا عقدہ کہ وہ ہادی ہے سُبل کا

اخلاص محمدؐ سے مُجھے آٹھون پہر ہے
دنرات کرون ورد نہ کیون سورۂ قُل کا

تڑپا جو حقیر آہ تپِ ہجرِ نبیؐ مین ++
آوازہ گیا عرش تلک نالہ و غُل کا

کیا بیان ہو ہمسے شانِ اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ
ہے خدا خود قدر دانِ اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ

مرحبا اے دوستدار چار یارانِ نبیؐ
آفرین بر دوستانِ اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ

ابرِ لعنت او نپہ برسے تا قیامت روز و شب
جو لعین ہون دشمنانِ اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ

اے محبانِ نبیؐ اِسدم رولاتا ہون تمہین
مین سُنا کر داستانِ اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ

روتے ہین جن و ملک انسان اور حور و پری
سنتے ہین جسدم بیانِ اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ

دو پہر تک کربلا مین باغیونکی تیغ سے
کٹ گیا سب بوستانِ اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ

کہتے تھے یون اِس جہانسے شامیان بدگہر
ہم مٹا دینگے نشانِ اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ

آب سے سیراب ہووین کوفیانِ بدشعار
خشک تھی منہ مین زبان اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ

جان و مال اپنا نثار کر گئے حق پر نثار
کون ہے ایدل بیانِ اہلِ بیتِ مصطفٰےؐ

Marfat.com

صاف لوحِ خلق سے حرفِ مکرر کسطرح
مٹگئے سب قاتلانِ اہلِ بیتِ مصطفےٰ

دین زین العابدین سے کسطرح روشن نہو
ہین وہ شمعِ خاندانِ اہلِ بیتِ مصطفےٰ

بخش دیتا مجکو یارب نام ہے تیرا غفور
از برائے خادمانِ اہلِ بیتِ مصطفےٰ

سنتِ احمد ادا کرتے ہین جو اور فرضِ حق
بس وہی ہین پیروانِ اہلِ بیتِ مصطفےٰ

نقدِ جان کو ہم بھی کرتے اُنکے قدمونپر نثار
کاش ہوتے ہم زبانِ اہلِ بیتِ مصطفےٰ

دیکھنے کی اُسکے رکھتا ہے ہوس رضوانِ خلد
رشکِ جنت ہے مکانِ اہلِ بیتِ مصطفےٰ

ھَلْ اَتٰی کی دیکھ لو تفسیر تھا اے شائقو
تا ہو ظاہر عز و شانِ اہلِ بیتِ مصطفےٰ

کیا لکھے انسان ثنائے آلِ احمد اے حقیر
جب خدا ہو مدح خوانِ اہلِ بیتِ مصطفےٰ

جسکو عشقِ حضرتِ خیر البشر ہو جائیگا
حشر کے دن اُسکا جنت مین گذر ہو جائیگا

نورِ احمد جسکے دل مین جلوہ گر ہو جائیگا
وہ منور صورتِ شمس و قمر ہو جائیگا

جس مکان مین ہوگی بزمِ مولدِ خیر الانام
نورِ حق کے فیض سے روشن وہ گھر ہو جائیگا

قتل ہو جائیگا دم مین لشکرِ اعدائے دین
ایک اشارہ اُنکے ابرو کا اگر ہو جائیگا

Marfat.com

جو دعا مانگی خدا سے پڑھ کے حضرتؐ پر درود
لطفِ حق سے مقصد اُسکا جلد تر ہو جائیگا

جو کہ منکر ہے شفاعت کا رسولِ پاکؐ کے
داخلِ نارِ سقر وہ بدگھر ہو جائیگا

اے حقیر اُسدم ملے گی رنج سے تجکو نجات
سوئے طیبہ جب ترا یہانسے سفر ہو جائیگا

مین دِل سے ثنا خوان ہون ابوبکرؓ و عمرؓ کا
کچھ خوف نہین مجکو ذرا نارِ سقر کا

کیا صل علیٰ نام ہین ان چارونکے واللہ
عثمانؓ کا حیدرؓ کا ابوبکرؓ و عمرؓ کا

کرتا ہون رقم دلسے مین اِن چارونکی مدحت
خامہ ہے مرے ہاتھ مین جبرئیلؑ کے پر کا

باللہ یہی قوتِ محبوبِ خدا ہین
دو بازو ہین ایک سمع ہے ایک نور نظر کا

یارب تری درگاہ مین یہ عرض ہے میری
کر مجکو تو جاروب کش اِن چارونکے در کا

محشر مین جلے نارِ جہنم مین وہ ناری
بتلائے جو دشمن اُنہین زہراؓ کے پسر کا

ملعون ہے وہ جسکو ہے اِن چار سے انکار
فرمان ہے یہ بادشہِ جن و بشر کا

ابوبکرؓ و عمرؓ حیدرؓ و عثمانؓ کی مدحت
یہ ورد وظیفہ ہے میرا شام و سحر کا

اسوقت غزل تونے حقیر ایسی سُنائی

Marfat.com

دل شاد ہوا سُنکے ہر اک فرد بشر کا

بہت احسان ہے مجھ پر خدا کا
بنایا مجکو شیدا مصطفٰے کا

لکھون کیا وصف احمد مجتبےٰ کا
حبیب حق شہ ہر دوسرا کا

جہنم سے ڈرین کیون حشر مین ہم
وسیلہ ہے شہ روز جزا کا

اگر پیدا نہوتے سرور دین
نہ ہوتا کچھ نشان ارض وسما کا

فرشتے لیکے رحمت آتے ہین جہان
جہان ہو ذکر فخر انبیا کا

لکھون مین کس طرح مدح شہ دین
وہ ہے ممدوح ذات کبریا کا

فزون رتبہ ہے شاہان جہان سے
شہ لولاک کے در کے گدا کا

الٰہی جیتے جی رحمت سے اپنی
دکھادے مجکو روضہ مصطفٰے کا

خدا اور مصطفٰے کے ماسوا اب
نہین کوئی حقیر بے نوا کا

یا الٰہی کر عطا مجکو ولائے مصطفٰے
ہو نہ الفت اور کسی کی ماسوائے مصطفٰے

یا خدا تیرے کرم سے از برائے مصطفٰے
ہو میسر مجکو دیدار لقائے مصطفٰے

Marfat.com

ہند سے جلدی مدینہ مین بلائے مصطفٰے
روضۂ انور مجھے اپنا دکھائے مصطفٰے

سرمہ آنکھون کا بناؤن یہ تمنا ہے مری
گر ملے اے کاش مجکو خاک پائے مصطفٰے

جن و انسان دلسے ہین نام مبارک پہ نثار
حور و غلمان اور ملائک ہین فدائے مصطفٰے

کیا بشر کی تاب ہے جو نعت احمد لکھ سکے
ہے خدا قرآنمین خود مدحت سرائے مصطفٰے

جو مراتب آپکے ہین ہو سکین کس سے رقم
جز خدا جانے کوئی کیا رتبہ پائے مصطفٰے

امت عاصی کو میری بخشدیجو یا غفور
تھی یہی شام و سحر حق سے دعائے مصطفٰے

ہوگا عقبٰے مین وسیلہ مغفرت کا اے حقیر
تو کیا کر روز و شب مدح و ثنائے مصطفٰے

بیان ہو کب کسی سے مرتبہ ختم رسالت کا
وہی محبوب کل مخلوق سے ہے رب عزت کا

بھروسا زاہدونکو ہے اگر زہد و عبادت کا
وسیلہ عاصیونکو ہے محمد کی شفاعت کا

یہ روشن ہے جہانپر ہو گیا تھا چاند دو ٹکڑے
اشارہ جب کیا حضرت نے انگشت شہادت کا

اڑا کافور سا کفر اور تھے بت سرنگون سارے
جہانمین جب ہوا نزل آمد ختم رسالت کا

سکھائی حق پرستی اور مٹایا بت پرستی کو
جناب حق سے جب انکو ملا خلعت نبوت کا

Marfat.com

خدا ہے بخشنے والا محمدؐ شافعِ محشر
خطر ہو کیلئے اہلِ جرائم کو قیامت کا

خدا کا وہ عدو ہے اور نبیؐ کا بھی مخالف ہے
جو اہلِ بیت کا دشمن ہے اور یارانِ حضرتؐ کا

ہوا ہے خاتمہ بیشک وزیرانِ محمدؐ پر
صداقت کا عدالت کا سخاوت کا شجاعت کا

خدا نے اپنی رحمت سے طفیل سرورِ عالم
لقب اس امتِ عاصی کو بخشا خیرِ امت کا

الٰہی مجکو دیدارِ محمدؐ سے مشرف کر
حقیر خستہ کو ہے اشتیاق اونکی زیارت کا

جسکو محبوبِ خدا کا عشق حاصل ہوگیا
جنت الفردوس مین بیشک وہ داخل ہوگیا

احمدِ مختارؐ پر جس کا فدا دل ہوگیا
قربِ خلاقِ دو عالم اُسکو حاصل ہوگیا

دین و دنیا کے مقاصد اُسکے بر آئینگے سب
محفلِ میلاد مین جو کوئی شامل ہوگیا

شاعری کے فن مین فیضِ سرورِ کونین سے
نعت کہتے کہتے مین اُستاد کامل ہوگیا

گیسوئے حضرتؐ کا سودا ہے مجھے جسپر فدا
سورۂ واللیل کا مین جسسے عامل ہوگیا

جب ہوئے پیدا بھائی مین حضرتِ خیر البشر
دین حق چمکا جو پنہان کفر باطل ہوگیا

اے حقیر اُسکی عبادت ہوگی کب مقبولِ حق

Marfat.com

یادِ محبوبِ الٰھی سے جو غافل ہو گیا

مرے دلمین تصور جلوہ گر ہے غوثِ اعظم کا
میرا سینہ ہے روشن آج اثر ہے غوثِ اعظم کا

جو منکر ہین کراماتِ جنابِ شاہِ جیلانی سے
وہ ملحد ہین نہین اسمین ضرر ہے غوثِ اعظم کا

پھرا ہے اُنسے جو کوئی وہ ہے محروم جنت سے
غضب تا حشر اُسپر سر بسر ہے غوثِ اعظم کا

عرب سے تا عجم اور ہند سے لے تا عرب ہر جا
عقیدت مند ہر فردِ بشر ہے غوثِ اعظم کا

مزارِ پاک ہے اُنکا اگر بغدادِ اطہر مین
ولیکن دیدۂ عالم مین گھر ہے غوثِ اعظم کا

قوی اُنکی مریدونپر ہو شیطانِ لعین کیونکر
کہ اُسکو ہر گھڑی خوف و خطر ہے غوثِ اعظم کا

غم و رنج و الم سب دور ہونگی ہے یقین مجکو
مرے لب پر جو نام آٹھون پہر ہے غوثِ اعظم کا

زمین پر ہی فقط اُنکی نہین مداح انسان ہین
ثناخوان ہر فرشتہ چرخ پر ہے غوث اعظم کا

تمامی مشکلین آسان ہوئین ہین اے حقیر اُسکی
سہارا جسکو ہر شام و سحر ہے غوث اعظم کا

ثناخوان جو ہوا دلسی معین الدین چشتی کا
لقب اللہ کی گھر سی ملا اوسکو بہشتی کا

وہ مغضوبِ خدا ہے جو ہے اُنکی فیض سے منکر
جہانمین ہے سیہ رو نیز منکشف حال اُسکی زشتی کا

Marfat.com

خدا کا قہر ہے اُسپر جو اُنسے بدعقیدت ہو
مزا پائیگا محشر مین وہ اپنی بدسرشتی کا

وہ ناجی ہے جو اُنکی درگہ عالی کا زائر ہے
درخلدِ برین در ہے معین الدین چشتی کا

حقیر ایکدم مین بیڑا پار ہوگا غم کے دریا سے
معین الدین چشتی ناخدا ہے میری کشتی کا

دیتا ہے رزق سب کو رزّاق روز مرّا
رحمت سے اُسکی ہرگز کوئی نہین معرّا

دیتا ہے ایک کو وہ تخت اور تاج شاہی
اور دوسرے کے سر پر وہ کھینچتا ہے ارّا

جلوہ گری سے اُسکی خالی نہین کوئی شے
سب مین ملا ہوا ہے اور سب سے ہے مبرّا

نورِ محمدی سے روشن جہان ہوا سب
ہے اُنکی خاک در کا خورشید ایک ذرّا

کیا اعتبار اِسکا مثلِ حباب ہے یہ
دو دن کی زندگی پر تجکو عبث ہے غرّا

اِک دن شکار ہوگا آہوئے جانکا تیری
بندوقِ موت کا جب تجھپہ سر پڑیگا چہرّا

گردن مین اُسکی رشتہ ہے رحمتِ خدا کا
ہے اُلفتِ نبیؐ کا جسکے گلے مین ٹہرّا

اے خضر جلوہ گر ہو تم میری راہبر ہو
بہرِ خدا بتا دو شیرب کا مجکو ڈہرّا

دعوےٰ ہے شاعری کا تجکو اگرچہ حاسد
تو بھی غزل لکھ ایسے بے فائدہ نہ ٹرّا

Marfat.com

قوتِ حلال یارب ہر دم حقیر کو دے
مُردار ہے یہ دنیا اس سے رہے تبرّا

کیا وصف لکھون اُسکا جو طیبہ مین جوان تھا
ثانی کوئی اُسکا نہ یہان تھا نہ وہان تھا

حورانِ جنان دیکھ کے شیدا ہوئین جسپر
وہ حسنِ خداداد مین یکتائے جہان تھا

تھی ذاتِ احد صورتِ احمد مین نمودار
یہ راز فقط میم کے پردے مین نہان تھا

جب مرکبِ جنت پہ شہ دین ہوئے راکب
جبریلِ امین آگے نقیبانہ دوان تھا

موسےٰ تو گئے طور پہ وہ پہونچے وہان پر
جس جا پہ خداوندِ جہان جلوہ کنان تھا

تھے جلوہ گر ایک جا پہ بہم طالب و مطلوب
کہنے کو مگر دونو مین فرقِ دو کمان تھا

جسوقت گئے سرورِ دین سیرِ جنان کو
حورون مین وہان صل علیٰ ورد زبان تھا

گلشن مین جو دیکھا قدِ رعنائے محمد
تعظیم کو اِستادہ ہر ایک سروِ روان تھا

کلکِ مددِ حق سے لکھی نعتِ پیمبر
تحریر کا یارا مرے خامہ کو کہان تھا

وہ فرش کا موجب ہے وہی عرش کا باعث
اور نور اُسیکا سببِ کون و مکان تھا

کیا تابِ مہ و مہر تھی آئے جو مقابل
وہ نورِ خدا آپکے چہرہ سے عیان تھا

Marfat.com

مرجاؤنگا جب خلقِ خدا مجکو کہے گی
اک وہ بھی ثناخوانِ شہنشاہِ زمان تھا

کیا منہ ہے حقیر اپنا کرین نعت ہم اُسکی
جو نائب و منعوتِ خداوندِ جہان تھا

بھر بخشش پیشِ خلّاقِ جہان لیجائیگا
ہمکو جنت مین شفیعِ عاصیان لیجائیگا

دل مین جو عشقِ رسولِ انس و جان لیجائیگا
توشۂ راہِ عدم وہ بیگمان لیجائے گا

روضۂ محبوبِ حق ہے جس جگہ اے آسمان
ہو ترا احسان مجھے گر تو وہان لیجائیگا

ہجرِ احمد سے ہون نالان دیکھیے کب تک مجھے
سوئے یثرب تو سنِ عمرِ روان لیجائیگا

نفسی نفسی سب کہینگے حشر کے میدان مین
پر سبق سب پر وہ شاہِ مرسلان لیجائیگا

ربِّ ھَبْ لِی اُمتی کہکر گنہگارون کو وہ
خلد مین ساتھ اپنے با امن و امان لیجائیگا

گرمیٔ خورشیدِ محشر گر ستائی گی ہمین
وہ نشانِ کبریا زیرِ نشان لیجائیگا

زینبؓ و کلثومؓ و عابدؓ سے کہتے تہے یون
کربلا سے ہمکو اے ظالم کہان لیجائیگا

ہم اسیرانِ الم ہین بہرِ خالق چھوڑ دے
کیون ہمارے صبر کا بارِ گران لیجائیگا

کیا ہماری ہے خطا بتلا تو اے شمرِ شقی
کس لئے ہمکو پنہا کر بیڑیان لیجائیگا

Marfat.com

ظلم تیرا حشر کے دن دیکھنا اے روسیاہ
نارِ سوزان کی طرف تجکو کشان لیجائیگا

رو کے فرمایا سکینہ نے یہ ابنِ سعد سے
کس جگہ ہمکو یہ تیرا کاروان لیجائے گا

اُس ستمگر نے کہا یہ قافلہ میرا نہین
سوئے دربارِ یزید بدگمان لیجائے گا

دشمنِ آلِ نبیؐ جو ہے وہ پیشِ ذوالجلال
نامۂ اعمال اپنا پرزیان لیجائے گا

یہ ثمر لائیگا نخلِ الفتِ آلِ نبیؐ
حشر مین ہمکو سوئے باغِ جنان لیجائیگا

کیا چلے گی حشر کو پیری ترے ایچخ پیر
خلد مین ہم کو مدینہ کا جوان لیجائیگا

سچ بتا دے کب تلک ہندوستان سے تو مجھے
سوئے محبوبِ خدا اے آسمان لیجائیگا

آتشِ فرقت سے حضرت کی جہان سے یہ حقیر
سینہ بریان چشم گریان دل طپان لیجائیگا

ازل کے دن سے ہون شیدا علاؤالدین صابر کا
مرے سر کو ہوا سودا علاؤالدین صابر کا

شرابِ کلمۂ توحید سے سرشار رہتا ہون
ہوا ہون جب سے متوالا علاؤالدین صابر کا

محبت اُنکی دی جسکو خداوندِ دوعالم نے
وہ دلسے ہوگیا شیدا علاؤالدین صابر کا

نہ کیون دل ہو مرا خالی ہوائے باغِ جنت سے
بسا آنکھون مین ہے کوچہ علاؤالدین صابر کا

Marfat.com

مجھے پہونچادے کلیر مین یہی مری تمنا ہے
خداوندا دکھا روضہ علاؤالدین صابر کا

ہوا ہے فیض سے اُنکے چراغِ چشتیان روشن
رہیگا حشر تک جلوہ علاؤالدین صابر کا

معانی مُصحفِ انور کے روشن مجھپہ ہوجائین
اگر دیکھون رخِ زیبا علاؤالدین صابر کا

شریعت اور طریقت اور حقیقت معرفت حقکی
ملین تب عشق کرپیدا علاؤالدین صابر کا

ہون بندہ خدا کا امتِ محبوب یزدان ہون
مگر ہون عاشقِ شیدا علاؤالدین صابر کا

نہو کیون فخر اُسکو قیصر و فغفور و دارا پر
گدا ہے جو کہ ادنےٰ سا علاؤالدین صابر کا

طفیلِ حضرتِ بابا فریدالدین والملت
کیا حقنے بڑا رتبا علاؤالدین صابر کا

عجب کیا ہے اگر اُسکو ہوا قربِ خدا حاصل
وسیلہ جسکو ہاتھ آیا علاؤالدین صابر کا

حقیر اب مشکلین آسان تری ہونگی نہو غمگین
کیا کر ورد ہر دم یا علاؤالدین صابر کا

عاشق جو ہے جنابِ رسالت مآب کا
کھٹکا نہین ہے کچھ اُسے روزِ حساب کا

انگشت کے اشارے سے شق ہوگیا قمر
ادنےٰ سا معجزہ تھا یہ اک اُس جناب کا

پیتے نہین جو جامِ مئی عشقِ احمدی
ساغر ملیگا کب اُنہین کوثر کے آب کا +

Marfat.com

خوشبوئے گیسوئے شہِ کونین سے کبھی ہمسر اگر ہو منہ نہین عطرِ گلاب کا

رکھتے نبیؐ کے گرچہ مقابل مین دونون آئین منہ فق ہو ماہ تاب کا رخ آفتاب کا

ہے شوق دخترِ رز کا جنہین بیشِ حق انہین معلوم ہوگا حشر مین پینا شراب کا

جاتے تھے جسطرف کو وہ محبوبِ ایزدی ہوتا تھا سایہ آپکے سر پر سحاب کا

محبوبِ کبریا کا عدو ہوگا جو شقی وہ مستحق ہے روزِ قیامت عذاب کا

دشمن جو چار کا ہے وہ ہے پانچ کا عدو مداح وہ نہین ہے شہِ بوتراب کا

نورِ خدا ہے نورِ نبیؐ اس مین شک نہین مضمون ہے یہ خاص خدا کی کتاب کا

اللہ کا حبیب ہے سردارِ مرسلین ہادی و رہنما ہے ہر اک شیخ و شاب کا

ذکر بتان نہ کیجیو ہرگز تو اے حقیر
وصفِ نبیؐ کر اب نہین عالم شباب کا

نظامؒ الدین محبوبِ الٰہی کے ثناخوان کا یہ رتبہ ہے کہ وہ مقبول ہے محبوبِ یزدان کا

خیرِ دام گیسوئے نظامؒ الدین والملت مقید ہو نہین سکتا کبھی عصیان کے زندان کا

وہ رہبر جو تیرے ہین وہ سلطان المشائخ ہین جو خادم انکا ہے گوہر ہے وہ دریائے عرفان کا

Marfat.com

جو اُنکے آستانہ کا گدا ہے وہ یہ کہتا ہے
مقابل مجھسے ہو آکر نہین مقدور سُلطان کا

مرا دل بلبلِ بُستانِ محبوبِ الٰہی ہے
مجھے کیسواسطے پھر شوق ہو سیرِ گلستان کا

مرا مشرب ہے چشتیہ نظامی ہون نیازی ہون
غلام ہیرپا ہون خاص فخر الدین کے دربان کا

حقیر اُنکے تصدق مین عجب کیا ہے قیامت کو
خدا بخشے عطا کردے مجھے گلزار رضوان کا

باعثِ ارض وسما ہو یا محمد مصطفےٰ
موجبِ ہر دو سرا ہو یا محمد مصطفےٰ

تم جہان کے رہنما ہو یا محمد مصطفےٰ
انس و جان کے پیشوا ہو یا محمد مصطفےٰ

تاج فرقِ انبیا ہو یا محمد مصطفےٰ
فخرِ جملہ اولیا ہو یا محمد مصطفےٰ

شافعِ روزِ جزا ہو یا محمد مصطفےٰ
رحمتِ رب العُلا ہو یا محمد مصطفےٰ

اُڑکے پہنچون مین تمہارے روضۂ پرنور پر
گر مدینہ کی ہوا ہو یا محمد مصطفےٰ

بادشاہان جہان پر کیون نہو اُسکو شرف
جو ترے در کا گدا ہو یا محمد مصطفےٰ

کسکو طاقت ہے کرے جو آپکی مدحت رقم
خاص ممدوحِ خدا ہو یا محمد مصطفےٰ

حاجتی ہو آپ سے کیجے مری مشکل کو حل
خلق کے حاجت روا ہو یا محمد مصطفےٰ

Marfat.com

آپکون سمجھون خدا میرا نہین یہ اعتقاد
ہان مگر شانِ خدا ہو یا محمدؐ مصطفےٰ

وہ عدو کیسا ہے خلق مین ہے وہ ذلیل
جو کہ دشمن آپکا ہو یا محمدؐ مصطفےٰ

ہے خدا بیزار اُس بدبخت سے لاریب و شک
جس بشر سے تم خفا ہو یا محمدؐ مصطفےٰ

جب حقیر بینوا محشر مین ہوگا تشنہ لب
ساغرِ کوثر عطا ہو یا محمدؐ مصطفےٰ

شکر حق مین ہون ثناخوان احمدِ مختار کا
وصف لکھتا ہون ہمیشہ سیدِ ابرار کا

شافعِ روزِ جزا کا امتی ہون یا الٰہ
دور کر کہٹکا مرے دلسے عذابِ نار کا

روزِ محشر ہے یقین جنت مین لیجائینگے وہ
ہمکو تمکیہ ہے حبیبِ ایزدِ غفار کا

دیر مین جاکر جو لون نامِ خدا نامِ نبیؐ
برہمن مومن ہو رشتہ توڑ کر زنار کا

کیون نہ ہو قرآن مرے پیشِ نظر شام و سحر
مجکو سودا ہے نبیؐ کے گیسوؤ رخسار کا

مہر و مہ کی روشنی سے کیون نہو روشن جہان
عکس ہے انمین نبیؐ کے روئے پُر انوار کا

باغ دنیا ہے نظر مین میرے بدتر خار سے
ہون مین بلبل مصطفےٰؐ کے وصف کے گلزار کا

قتلِ بے شمشیر دم مین لشکرِ کفار ہو
گر اشارہ ہو نبیؐ کے ابروئے خمدار کا

Marfat.com

صحتِ کامل ابھی ہو اِس دلِ بیمار کو
اگر ملے ساغر نبیؐ کے شربتِ دیدار کا

مجلسِ مولد ہے یہ دلسے سنو ذکرِ رسُول
سامعین چُپ بیٹھین یہ موقع نہین گفتار کا

وصفِ اصحابِ نبیؐ ہے میرے لب پر اے حقیر
منقبت خوان ہون مین اُنکی عترتِ اطہار کا

نور یزدان سے ہوا نور ہویدا تیرا
خالقِ ارض وسما ہوگیا شیدا تیرا

دل سے کردیتی فراموش جمالِ یوسُف
دیکھ لیتی جو زلیخا کبھی جلوا تیرا

جب ہوئی تیری ولادت ہوئی شہرت ہر سو
فرش سے عرش تلک ہوگیا چرچا تیرا

آرزو میری سدا ہے یہی اے رشکِ قمر
مجکو دکھلائے خدا چاند سا مکھڑا تیرا

شافعِ روزِ جزا تیرے سوا کوئی نہین
ہے گنہگارونکو محشر مین بھروسہ تیرا

تا قیامت نہ کبھی ہوتی خطا اُنکی معاف
واسطہ دیتے نہ گر آدم و حوا تیرا

شبِ معراج کو افلاک پہ سب حور و ملک
بول اُٹھے صلِ علیٰ دیکھ کے چہرا تیرا

انبیا اولیا ابدال و قطب غوثِ جہان
جسکو دیکھا ہے وہی چاہنے والا تیرا

کلکِ قدرت نے جو تصویر بنائی تیری
خود مصور کو پسند آگیا نقشہ تیرا

Marfat.com

اپنا محبوب کیا خالق اکبر نے تجھے
ساری مخلوق سے برتر کیا رتبہ تیرا

ذاتِ مطلق کے سوا تھا نہ کسی کا بھی ظہور
پیشتر سب سے مگر نور تھا پیدا تیرا

صدر و کے عشق سے آزاد ہو گلشن میں اگر
یا نبیؐ دیکھ لے قمری قدِ بالا تیرا

نام لیلیٰ کا نہ لیتا کبھی وہ دیوانہ
قیس کے سر میں جو ہوتا سرِ سودا تیرا

کفر نابود ہوا شرک کی بنیاد مٹی
شرق سے غرب تلک دین جو پھیلا تیرا

طور پر پہنچا کوئی چرخِ چہارم پہ کوئی
قاب قوسین تک اقبال ہے چمکا تیرا

مصحفِ عارضِ انور کا جو شیدا ہو نہیں
میری آنکھو نمیں بسا ہے رخِ زیبا تیرا

بحرِ طوفان سے نکلتا نہ سفینہ اُن کا
حضرتِ نوحؑ نہ رکھتے جو سہارا تیرا

عاصیونکو ہے تری ذات سے امید نجات
وہ شقی ناری ہے جسکو نہیں تکیہ تیرا

اِس حقیر دلِ خستہ کا نہیں کوئی رفیق
یا محمدؐ ہے فقط اِسکو وسیلہ تیرا

ہجرِ احمدؐ میں ستون سرگرم نالا ہو گیا
چوب کو دیکھو تو عشقِ شاہِ والا ہو گیا

ہے عیسر جسکو دیدارِ رسولِ کردگار
اُسکو بے منت جمالِ حق تعالےٰ ہو گیا

Marfat.com

بزمِ میلادِ نبیؐ مین جب پڑہی نعتِ نبیؐ
فرش سے تا عرش میرا بول بالا ہوگیا

ہے مجھے وردِ زبان نامِ شفیع المذنبین
زندگی بھر کے گناہونکا اِذالا ہوگیا

تھے حسینؓ ابن علیؓ کے جتنے قاتل بدشعار
اک برس کے درمیان منہ سب کا کالا ہوگیا

دشمنِ حق ہے عدوِ آل واصحابِ نبیؐ
آتشِ دوزخ کا وہ ملعون نوالا ہوگیا

قامتِ موزونِ محبوبِ خدا کو دیکھ کر
باغ مین تعظیم کو خم سروِ بالا ہوگیا

توڑ کر زنار پڑہ تا کیون نہین تسبیحِ حق
کیا برہمن کے گلے مین کنٹھ مالا ہوگیا

مظہرِ نورِ خدا کا ہوگیا جسدم ظہور
کفر کی ظلمت مٹی دین کا اُجالا ہوگیا

داغِ عشقِ مصطفےٰ کہائے ہین مینے اسقدر
دل میرا گلشن ہے سینہ رشکِ لالہ ہوگیا

پھر گیا محبوبِ حق سے جو کوئی کم ظرف ہے
لائقِ نارِ جہنم وہ رذالا ہوگیا

منکرِ مولد کے خرمن پر گرے برقِ غضب
ہے وہ بدبخت اُسکو شیطان کا حوالا ہوگیا

افسرِ فوجِ مضامین ہون پئے قتلِ عدو
جو سخن منہ سے مرے نکلا رسالا ہوگیا

شاعرونکے درمیان ہو کیون نہ میری واہ واہ
نعت مین مضمون مرا سب سے نرالا ہوگیا

مجکو خلعت ہو کلیمِ مصطفےٰ کا گر نصیب
بس وُہی میرے لئے کمل دوشالا ہوگیا

Marfat.com

جب سے چرخِ نبوت نے کیا شق القمر
روئے روشن کے مقابل چاند ہالا ہو گیا

ہاجیون نے ساغرِ زم زم دیا جسدم مجھے
میرے حق مین آبِ کوثر کا پیالا ہو گیا

جس شقی نے کی ہے توہین ثنا خوانِ نبیؐ
قہرِ یزدان سے زبان مین اُسکے چھالا ہو گیا

مخزنِ نعتِ نبیؐ ہے تیرا دیوان اے حقیر
ہو مبارک قصرِ جنت کا قبالا ہو گیا

ردیف بائے موحدہ

تری درگاہ مین صبح و مسا ہے یہ دعا یارب
بنا دے مجکو زوّارِ مزارِ مصطفےٰ یارب

ستاتی ہے بہت اب فرقتِ خیر الورا یارب
دکھا دے مجکو دیدارِ رسولِ مجتبےٰ یارب

بہت گھبرا گیا ہندوستان سے دل میرا یارب
تمنا ہے مدینے مین ملے رہنے کو جا یارب

محبت احمدِ مرسل کی کر مجکو عطا یارب
پلا جامِ شرابِ الفتِ آلِ عبا یارب

تو شاہنشاہ ہے سب ہین ترے در کے گدا یارب
تو اپنے فضل سے کر دے مری حاجت روا یارب

کہان فریاد جا کر کس سے مین تیرے سوا یارب
کرم کر مجھپر اپنا از برائے مصطفےٰ یارب

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ صدقہ اپنی رحمت سے
مری مشکل کر آسان از پئے مشکل کشا یارب

Marfat.com

پڑی ہین بیڑیان رنج والم کی پاؤن مین مرے
مجھے زندانِ غم سے جلد تر کردے رہا یارب

اگرچہ ہون مین عاصی تیری رحمت کا وسیلہ ہے
محمدؐ کی شفاعت کا ہے مجکو آسرا یارب

گناہون کی سبب رسوا نکرنا حشر مین مجکو
مری بخشش ہو بہر شافعِ روزِ جزا یارب

یہی ہے آرزو مری بناؤن تاجِ سر اُسکو
کہین مجکو جو ملجائے نبیؐ کا نقشِ پا یارب

بوقتِ نزع میرے لب پہ تیرا نام ہو جاری
زبان سے نکلے نامِ حضرتِ خیر الورا یارب

صلہ مین نعت احمدؐ کی مرا فردوس مسکن ہو
نکیجو مجکو محشر مین محمدؐ سے جدا یارب

بہت ہے بیکلی مجکو بیاد گلشنِ طیبہ
کہین جلدی سے میرے غنچۂ دل کو کھلا یارب

زیارت سے مزار پاک حضرت کے مشرف ہو
پہنچ جائے جو طیبہ مین حقیرِ بینوا یارب

خاص اللہ کے ہین میرے پیمبرؐ محبوب
سرورِ کون و مکان نائبِ داور محبوب

اُنکو کرتا نہ اگر خالقِ اکبر محبوب +
تھا بھلا اُنکے سوا کونسا بہتر محبوب

سب رسولون مین کیا اُنکو خدا نے یکتا
خلق مین کوئی نہین اُنکے برابر محبوب

پڑ گیا آپکا جس سنگ پہ ہے نقشِ قدم
ہے محبونکو دل و جانسے وہ پتھر محبوب

Marfat.com

ہم گنہگاروں کا تھا کون قیامت مین شفیع
ہوتے حق کے نہ اگر شافعِ محشر محبوب

یہ عقیدہ ہے مرا دو نو جہان مین کوئی
نہوا اور نہو آپکا ہمسر محبوب

ہین ابوبکر و عمرؓ نام مبارک پہ فدا
جان نثار آپکے عثمانؓ ہین توحیدؓ محبوب

کیون ہمین حشر کے دن تشنہ لبی کا غم ہو
جبکہ اللہ کے ہون ساقیِ کوثر محبوب

سب ملک از پئے تعظیم مواجب تہے کہڑے
شبِ معراج مین جب پہنچے فلک پر محبوب

بے سبب کرتے نہین روضۂ اطہر کا طواف
ہے مہ و خور کو تمہارا رخِ انور محبوب

ہے حقیر آپکا مدّاح جو یا ختمِ رسل
دِلسے رکھتے ہین اُسے اہلِ دل اکثر محبوب

ردیف تائے فوقانی

نہین جس کو خیر الورا سے محبت
وہ رکھتا نہین ہے خدا سے محبت

نبچے گا وہ محشر مین نارِ سقر سے
جسے ہے شفیع الورا سے محبت

خدا نے عطا کی ہے روزِ ازل سے
ہمین اُس شہِ دوسرا سے محبت

Marfat.com

وہ دیندار ہے اور ایمان مین کامل — جو رکھے حبیب خدا سے محبت
ملیگی رہِ راست کس طرح اُسکو — نہوگی جسے رہنما سے محبت
محب اُنکے حور و ملک انس و جان ہین — خدا کو بھی ہے مصطفٰے سے محبت
عدو ہے جو اصحاب محبوبِ حق کا — نہین اُسکو آلِ عبا سے محبت

حقیر اُسکو مومن نہ سمجھو کہ جسکو
نہین خاتم الانبیا سے محبت

یارب بسا ہے میرے دلمین خیالِ حضرت — اپنے کرم سے دکھلا مجکو جمالِ حضرت
کیا مرتبہ ہے پایا محبوبِ کبریا نے — اللہ نے بڑہایا عزّ و جلالِ حضرت
امت کو میری یارب محشر مین بخشدیجو — اللہ سے یہی تھا ہر دم سوالِ حضرت
سردارِ اصفیا ہین خلقت کے رہنما ہین — مقبولِ کبریا ہین اصحاب و آلِ حضرت
تاثیر دی تھی حق نے یہ آپکے سخن مین — کفار لائے ایمان سُنکر مقالِ حضرت
بھیجے جہان مین حقنے ہین سیکڑون پیمبر — لیکن ہوا نہ ہوگا کوئی مثالِ حضرت

رتبہ جو آپکا ہے وہ حق ہی جانتا ہے

Marfat.com

لکھون حقیر مین کیا فضل و کمالِ حضرت

جسے اصحابِ حضرت سے ہے الفت ✦ اُسے ختم الرسالت سے ہے الفت

محبت ہے جسے خیر الورا کی ✦ ✦ اُسیکو ربِّ عزّت سے ہے الفت

نہ کیونکر والضحےٰ کا مین کرون ورد ✦ مجھے حضرت کی صورت سے ہے الفت

ملیگا گوہرِ مقصود اُس کو ✦ جسے بحرِ نبوت سے ہے الفت

اُنکیونکر خلد مین ہو گھر ہمارا ✦ ہمین مختارِ جنّت سے ہے الفت

ہر اِک نخلِ عرب اُس کو ہے طوبا ✦ جسے حضرت کی قامت سے ہے الفت

وہ ہی ہے دوست محبوبِ خدا کا ✦ کہ جسکو اُنکی عترت سے ہے الفت

شریعت پر نبیؐ کے ہے وہ قائم ✦ جسے اہلِ طریقت سے ہے الفت

خدا کی معرفت ہے اُسکو حاصل ✦ جسے اہلِ حقیقت سے ہے الفت

وُہی کرتے ہین موسن بزمِ مولد ✦ کہ جنکو ذکرِ حضرت سے ہے الفت

حقیر اُسکا ہے دِل بدعت سے بیزار ✦ جسے حضرت کی سُنّت سے ہے الفت

Marfat.com

ردیف ثائے مثلثہ

سر پر مرے گناہون کا ہے بار الغیاث
کرتا ہون تجھسے اے مرے غفار الغیاث

رنج والم مین ہون مین گرفتار الغیاث
دیجے رہائی یا شہِ ابرار الغیاث

فریاد لیکے جاؤن کہان آپکے سوا
کوئی نہین ہے میرا مددگار الغیاث

مجکو ستا رہی ہے بہت گردشِ فلک
پاؤن نجات احمدِ مختار الغیاث

بلوائیے مدینہ مین اب ہند سے مجھے
دکھلائیے مزارِ پُر انوار الغیاث

میری دوا ہے نصرتِ دیدار یا نبیؐ
ہونمین تمہارے ہجر کا بیمار الغیاث

عصیان مین مبتلا ہون جہنم کا خوف ہے
سُن لیجئے مری پئے غفار الغیاث

جسدم تمہارے ہجر مین کرتا ہونمین فغان
یون اُٹھتے ہین وہین درو دیوار الغیاث

ہونمین اسیرِ دامِ بلا دیجئے امان
جائے نہ یا نبیؐ مری بیکار الغیاث

کسکو سنائے حالِ دلِ زار اب حقیر
جز آپکے نہین کوئی غم خوار الغیاث

Marfat.com

زمین و آسمان کے ہین رسولِ مجتبےٰ باعث
مکان ولامکان کے ہین محمدؐ مصطفےٰ باعث

نہوتا خلق مین اظہار خلاقِ دوعالم کا
ظہورِ مظہرِ حق کے ہین محبوبِ خدا باعث

نہ آتے ہم کبھی ملکِ عدم سے ملکِ ہستی مین
طفیلِ احمدِ مرسل ہم آئے یہ کھلا باعث

کبھی بخشش نہ ہوتی عاصیونکی روزِ محشر کو
نہوتے مغفرت کے گر شہ روزِ جزا باعث

نبوت بے وسیلہ کس نبی کو دی ہے خالق نے
رسولونکی رسالت کے ہین ختم الانبیا باعث

نہ بخشی جاتی محشر تک خطائے آدمؑ و حوّاؑ
ہوئی مقبول توبہ اُنکی حضرتؐ کا یہ تھا باعث

پھرون آوارہ یا شاہ عرب مین ہند مین کبتک
مدینہ مین نہین بُلواتے مجکو آپ کیا باعث

بُرے کاموںکے باعث صورتین تبدیل ہو جاتین
بچے ہم قہرِ حق سے یہ فقط ہے آپکا باعث

بہت مدت تلک کی مینے منت اے فلک تیری
نہین لے چلتا شربت کو مجھے اسکا بتا باعث

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ سے دین ہر طرف پھیلا
ہوئے ہین فتح خیبر کے علیؓ مرتضےٰ باعث

بنا کونین کی خالق نے کی نورِ محمدؐ سے
ہوئے بنیادِ عالم کے شہ ہر دوسرا باعث

مدینہ مین حقیرا تبتک کبھی کا مین پہنچ جاتا
کمی کی میری قسمت نے یہ مجھپر کھل گیا باعث

Marfat.com

ردیف جیم عربی

ہوئے پیدا جناب شاہِ دیں آج
ہوئی سرسبز مکہ کی زمیں آج

مدا کرتے ہیں یہ روح الامیں آج
ہوئے پیدا ہیں کعبہ کے مکیں آج

جنہیں افلاک پر معراج ہوگی
ہوئے پیدا وہ حق کے ہمنشیں آج

جہانیں ہو ہوم سے پیدا ہوئے ہیں
جناب رحمتہ اللعالمین آج

حقیر اب حشر کا ہے ہمکو کیا غم
ہوئے پیدا شفیع المذنبین آج

محمد کو خالق بلاتا ہے آج
جمال اپنا انکو دکھاتا ہے آج

جناب محمد نبی پاک کو
بلانے کو جبریل آتا ہے آج

سواری کو اُس شاہِ لولاک کے
براق ایک جنت سے لاتا ہے آج

کہا آکے حضرت سے جبریل نے
چلو تم کو خالق بلاتا ہے آج

مکاں تمکو جنت کے دکھلائیگا
تمہیں شاہ اُنکا بناتا ہے آج

نہیں ہے کوئی جہاں آجتک
حبیب خدا واں پہ جاتا ہے آج

Marfat.com

سوئے آسمان جاکے احمد نبیؐ
خدا سے ہمین بخشواتا ہے آج

خدا پاس جاکر جنابِ رسولؐ
جہنم سے ہم کو بچاتا ہے آج

عجب شان ہے اُس نبیؐ پاک کی
جسے عرش پر حق بلاتا ہے آج

کہینگے گنہگار محشر مین سب
پیمبر ہمارا وہ آتا ہے آج

جمالِ محمدؐ سے دیکھو حقیر
بہت لطف خالق اُٹھاتا ہے آج

خالق نے جو حضرت کو بلایا شبِ معراج
اپنا اُنہین دیدار دکھایا شبِ معراج

اُسوقت بھی وہ امتِ عاصی کو نہ بھولے
لینے جو براق آپکو آیا شبِ معراج

بیدار تھا دِل آپکا تہین خواب مین آنکھین
جبرئیل نے جسوقت جگایا شبِ معراج

تھی منزلت و قربِ محمدؐ کی یہ دیکھو
اللہ نے پاس اپنے بٹہایا شبِ معراج

سیکہا نہ کسی سے مگر اللہ نے اُن کو
جو کچھ کہ سکہانا تھا سکہایا شبِ معراج

وہ مرتبہ پایا نہ کسی اور نبیؐ نے
جو احمدِ مختار نے پایا شبِ معراج

کیا شفقتِ محبوبِ الٰہی ہے کہ ہمکو
دربارِ خدا مین نہ بُہلایا شبِ معراج

Marfat.com

تھے جتنے نبیؑ اور ملک سبکو فلک پر — حضرت نے جمال اپنا دکھایا شبِ معراج
آراستہ فردوس کو رضوان نے کیا تھا — مالک نے جہنم کو بجھایا شبِ معراج
دیدارِ نبیؑ دیکھ کے حوروں نے جنان مین — غل صلِ علیٰ کا تھا مچایا شبِ معراج
جس جا پہ رسائی نہ تھی جبرئیل امین کی — کر سیر وہانکی وہ پہر آیا شبِ معراج
جس شب ہو زیارت شہ لولاک کی مجکو — بندہ کی وہی شب ہے خدایا شبِ معراج

رتبہ ہو بیان کس سے حقیر اُس شہِ دین کا
جسنے ہمین دوزخ سے بچایا شبِ معراج

ردیف حاے حُطّی

رکھتی نہین جو عشق رسالتمآب روح — برباد ہو جہانمین وہ خانہ خراب روح
ہے درگہِ خدا مین وُہی مستجاب روح — جو روضۂ نبیؑ سے ہوئی فیض یاب روح
رکھے جو وردِ نعتِ رسالت مآب روح — روزِ نشور پائے وہ حقسے ثواب روح
عشقِ نبیؑ سے سینہ منور ہے روز و شب — دِل آفتاب ہے مرا اور ماہتاب روح

Marfat.com

ہے حسرتِ طوافِ مزارِ شہِ عرب
طیبہ مین جلد تر ہو کہین باریاب روح

یارب جنابِ شافعِ محشر کیواسطے
خلدِ برین مین جائے مری بیحساب روح

کیون ہو نہ انحرافِ مئے ناب سے اُسے
جو پی چکی ہے عشقِ نبیؐ کی شراب روح

لیل و نہارِ ہجرِ نبیؐ سے ہے بیقرار
پہنچے مدینے مین مری یارب شتاب روح

سونگھی ہے جس نے کاکلِ محبوبِ کبریا
رکھتی نہین وہ خواہشِ مشک و گلاب روح

انکارِ بزمِ مولدِ حضرت سے ہے جنہین
اُن منکرون سے کیون نہ کرے اجتناب روح

سائل ہون جبکہ مجھسے نکیرین یا نبیؐ
ساکت نہ قبر مین ہو اُنہین دے جواب روح

ہو روشنیٔ عشقِ نبیؐ ساتھ بعدِ مرگ
تاریکیٔ لحد کا نہ دیکھے عذاب روح

رکھتی ہے یادِ عارضِ گیسوئے مصطفےٰ
کہاتی ہے تن مین شام و سحر پیچ و تاب روح

جب قافلہ مدینے کو جاتا ہے دیکھہ اُسے
حسرت سے ہاتھ ملتی ہے پُر اضطراب روح

ہے آرزو مدینے مین جاکر مرے حقیر
ہندوستان مین ہو نہ الٰہی خراب روح

کیا حق نے مجھے اور کسیکا مداح
ہون مگر روزِ ازلسے مین نبیؐ کا مداح

Marfat.com

رات دن ہون مین ابوبکرؓ و عمرؓ کا واصف
وصبدم رہتا ہون عثمانؓ و علیؓ کا مداح

مدحتِ سرورِ دین کا فی ہے عقبےٰ کیلئے
کیا کرون ہوکے مین دنیائے دنی کا مداح

ایکدم مین مجھے کردینگے تو نکر حضرت
کوئی محتاج نہین رہتا سخی کا مداح

تاب مخلوق کی کیا ہے جو کرے اُنکی ثنا
جبکہ خالق ہو رسولِ عربی کا مداح

منحصر مال پہ کیا ہے کہ مرادِل ہے غنی
مین شب و روز ہون محبوبِ غنی کا مداح

اے حقیر اُسکو قیامت مین ملیگی جنت
جوکہ دنیا مین رہے آلِ نبیؐ کا مداح

ردیف خاے معجمہ

کیا ہے نور سے حقؐ نے محمدؐ کا منور رُخ
رُخ حضرت سے عالم مین کسیکا کب ہے ہمسر رُخ

پس از مُردن نہین ہے گور کی ظلمت سے کچھ دہشت
دکھادیونگے مجکو قبر مین محبوبِ داور رُخ

قمر ہو جائے شرمندہ ہو خجلت شمس کو حاصل
نبیؐ کے روئے انور سے ذرا دیکھین ملاکر رُخ

پری ہو حور ہو جن ہو فرشتہ ہو کہ انسان ہو
کسیکا ہی نہین ہے آپکے رخ کے برابر رُخ

Marfat.com

پھرے ہم بھی جہانمین اور رخِ خوبان بہت دیکھے
کوئی پایا نہ محبوبِ خدا کے رخسے بڑھکر رخ

سُنی ہے شہرتِ حسنِ رخِ یوسف بہت ہمنے
ولیکن میرے مولا کا کہین تھا اُنسے بہتر رخ

اُٹھائے گو بہت رنج آپنے کفار سے لیکن
ہوا خاکِ کدورت سے نہ حضرت کا مکدر رخ

پڑہون لاکھون درود اُسپر جرایم دور ہون میرے
دکھائے جب مجھے اپنا شفیع روزِ محشر رخ

حقیرِ خستہ کی آنکھین منور ہون زیارت سے
دکھا دو تم اُسے اپنا جو ہے حقکے ہمسر رخ

ردیف دال مہملہ

دکھا مجکو یارب دیارِ محمدؐ
اِن آنکھونسے دیکھون مزارِ محمدؐ

نہین جان اور مال پر منحصر ہے
مرا خانمان ہو نثارِ محمدؐ

ابوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدرؓ
یہ مقبول ہین چار یارِ محمدؐ

دُرود رج پیغمبری فاطمہؓ ہین
حسینؓ و حسنؓ افتخارِ محمدؐ

نہوتی کبھی عاصیونکی شفاعت
نہوتا اگر اختیارِ محمدؐ

Marfat.com

خدا خود تہا مشتاق معراج کی شب
فرشتون کو تھا انتظارِ محمدؐ

سوالِ نکیرین گر ہوگا مجھ سے
یہ کہدونگا ہون خاکسارِ محمدؐ

بنادے مجھے خاکپاُنکا یارب
جو ہین عاشق و جان نثارِ محمدؐ

جناب خدا مین حقیر اب دُعا کر +
الٰہی دکھادے جوارِ محمدؐ +

جمال اپنا مجکو دکھائے محمدؐ
مدینہ مین جلدی بُلائے محمدؐ

بناؤن اُسے اپنے آنکھونکا سرمہ
میسر ہو گر خاک پائے محمدؐ

خدا اُن کا قرآن مین خود مدح خوان ہے
بشر لکھ سکے کیا ثنائے محمدؐ

جہان اُس سے روشن ہے باعث یہی ہے
مہ و مہر مین ہے ضیائے محمدؐ

رہے دور وہ کیون نہ ایمان و دین سے
نہ ہو جسکو حاصل ولائے محمدؐ

سماتا نہین کوئی میری نظر مین +
مرے دِل مین جیسے سمائے محمدؐ

اطاعت ہے اُنکی اِطاعت خدا کی
ہے مرضی خدا کی رضائے محمدؐ

گنہگار ہون مین قیامت مین یارب
مری مغفرت ہو برائے محمدؐ

Marfat.com

حقیر اہلِ عصیان روزِ جزا سب
رہینگے زیرِ لوائے محمدؐ

ہون روزِ ازل سے جو مین شیدائے محمدؐ
اسواسطے ہے دلکو تمنائے محمدؐ

وہ سر نہین جسکو نہین سودائے محمدؐ
وہ دل نہین جس مین نہین جائے محمدؐ

خود مرتبہ دان اُنکا خداوندِ جہان ہے
کیا جانے کوئی رتبہ والائے محمدؐ

معراج کی شب پہنچے فلک پر جو شہِ دین
تھا شور فرشتون مین کہ وہ آئے محمدؐ

ہین ماہ اگر آپ تو اصحاب ہین انجم
کس درجہ اعلےٰ پہ ہین شیدائے محمدؐ

تشبیہ اُسے دیتے ہین کیون سرو سے شاعر
طوبےٰ سے ہے بالا قدِ رعنائے محمدؐ

یارب مرے سر کو بھی وہی سر تو عطا کر
تھا دیس کو جیسے سرِ سودائے محمدؐ

گر سر پہ رکھون اور کبھی آنکھون سے لگاؤن
گر مجھکو ملے نقشِ کفِ پائے محمدؐ

ٹل جائے مرے سر سے بلائے شبِ فرقت
گر خواب مین کیون مجھے دکھلائے محمدؐ

سنتے ہین مرا نام تو جلتے ہین شیاطین
مشہور ہون مین عالِ اسمائے محمدؐ

کب ہوگی محبت اُنہین خلاقِ جہان سے
رکھتے نہین انسان جو تولائے محمدؐ

Marfat.com

خامہ پر جبرئیل کا ملجائے تو لکھون
اوراقِ فلک پر مین سراپائے محمدؐ

اللہ کرائے مجھے کعبہ کی زیارت
اور شہرِ مدینہ مجھے دکھلائے محمدؐ

مصحف کی تلاوت مین وُہی ہتے ہین ہر دم
ہے جنکو خیالِ رخِ زیبائے محمدؐ

کیا اسمین عجب حشر مین مداح سمجھکر
ساتھ اپنے مجھے خلد مین لیجائے محمدؐ

معدوم ہوا کفر ترقی ہوئی دین کی
دنیا مین جو با عزو جلال آئے محمدؐ

کیونکر نہ کرون شکر دِلا اُسکا مین ہر دم
ہے جسنے بنایا مجھے شیدائے محمدؐ

پہنچون تو ادا دان مین کیون شکر کا سجدہ
طیبہ مین ہے جس جا پہ مصلائے محمدؐ

مژہ کو حقیر آنکھونکے بل ہتے جاؤن
پاس اپنے مجھے یاد جو فرمائے محمدؐ

آنکھین ہین مری اندنون بیمارِ محمدؐ
یارب یہ طلب کرتی ہین دیدارِ محمدؐ

جاؤن مین گدا ہوکے مدینہ کو خدایا
بستر کردن اپنا تہہِ دیوارِ محمدؐ

دون گلشنِ فردوس سے کیا مین اُسے نسبت
بہتر ہے کہین خلد سے گلزارِ محمدؐ

پابند نہین زلفِ حسینانِ جہان کا
مین روزِ ازل سے ہون گرفتارِ محمدؐ

Marfat.com

ایکدم مین گئے چرخ پر اک آن مین آئے
اے صلِ علیٰ گرمیٔ رفتارِ محمدؐ

پہنچا اُنہین لیکر وہ کہان برق کیصورت
اللہ رے خاصیتِ رہوارِ محمدؐ

ساقی تو پلا مجکو مئی حُبِّ رسالت
دنرات رہون جسمین سرشارِ محمدؐ

دل میرا جو ہے مُردہ ابھی دم مین ہو زندہ
اے کاش جو سُن پائے یہ گفتارِ محمدؐ

اقرار وُہی کرتا ہے توحیدِ خدا کا
کرتا ہے بشر دِلسے جو اقرارِ محمدؐ

اِس امتِ عاصی کے مددگار ہین حضرت
خلاقِ دوعالم ہے مددگارِ محمدؐ

واقف ہین وہ اسرارِ خداوندِ جہانسے
اللہ ہے خود محرمِ اسرارِ محمدؐ

دنرات حقیر اپنی تمنا ہے خدا سے
یارب تو بنادے مجھے زوّارِ محمدؐ

پہنچادے خدا مجکو اگر سوئے محمدؐ
تا زیست نہین چھوڑون لگامین کوئے محمدؐ

ہے مجکو یقین دور پریشانی ہو میری
گر دیکھلون مین خواب مین گیسوئے محمدؐ

دیوانہ پری کا ہون نہ سودائے جنون ہے
ہون شیفتۂ سلسلۂ موئے محمدؐ

ہین سمت ابوبکرؓ تو فاروقؓ بصر ہین
عثمانؓ و علیؓ دونو ہین بازوئے محمدؐ

Marfat.com

ہین لختِ دلِ سرورِ دین فاطمہ زہراؓ — حسنینؓ ہین زیبائش زانوئے محمدؐ

شاعر ہین خطا پر جو اُسے کہتے ہین آزاد — ہے سرو غلامِ قدِ دلجوئے محمدؐ

دیندار کو محراب ہے از بہرِ عبادت — بیدین کو شمشیر ہے ابروئے محمدؐ

زوار نکو حاجت نہین کچھ مشک ختن کی — ہر رگ مین بہری اُنکی ہے خوشبوئے محمدؐ

وہ صاحبِ رحمت ہے تو وہ اہلِ شفاعت — جو خاصیت حق ہے وہ ہے خوئے محمدؐ

آئینہ ہے دیدارِ خداوندِ جہان کا — یا مصحفِ انور رُخِ نیکوئے محمدؐ

دکھلاتے کوئی معجزہ جب سرورِ عالم — بوجہل اُسے کہتا تھا جادوئے محمدؐ

اعجاز سے حضرت نے کیا رام بتون کو — ناقوس و برہمن بنے ہندوئے محمدؐ

پہنچا دے مدینے مین اُنہین جلد تو یارب — ہے جنکو شب و روز تگ و پوئے محمدؐ

مخلوق ہے سب خالقِ اکبر کی رضا جو — اور خالقِ اکبر ہے رضا جوئے محمدؐ

عشاق کے محشر مین بر آئینگے مطالب — دیدارِ خدا دیکھین گے اور روئے محمدؐ

ہوتی نہ قیامت مین گنہگارونکی بخشش — ہوتا نہ شفاعت مین جو قابوئے محمدؐ

مداحِ نبیؐ جائینگے سب خلدِ برین کو — دوزخ کو چلے جائینگے بدگوئے محمدؐ

Marfat.com

محشر مین حقیر اپنی یہ ہے عرض خدا سے
جنت مین ملے تکیۂ پہلوئے محمدؐ

برائے خالق جمال اپنا دکھا محمدؐ
مجھے مدینہ مین ہند سے اب بُلا محمدؐ بُلا محمدؐ

گئے جو معراج مین فلک پر شفیع محشر حبیب داور
تو انبیا مین یہ غل تھا برپا بیا محمدؐ بیا محمدؐ

غم والم نے ہے مجکو گھیرا نہین سوا تیرے کوئی میرا
عجب طرح کے عذاب مین ہون چھوڑا محمدؐ چھوڑا محمدؐ

بہت سے میرے ہوئے ہین دشمن مرا ہے سب حال تجھ پہ روشن
اسیرِ دامِ بلا ہوا ہون بچا محمدؐ بچا محمدؐ

تمہارے رتبہ سے حق ہے واقف ملک ہین جتنے وہ سب ہین واصف
بشر سے کب ہو ادا تمہاری ثنا محمدؐ ثنا محمدؐ

جگا کے طالع کو میرے یا شہ دکھا کے دیدار خوابمین گہ
کلام شیرین زبان سے اپنے سُنا محمدؐ سُنا محمدؐ

حقیر لازم یہی ہے تجکو کہ تو نہ غافل درود سے ہو
سدا پڑھا کر تو دل سے صل علیٰ محمدؐ علیٰ محمدؐ

نزولِ رحمتِ حق ہے میانِ محفلِ مولد
خداوندِ جہان ہے قدردانِ محفلِ مولد

کھان ہین کسطرف ہین منکران محفلِ مولد
ہمارے سامنے آئین میانِ محفلِ مولد

ثنائے محفلِ میلاد کیونکر لکھ سکے انسان
فلک پر ہین فرشتے مدح خوانِ محفلِ مولد

Marfat.com

بھیجتا ہے اُسپہ ہر دم خالقِ اکبر درود
پڑھتے ہین حضرت پہ مہر و ماہ اور اختر درود

ہین فرشتے جسقدر پڑھتے ہین ہر شام و سحر
سرورِ کونین کی ذاتِ مقدس پر درود

کوہ و شہر و بحر و بر اشجار و مرغانِ چمن
نامِ حضرت لیتے ہین صبح و مسا پڑھکر درود

انبیا مین جیسے حضرت کا نہین کوئی شریک
اپنا یون رکھتا نہین اور اون مین ہمسر درود

ہے حدیثون سے یہ ثابت بعد قرآنِ مجید
ہر عبادت سے کیا اللہ نے بہتر درود

مومنو یہ بزمِ میلادِ نبیؐ ہے تم پڑھو
ذاتِ پاک نیرِ چرخِ نبوت پر درود

وہ بخیلون کی جماعت مین اُٹھیگا حشر کو
جو نہ بھیجیگا یہان نامِ نبیؐ سنکر درود

اول و آخر پڑھے جو پہر کرے حق سے دُعا
واسطے اُسکے در مقصد کا ہو ہر بر درود

جلد وہ دن مجکو دکھلائے مقدر اے حقیر
روضۂ محبوبِ حق پر مین پڑھون چلکر درود

وسیلہ ہے جسکو تمہارا محمدؐ
خدا کا ہے اُسکو سہارا محمدؐ

ہوئی بحرِ طوفان سے تب پار کشتی
تمہین نوح نے جب پکارا محمدؐ

قصور اُس دم آدمؑ کا بخشا خدا نے
دیا واسطہ جب تمہارا محمدؐ

Marfat.com

یہ ہے آرزو خواب ہی مین دکھا دو
جمال اپنا مجکو خدا را محمدؐ

چھٹے گردشِ چرخ سے ابتو للہ
مقدر کا میرے ستارا محمدؐ

پلاؤگے جنت مین جب آبِ کوثر
مری سمت بھی ہو اشارا محمدؐ

اگرچہ ہے اُلفت تمام انبیا سے
مگر مجکو ہے سب سے پیارا محمدؐ

ملی خاک مین عزّتِ لات و عُزّا
ہوئے جس گھڑی آشکارا محمدؐ

مجھے ساغرِ شربتِ وصل دیجے
یہ ہے وردِ ہجران کا چارا محمدؐ

تمنا ہے محشر مین سایہ فگن ہو
ہرے سر پہ دامن تمہارا محمدؐ

سکندر ہے چاکر تو فغفور خادم
ترے در کا دربان ہے دارا محمدؐ

نہ تم بخشواؤگے گر مجکو حق سے
تو پھر کس کا ڈھونڈون سہارا محمدؐ

بجز آپکے در کے فریاد لیکر
کہان جاؤن مین غم کا مارا محمدؐ

کیا جب کہ شق القمر سب نے عاجز
دلِ منکرین تھا دو پارا محمدؐ

مدینہ مین پہنچے حقیر پریشان
کرم ہو گر اُس پر تمہارا محمدؐ

Marfat.com

ہر ایک مرض کی ہے دَوا نامِ محمدؐ
بیمار کو دیتا ہے شِفا نامِ محمدؐ

ہے اُسکے لئے عقدہ کشا نامِ محمدؐ
جس شخص کے لب پر ہو سَدا نامِ محمدؐ

دریائے سخاکانِ وفا نامِ محمدؐ
ہے درج دُرِ بحرِ عطا نامِ محمدؐ

اِس نام پہ پڑھتے ہین درود ارض و سما سب
لکھتا ہے خدا صل علیٰ نامِ محمدؐ

زندان مین کرے وِرد جو یہ نامِ مبارک
اُس قیدی کو کرتا ہے رِہا نامِ محمدؐ

یہ نام فراموش نہو زیست مین یارب
تا مرگ وظیفہ ہو مرا نامِ محمدؐ

مرقد مین ہنگامِ سُوالاتِ نکیرین
مین لونگا وہان نامِ خدا نامِ محمدؐ

دوزخ کے بچانیکے لئے روزِ قیامت
کافی ہے پئے اہلِ خطا نامِ محمدؐ

پروانہ ہین اِس نام کے مہر و مہ و انجم
ہے شمعِ اِلٰہی کی ضیا نامِ محمدؐ

کینہ سے عداوت سے شقاوت سے حسد سے
ہر قلب کو کرتا ہے صفا نامِ محمدؐ

یہ نام ہے صیقل گرِ مرآتِ عبادت
آئینۂ طاعت کی جِلا نامِ محمدؐ

اُسوقت خطا دونون کی اللہ نے بخشی
جب آدمؑ و حوّا نے لیا نامِ محمدؐ

اِس نام کی برکت سے بچی نوحؑ کی کشتی
طوفان سے نکلتے نہ بِلا نامِ محمدؐ

Marfat.com

اُسدم کیا خامہ نے اَدا شکر کا سجدہ
جب لوح پہ تحریر کیا نامِ محمدؐ

رنج والم ومحنت وغم درد ومصیبت
رَد کرتا ہے ہر ایک بَلا نامِ محمدؐ

روشن ہے مرا خانۂ دِل نورِ خدا سے
ہے آنکھ کی پتلی مین بسا نامِ محمدؐ

کیا حاجتِ مشعل ہے حقیر از پئے عارف
ہے معرفتِ حق کا دِیا نامِ محمدؐ

ردیف ذال معجمہ

ہمنے کر دیکھے زمانے کے ہین اکثر تعویذ
نامِ حضرت سے نہ پایا کوئی بہتر تعویذ

یا محمدؐ جو کھون پاؤن عدو پر نصرت
عاملو ہے یہ مرے پاس موثر تعویذ

پُر ضیا ہے مرا سینہ جو ازل کے دِن سے
نامِ حضرت کا ہے کندہ مرے دل پر تعویذ

اور دسر کا ہو مرض جسکو رکہے بہرِ شفا
نقش نعلینِ محمدؐ کا بنا کر تعویذ

اسمِ پاکِ شہِ لولاک کا عامل ہونمین
ہر کسیکو کہان ایسا ہو میسر تعویذ

نارِ دوزخ نہ جلائیگی مجھے حشر کے دِن
نعتِ احمدؐ کا مرے پاس ہے دفتر تعویذ

Marfat.com

اے حقیر ابتو کہین جلد دکھاوے مجکو
روضۂ سرورِ عالم کا مقدر تعویذ +

دِل کو ہے میرے ذکرِ شہِ بحر و بر لذیذ
اور ہے زبان کو مدحتِ خیر البشر لذیذ

ایسا لذیذ میوۂ جنت کہان بھلا
ہے گلشنِ مدینہ کا جیسا ثمر لذیذ

بے سود ذکرِ غیر سے لذّت اُٹھائین کیون
ہے ذکرِ مصطفےٰ کا ہمین عمر بھر لذیذ

عارض کی یاد مدحتِ گیسوِ مصطفےٰ
دونو ہین میرے روح کو شام و سحر لذیذ

ہے میرا اکل و شُرب ثنائے حبیبِ حق
ہین میری طبع کو یہی آٹھون پہر لذیذ

نانِ شعیر کھاتے تھے محبوبِ کردگار
کم نوش کی وہ چیز جو تھی بیشتر لذیذ

یثرب سے لیکر آئی ہے خوشبوئے مصطفےٰ
کیا چل رہی ہے آج نسیمِ سحر لذیذ

یارب طفیلِ سرورِ عالم شہِ ہدیٰ
جو نعت مین سخن ہو میرا اُسکو کر لذیذ

ایسا لذیذ نامِ محمدؐ ہے اے حقیر +
لذت وہ قند مین بھی ہے نہ ہے نیشکر لذیذ

ردیف ہائے مُہملہ

Marfat.com

یہی ہے میری تمنا خدا سے لیل و نہار
شرابِ عشقِ محمدؐ مین مین رہون سرشار

نہین ہے تاب لکھون مدحتِ شہِ ابرار
کہ اُنکا آپ ثناخوان ہے ایزدِ غفار

خدا کے خاص ہین محبوب احمدِ مختار
فضیلت آپ کو سب خلق پر ہے بے تکرار

خدا نے آپکو دی ہے وہ عزتِ اظہار
کہ جسکا وصف بشر سے نہو سکے زنہار

پڑہون جو دیر مین نعتِ نبیؐ کے مین اشعار
تو بولین بُت وہین صل علی پکار پکار

کیا ہے جسنے رسالت کا آپ کے اقرار
ملیگا اُسکو قیامت مین خلد کا گلزار

دیا تھا آپ کو اللہ نے وہ خلق عظیم
کہ جسکو دیکہہ کے ایمان لاگئے تھے کفار

گذر مدینہ مین ہوتا تھا آپکا جسجا
مہکتے تھے وہین خوشبو سے سب در و دیوار

ہزارون معجزہ حضرت کے دیکہکر بوجہل
رہا وہ بر سرِ انکار بیحیا مکار +

ترے حبیب کی یارب مجھے زیارت ہو
بہت دنونسے مین ہون اُنکی ہجر کا بیمار

قوی ہین چار وزیرانِ احمدِ مرسل
مین اُنکی نام پہ ہون جان اور دل سے نثار

لکھون جو وصفِ ابوبکرؓ کیا زبان ہے مری
کہ اُنکی شان مین نازل ہے اذ ہما فی الغار

عمر پہ ختم عدالت ہے شک نہین اسمین
کہ اُنکی خوف سے کافر ہوئے بہت دیندار

Marfat.com

ثنائے حضرتِ عثمانؓ ہو رقم کس سے
وہ بحرِ حلم و حیا کی ہین گوہر شہوار

جناب شیرِ خدا مرتضیٰ علیؓ مولی
ثمر ہین باغِ شجاعت کے حیدرِ کرار

یہ چار ہمدم خیر الورا ہین حامیٔ دین
عدو پہ اُنکے ہمیشہ خدا کی ہو پھٹکار

اُنہین کے حق مین اشدا رحق نے فرمایا
رحیم مومنو پر تھے وہ قاتلِ کفار

تری جناب مین یارب یہ عرض ہے میری
دکھا دے زندگے مین مجکو تو نبیؐ کا دیار

الٰہی بخشدے مجکو تو اپنی رحمت سے
کہ مجھسا کوئی جہان مین نہین ہے بدکردار

سلام کرتے تھے اشجار آپ کو جھک کر
صلوٰۃ بھیجتے تھے آپ پر سدا احجار

خدا غفور ہے احمدؐ ہین عاصیونکے شفیع
حقیر کس لئے ہے تجھکو خوفِ روزِ شمار

خدا کا شکر ہے ہمکو محمدؐ سا ملا رہبر
کیا ہے آپکو خالق نے سب مخلوق کا رہبر

بچایا ہمکو دوزخ سے خدا نے اُنکے باعث سے
نہ ملتی راہِ جنت گر نہ ہوتے مصطفےٰ رہبر

اگر ہمکو کرے گمراہ کیا ابلیس کی طاقت
ہمارے جبکہ ہون محبوبِ ذاتِ کبریا رہبر

ملی راہ ہدایت جن و انسانکو طفیل اُنکی
ہوئے سب انبیا کے بعد شاہ انبیا رہبر

Marfat.com

شریعت اور طریقت اور حقیقت معرفت حقکی
ملی جنکے سبب ہمکو وہ ہے خیر الورا رہبر

حقیر خستہ جان ہندوستان سے جائے طیبہ کو
الٰہی ہو کہین عشق رسول مجتبیٰ رہبر

لکھا ہے نام حضرتکا مرے دلکے نگینہ پر
کھنچا ہے صورتِ حضرتکا نقشہ میرے سینہ پر

عطا کی ہے خدا نے دولتِ عشقِ نبی ہمکو
نمارین پشتِ پا کسطرح دنیا کی خزینہ پر

خجل مشک ختن ہے اُنکے گیسوے معنبر سے
گلاب اور عطر کو ہے رشک حضرتکے پسینہ پر

گناہونکو بہا لیجائیگا بحرِ کرم اُن کا
نہ آویگی تباہی اہلِ عصیان کے سفینہ پر

ہوئے ہین جس مہینہ مین حبیب کبریا پیدا
فضیلت کیون نہو اُس ماہ کو ہر اک مہینہ پر

ملک کو ہے سدا شوقِ طوافِ گنبد عالی
فدا عرش برین ہے آپکے روضہ کے زینہ پر

جو تجکو واہ والینی ہے حاسد بزمِ مولدمین
مناسب ہے غزل پڑھ نعت مین میرے قرینہ پر

عداوت آل واصحاب نبی سے جسکے دلمین ہو
خدا کا ہو غضب نازل ہمیشہ اُس کمینہ پر

شرابِ عشقِ احمدؐ ہے حلال اُنکے محبونکو
نہ کرنا اعتراض اے واعظ ایسی مے کے پینے پر

کلیم مصطفےٰ کا گر تبرک مجکو مل جاوے
نہ دل مائل ہو قاقم پر نہ سنجاب و ملینہ پر

Marfat.com

ہوئی جب سے سکونت رحمتِ عالم کی طیبہ مین
برستی رات دن ہے رحمتِ رحمٰن مدینہ پر

کرو امداد یا شیر الورا بہرِ خدا میری
دلِ حاسد ہوا مائل ہے ناحق میرے کینہ پر

جو اپنی موت آئے اے حقیر آئے مدینہ مین
خدا نے ہے شرف بخشا وہان مرنیکو جینے پر

بہر اللہ الصمد یا غوثِ اعظم دستگیر
کیجیے میری مدد یا غوثِ اعظم دستگیر

گردشِ گردونِ دون سے دیجیے مجکو نجات
بہرِ محبوبِ احد یا غوثِ اعظم دستگیر

از برائے مرتضیٰ و بہر حسنینؓ و بتولؓ
ہون عدو سب میرے رد یا غوث اعظم دستگیر

گر چمک جائے تمہاری تیغ ابرو ہو قلم
گردنِ اہلِ حسد یا غوثِ اعظم دستگیر

دو جہان مین وہ ذلیل و خوار و رسوا ہون مدام
رکھتے ہین جو مجھسے کد یا غوثِ اعظم دستگیر

آپکے کشف و کرامت سے اُسے انکار ہے
ہین عقائد جسکے بد یا غوثِ اعظم دستگیر

ہے مریدِ خاندانِ پاک حضرت یہ حقیر
ہو نہ تنگ اُسپر احد یا غوثِ اعظم دستگیر

ردیف زاے معجمہ

Marfat.com

ہین بڑے بدبخت بدطینت بداختر بے نماز
خوف حق سے ہو رہے ہین کیسے بیڈر بینماز

اپنی جان پر ظلم کرتے ہین سراسر بے نماز
جاتے ہین دانستہ دوزخ کو ستمگر بے نماز

امرِ حق کو چھوڑ کر حکمِ نبیؐ کو چھوڑ کر
لیتے ہین بارگنہ کیون اپنی سر پر بے نماز

مثل شیطان بھاگتے ہین سنتے ہین جسدم اذان
سوئے مسجد منہ نہین کرتے ہین اکثر بے نماز

جو کرے انکو نصیحت مانتے ہین یہ بُرا
ہوتے ہین اُس سے بہت دلمین مکدر بے نماز

جو کہ ہے حکم خدا اُسکو نہین کرتے قبول
کیا بھلا مانینگے فرمان پیمبر بے نماز

صورتِ انسان اگرچہ ہین بظاہر اشقیا
غور سے دیکھا تو ہین حیوانسے بدتر بے نماز

جب نمازی جائینگے جنت مین روزِ حشر کو
اپنا سر پیٹینگے اُسدم ہونگے مضطر بے نماز

کچھ اثر کرتا نہین انکو کسیکا وعظ و پند
سچ تو یون ہے رکھتے ہین دل اپنا پتھر بینماز

جامہ ہے اُنکا پلید اور جسم ہے اُنکا نجس
رہتے ہین ناپاک ہردم کب ہین اطہر بینماز

جبکہ ہو روزِ جزا ہونگے کلاب النار سب
مثلِ سگ چلائینگے دوزخ کے اندر بینماز

بیخرد ہین بے ہنر ہین بدگہر ہین بدصفات
بداتقا بدوضع ہین احمق سراسر بینماز

ہین یہ سب جہلِ مرکب مائلِ فسق و فجور
ہین چراغِ خانۂ شیطان یہ ابتر بینماز

Marfat.com

ہین نمازی بلبلانِ باغِ توحید آلہ
شرک کے گلشن کے ہین سرو صنوبر بینماز

ترک کرتے ہین نماز ونکو جو قصداً روسیاہ
ہین سزاوارِ سزائے دار و خنجر بینماز

سب نمازی بحرِ طاعت کے درِ شہوار ہین
ہین مگر دریائے گمراہی کے گوہر بینماز

رقص کی مجلس جہان ہو وہان گزارین رات بھر
پر نہ ٹہرین وعظ کی محفل مین دم بھر بینماز

جب نمازونکی ہو پرسش حشر کے میدان مین
ہونگے تب غرقِ خجالت پیشِ داور بینماز

شاد ہونگے یہ غزل سُنکر نمازی جو کہ ہین
خاک ہونگے آتشِ حسرت سے جلکر بینماز

کر نصیحت اُنکو ہر دم تا بہ مقدور اے حقیر
گر نہ مانین گے تو اپنا کہائینگے سر بینماز

ردیف سین مہملہ

کوئی ارمان نہ نکلا مرے دل کا افسوس
روضۂ سرورِ عالم کو نہ دیکھا افسوس

دیکھا اُس گنبدِ عالی کا نہ جلوا افسوس
حسرتین آتی ہین کیا کیا مجھے کیا کیا افسوس

مجکو دکھلایا نہ قسمت نے مدینہ افسوس
ہند مین یون ہی تڑپتا مجھے رکھا افسوس

Marfat.com

ہائے مین کوچۂ حضرت مین نہ پہنچا افسوس	نہ مِلا آپکی دیوار کا سایہ افسوس
نیّرِ بخت نہ اب تک مرا چمکا افسوس	خواب مین آپکا دیدار نہ دیکھا افسوس
مین ہون بیمارِ تپِ فرقتِ محبوبِ خدا	دیکھکر مجکو لگے کرنے اَطِبّا افسوس
جیتے جی گر نہ زیارت ہوئی طیبہ کی نصیب	طالبِ گور کریگا دلِ شیدا افسوس
زندگی پاؤن دوبارا جو وہ صورت دکھلائیں	دردِ ہجرانِ نبیؐ نے مجھے مارا افسوس
قافلے جب کہ مدینہ کی زیارت سے پھرین	ہوگیا دیکھکر اُنکو مجھے سکتا افسوس
مجکو لیجاتی نہین جانبِ یثرب تقدیر	ہوتی حاصل یہ نہین میری تمنا افسوس
موت آجائے مجھے عشقِ نبی مین جو حقیر	پھر نہو رنج و الم اور نہ اصلا افسوس
آرزوئے سلطنت ہے اور نہ صولت کی ہوس	ہے فقط مجکو مدینہ کی زیارت کی ہوس
دولتِ دیدارِ احمد کر عطا یارب مجھے	جاگزین دِل مین نہین دنیا کی دولت کی ہوس
کان مین مشتاقِ گفتارِ رسولِ مجتبےٰ	ہے مری آنکھونکو ہر دم دیدِ حضرت کی ہوس
ہے گلستانِ مدینہ جنکی آنکھون مین بسا	وہ نہین رکھتے ہین ہرگز باغِ جنت کی ہوس

Marfat.com

سر سے پا تک ہون غریقِ بحرِ عصیان گرچہ مین
پر مکین ہے دلمین میرے حقکی رحمت کی ہوس

شافعِ روزِ جزا نے حق تعالے سے کہا
ہے مجھے بس بخششِ عصیانِ اُمت کی ہوس

تھا نہ تنہا اکبر یا مشتاقِ دیدارِ نبیؐ
تھی فرشتون کو بہی آنحضرت کی رویت کی ہوس

عرصۂ محشر مین ہونگے جمع جسدم مذنبین
ہوگی اُسدم سب کو حضرت کی شفاعت کی ہوس

جو گدایان درشاہِ دوعالم ہین اُنہین
کسلئے ہو ملک و مال وجاہ و حشمت کی ہوس

پا برہنہ سر برہنہ مو پریشان ہون مرے
جاؤن طیبہ کو نہ ہو کچھ زیب و زینت کی ہوس

ہین ازل کے روز سے جو خاص محبوبِ خدا
اے حقیر اب تو بہی رکھ اُنکی محبت کی ہوس

مرتبہ اللہ نے بخشا نبیؐ کو بے قیاس
ہے خدا اُنکا شناسا اور محمدؐ حق شناس

رہتا ہے ہندوستان مین دل میرا ہر دم اُداس
یا الٰہی جلد پہنچون روضۂ حضرت کے پاس

مصطفےٰؐ کو کر لیا اللہ نے اپنا حبیب
ہین گروہِ انبیا مین وہ بلاشک اقتباس

ساحرِ کوثر پلائیگے قیامت مین نبیؐ
امتِ خیر الامم پر جب کہ غالب ہوگی پیاس

ہین سائل ہون جسدم مجھسے منکر و نکیر
یا نبیؐ قایم رہین اُسدم مرے ہوش و ہواس

Marfat.com

کیا ہی خوش تقدیر تھے حضرت اویسِ پاصفا
صاحبِ لولاک نے اُنکو دیا اپنا لباس

یا خدا بھر نبیؐ مشکل کشائی کر مری
مین رہون کب تک گرفتارِ عذابِ نیچ و پاس

دوستانِ دہر سے مجکو نہین چشمِ فلاح
ہے مگر امید حق سے اور محمدؐ کی ہے آس

ساقیا کیا کام جامِ دخترِ رز سے مجھے
پی لیا مینے شرابِ عشقِ احمدؐ کا گلاس

شافعِ روزِ جزا ہین جب کہ محبوبِ خدا
امتِ عاصی کو اُنکے کیا ہے دوزخ سے ہراس

مکر کیا ابلیس نے تلبیس کا مجھپر چلے
ہون مین فاروقی لقب میرا ہے کشف الالتباس

حور و غلمان و ملائک اور نبی جانکے ادیب
رہنمائے خلق ہین خیر البشر سرخیلِ ناس

ہین مری امداد پر ہر دم خدا اور مصطفےٰ
کیا کرینگے میرا دشمن آئین ملکر سو پچاس

جو ہین دانا مانگتے ہین رزق وہ رزاق سے
ملتی ہے پتھر کو بھی روزی یہی ہے بانگِ آس

سادہ لوحون کو نہین اچھے برے کی کچھ تمیز
اُنکو ہین دونو برابر کیا حریر اور کیا پلاس

تھے قوافی اور بھی اُنکو سمجھکر واہیات
اسلئے مینے نہ لکھے نعتِ احمدؐ کا تھا پاس

بخشندہ بجو ہے ثنا خوان دوستا تیری حقیر
یا الٰہی ہے تری درگاہ مین یہ التماس

Marfat.com

ردیف شین معجمہ

ہے جسکو رہِ مصطفےٰ کی تلاش
اُسی کو ہے راہِ خدا کی تلاش

ہے اکثیر خاکِ درِ احمدی
کرون کس لئے کیمیا کی تلاش

مِلے سایۂ دامنِ مصطفےٰ
نہین ہمکو ظل ہما کی تلاش

مریضان عشقِ نبیؐ کے لئے
کرین مت اَطِبّا دَوا کی تلاش

وہ گمراہ کیونکر نہ بہکا پھرے
نہین ہے جسے رہنما کی تلاش

اُسی کو ہے راہِ ہدایت ملی
ہوئی جسکو شاہِ ہُدا کی تلاش

کرون حرزِ جان اُسکو مین اسلئے
محمدؐ کے ہے نقشِ پا کی تلاش

ردیف شین معجمہ

اُسے سمجھو بے پیر جسکو حقیر
نہ ہو مرشدِ باصفا کی تلاش

کر چکی تیغِ غمِ ہجرِ پیمبر پاش پاش
ٹکڑے ٹکڑے ہے میرا دل کاسۂ سر پاش پاش

قدِ موزونِ پیمبر دیکھے گلشن مین اگر
ہو کلیجا سرو کا غیرت سے ہو کر پاش پاش

ساقیا مجکو پلا دے بادۂ عشقِ رسولؐ
ورنہ کر دونگا تیرا شیشہ و ساغر پاش پاش

Marfat.com

دیکھ لیتے گر کہین وہ مصحفِ روئے نبیؐ
کرتے آئینہ کو پتھر سے سکندر پاش پاش

دیکھ لے گر عارضِ گل رنگِ حضرتؐ کی بہار
ہو دلِ بلبل فدا اور ہو گلِ تر پاش پاش

لائے تب کفار ایمان جب ہوا شق القمر
ہو گیا اُس دم دلِ بوجہل اکفر پاش پاش

دُرِ دندانِ نبیؐ کی دیکھ لے گر آب و تاب
ہو کے شرمندہ وہین ہو جائے گوہر پاش پاش

چاہتا جی چاہے ستا لے فرقتِ احمدؐ مجھے
پہنچونگا طیبہ مین جسدم ہو ترا سر پاش پاش

دینِ حق کا بخت چمکا جب ہوے پیدا نبیؐ
ہو گیا دیرِ برہمن کا مقدر پاش پاش

دیکھ لینا گر نہ پہنچا یا مدینہ مین مجھے
ہو گا ایک دن تو بھی اے چرخِ ستمگر پاش پاش

حشر مین مقراضِ رحمت سے خدا کے اے حقیر
کیا عجب ہے ہو مرے عصیان کا دفتر پاش پاش

ردیف صاد مہملہ

خدا حضرت کا ہے مدحت سرا خاص
ازل سے ہین وہ ممدوحِ خدا خاص

لکھون کیا وصف ختم الانبیا خاص
عیان قرآن سے ہے اُنکی ثنا خاص

Marfat.com

جو اُنکو مرتبہ حق نے دیا خاص +
ملا کب اَور کو وہ مرتبہ خاص +

لقب ہے حامد و محمود و احمدؐ
ہے نام اُن کا محمدؐ مصطفےٰ خاص

تمامی انبیا سے ہین وہ افضل
حبیب اُنکو خدا نے کرلیا خاص

زبور انجیل اور توریت مین بھی
رقم ہے مدحتِ خیر الورا خاص

جو اُنکا حکم ہے امرِ خدا ہے
رضا اُنکی خدا کی ہے رضا خاص

یہی لولاک کی ہے خاص تفسیر
وُہی ہے موجبِ ارض و سما خاص

گنہگارون کی ہوتی مغفرت کب
نہوتے وہ شہِ روزِ جزا خاص

قیامت مین پلا کر جامِ کوثر +
ہماری تشنگی دینگے بجھا خاص

گدا ہین اُنکے در کے خاص اور عام
وہی ہین بادشاہِ دوسرا خاص

نہین وہ اور کی رکھتے ہین پروا
محمدؐ کا ہے جنکو آسرا خاص

تمنا کی یہ موسےٰ نے خدا سے
مجھے کر اُمتِ خیر الورا خاص

وہی ہین انبیا مین برگزیدہ ٥
وہی ہین مصطفےٰ اور مجتبےٰ خاص

درود اُنپر خدا خود بھیجتا ہے +
کہ ہین وہ قابلِ صلِّ علیٰ خاص

Marfat.com

خدا تو اُن کو کہ سکتے نہین ہم +
وہ ہین نور خدا شان خدا خاص

سنین ہین کبریا نے اُنکی باتین +
کلامِ حق محمدؐ نے سُنا خاص

ہدایت کس طرح گمراہ پاتے +
اگر حضرت نہ ہوتے رہنما خاص

چلو یثرب کو اے غم کے مریضو +
محمدؐ کا ہے گھر دار الشفا خاص

کیا اُنکو خدا نے رہبرِ خلق
وہی ہین ہادے راہِ ہدا خاص

وہی مرآتِ توحیدِ خدا ہین
رُخِ محبوبِ حق ہے حق نما خاص

مجھے کیا کام شاہانِ جہان سے
درِ محبوبِ حق کا ہون گدا خاص

پہنچ جاؤنگا اک دم مین یقین ہے
اُڑا لیجائے یثرب کی ہَوا خاص

الٰہی مجکو پہنچادے وہان پر +
نبیؐ کا ہے جہان دولت سرا خاص

بدل کر قافیہ لکھون غزل اور
حقیر اپنا بھی ہے مدعا خاص

جلو مین جس کے تھے روح الامین خاص
وہی ہین رحمۃً للعٰلمین خاص

وُہی ہین نورِ ربّ العٰلمین خاص
ظہورِ اوّلین و آخرین خاص

Marfat.com

خدانے ختم کی اُنپر نبوت ✦ وُہی ہین سرگروہِ مرسلین خاص

کرینگے عاصیون کی وہ شفاعت محمدؐ ہین شفیع المذنبین خاص

حلیم الطبع تھے محبوبِ یزدان ہوتے تھے کسی پر خشمگین خاص

شبِ معراج گذرے لامکان سے ہوئے عرشِ برین پر وہ مکین خاص

فضیلت جس زمین کو عرش پر ہے کہے وہ قبر حضرت کی زمین خاص

نہین ہے انبیا مین کوئی ایسا بجز احمدؐ کا ہم نشین خاص

ملک کہتے تھے سب صلوٰۃ تسلیم جبکا تعظیم کو عرشِ برین خاص

بیان ہون کس طرح اوصاف اُنکے جو تھے محبوبِ حق کے جانشین خاص

مرے دل مین محبت مصطفےٰؐ کی ازل کے روز سے ہے جاگزین خاص

قیامت مین مرا مسکن ہو فردوس رہون یارب مین احمدؐ کے قرین خاص

ہوا ہے اور نہوا احمدؐ کا ثانی یہی ہے بات میرے دلنشین خاص

نبی جتنے ہین سب خاصانِ حق ہین محمدؐ کا کوئی ہمسر نہین خاص

ہوئے مرکب پہ راکب جبکہ حضرت بنے سائیس جبرئیلِ امین خاص

Marfat.com

مرے لب پر ہو جاری نامِ احمدؐ
خداوندا بوقتِ واپسین خاص

ملے گر اُسکو مین رکھون کفن مین
نبیؐ کے پیرہن کی آستین خاص

خجل ہو مشک اور سنبل کو ہو رشک
جو دیکھین اُنکی زلفِ عنبرین خاص

جلین اسلام کے اعدا جو نکلے +
ہمارے دِلسے آہِ آتشین خاص

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ +
بلاشک ہین امیرالمؤمنین خاص

خلیفہ ہین یہ محبوبِ خدا کے
یہی ہین چار سرداران دین خاص

رحیم آپس مین تھے کفار پر سخت
یہ ہے مضمون قرآن مبین خاص

نبیؐ کے ہین جگر شبیرؓ و شبّرؓ
یہ ہین دونو امامُ العارفین خاص

جو دشمن آل اور اصحاب کا ہے
ازل سے ہے وہ مردودِ لعین خاص

جو ہین ازواج محبوبِ خدا کی
وہ اُمُّ المؤمنین ہین طاہرین خاص

میرا دیوان ہے یا شمشیرِ بران
کہ ہون مقتول جس سے مشرکین خاص

الٰہی سب ملل منسوخ ہو جائین
رہے تا حشر یہ دینِ متین خاص

منقش جب سے ہے نعت محمدؐ
میرا دل بنگیا مثلِ نگین خاص

Marfat.com

ملک اُس آستان پر از رہِ شوق
صدا اگر جھکاتے ہین جبین خاص

سُنا کر نعتِ احمدؐ حشر مین ہم
خدا سے لینگے جنت ہے یقین خاص

مضامین میرے کیا سمجھے گا جاہل
وہی سمجھے کہ جو ہو نکتہ چین خاص

کیا ہے نکتہ دان مجکو خدا نے
طبیعت ہے مری باریک بین خاص

بلالو یا نبیؐ روضہ پہ مجکو
یہ ہے عرضِ حقیر کمترین خاص

قوافی کرکے تبدیل اک غزل اور
سنادون منتظر ہین سامعین خاص

یھی ہین چار یارانِ نبیؐ خاص
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ خاص

خدائے پاک کی مرضی یہ تھی خاص
نبیؐ نے جب خلافت اُنکو دی خاص

جسے اِن چار سے ہے دوستی خاص
محبِّ پنج تن یہی ہے وُہی خاص

یہ ہین چارون ضیائے نورِ ایمان
چراغِ خانۂ دین ہین یھی خاص

یھی ہین نیّرِ اوجِ خلافت +
اِنہین سے جا بجا ہے روشنی خاص

عدو اِنکا عدوِ مصطفےٰؐ ہے +
وہ دشمن کبریا کا ہے شقی خاص

Marfat.com

کرے ان چار پر جو طعن بیدین
وہی مطعون ہے خود لعنتی خاص

جسے دنیا مین ہے انکا وسیلہ
قیامت مین وہ ہوگا جنتی خاص

یہ ہین چارون گلِ بستان توحید
مٹی بنیاد ان سے شرک کی خاص

وہ ہے پیرو خدا اور مصطفٰے کا
کرے اِن چار کی جو پیروی خاص

حقیر اِن چار سے جو منحرف ہے
سمجھ لے تو اُسے ہے وہ غوی خاص

سب انبیا مین ہین وہی خیر الانام خاص
نازل ہوا ہے جنپہ خدا کا کلام خاص

قرآن ہے سب کلامونمین خیر الکلام خاص
ہین مصطفٰے رسولونمین خیر الانام خاص

ہے جب سے وان قیام رسولِ انام خاص
اس روز سے مدینہ ہے دار السلام خاص

نعتِ رسول اور صلواۃ وسلام خاص
شام و سحر یہ ورد ہے اپنا مدام خاص

خالی جہاں مین آئے نہ محبوبِ کردگار
لائے ہمارے واسطے حق کا پیام خاص

کعبہ مین جب ولادتِ خیر الورا ہوئی
جو بتکدہ تھے انکا ہوا انہدام خاص

جسدم براقِ خلد پہ حضرت ہوے سوار
تھی دستِ جبرئیل مین اُسکی لگام خاص

Marfat.com

پہنچے جو چرخ پر شبِ معراج مصطفےٰ
سب مرسلون کے آپ بنے تھے امام خاص

نعلین تک نہ پائے مبارک سے کی جُدا
عرشِ برین پہ جبکہ رکھا اپنا گام خاص

کلمہ مین اور اذان و اقامت مین یا نبیؐ
نامِ خدا کے ساتھ تمہارا ہے نام خاص

اللہ کی تو ذات غفور الرحیم ہے
ذاتِ نبیؐ ہے شافعِ یوم القیام خاص

چو رنگ کافرون کو کیا چار یار نے
دینِ نبیؐ کا اُنسے ہوا انتظام خاص

آلِ نبیؐ کے قتل مین شامل تھے جو شریر
اُن ظالمونسے لیگا خدا انتقام خاص

چو چار مجتہد ہین جہان کے ہدیٰ رہنما
لازم ہے ہمپہ پیروی اک امام خاص

جاہل ہے جو سمجھتا ہے تقلید کو بُرا
دیکھو تو مینڈکی کو ہوا ہے زکام خاص

قرآن اور حدیثِ رسولِ ذوالکرام
ہادی راہِ دین ہین یہی دو کلام خاص

وہ زلفِ عنبرین ہے نبیؐ کی کہ جس سے ہے
مشکِ ختن کو آرزوئے اِنتسام خاص

جو سنتِ رسولؐ و صحابہ ہے وہ بدل
لازم ہوا ہے مومنون پر اعتصام خاص

تجھسے جو رزم آکے کرین دشمنانِ دین
اُنکو نصیب جنگ سے ہوا انہزام خاص

حور و قصورِ خلد کا لوٹر کا حشر مین
محبوبِ کبریا پہ رہا انقسام خاص

Marfat.com

مین عبدِ زر نہین ہون نہ بردہ کسیکا ہون
ہان بندۂ خدا ہون نبیؐ کا غلام خاص

کہتے ہین جو کہ مجلسِ میلاد کو بُرا +
اُنسے نہین ہے بڑھکے کوئی بدلجام خاص

یارب بروحِ سرورِ دین صبح اور مسا
میری طرفسے بھیج درود و سلام خاص

زخمِ سنان و تیغ کا ہو سکتا ہے علاج
نوکِ زبان کا ہی نہین التیام خاص

خالق نے جب یہ چاہا کرے خلق کا ظہور
نورِ محمدیؐ سے کیا اہتمام خاص

تشریف تم جہان مین نہ لاتے جو یا نبیؐ
ہوتا نہ دین حق کا کبھی انصرام خاص

سب انبیا یہ بولے فلک پر وہ آئے ہین
اللہ کے حبیب بصد احتشام خاص

جاتی تھی جب کہین کو سواری حضور کی
رہتا تھا فرقِ پاک پہ ظلِ الغمام خاص

نعلین پائے سرورِ عالم اگر ملے
مین اُسکو اختیار کرون الثمام خاص

معراج کس نبیؐ کو ملی آپکے سوا
کسکو ملا دنیٰ فتدلیٰ مقام خاص

منضم مین ہوتا آپکے روضے سے یا نبیؐ
ممکن نہین ہے زادِ سفر انضمام خاص

پیغام مجھے اُڑا کے مدینہ کو لے صبا
جبریل سے کہون مین یہ کام خاص

عاصی جو ہونگے عرصۂ محشر مین تشنہ لب
محبوبِ حق پلائینگے کوثر کا جام خاص

Marfat.com

کھتی تھی تیغ آپکی یون جنگِ بدر مین
فوجِ عدو کا اب ہے قریب انصرام خاص

اپنا بھی اعتقاد یہی ہے بقولِ لطف
خیر الامم ہے امت خیر الانام خاص

ہمکو کہین ملے جو مئے عشقِ احمدی
واعظ کی سامنے پئین بہر بہر کے جام خاص

اسلام کی جو روشنی پھیلی ہے جا بجا
آمیز اسمین زلف نبیؐ کا ہے لام خاص

اصحابِ مصطفےٰ کو وہ نصرت خدا نے دی
فرمان پذیر انکی ہوئے روم و شام خاص

نعتِ نبیؐ مین خوب لکہی یہ غزل حقیر
رکھتے ہین اپنی آنکہون پہ سب اُسکو عام خاص

ہوئے جو امتِ احمدؐ مین ہم خاص
کیا حق نے ہمین خیر الامم خاص

فراق سرورِ عالم مین ہر دم
رہا کرتی ہے میری چشم نم خاص

مددگار جہان تم یا نبیؐ ہو
تمہین ہو دافعِ رنج و الم خاص

تمہارے آستانہ کے گدا ہین +
کرینگے لیکے کیا ہم تختِ جم خاص

خدا کے خاص کی تب نعت لکہون
ملے جب شاخِ طوبےٰ کا قلم خاص

نشانِ کفر کب اُسجا ہو قایم
جہان دینِ نبیؐ کا ہو عَلَم خاص

Marfat.com

خلایق کس طرح مبعوث ہوتی +
جو مداح نبیؐ ہین حشر کے دِن
اگر ہوتا نہ وہ نورِ قدم خاص
خدا دیگا اُنہین باغِ ارم خاص

لکھا کرتا ہے جنکی نعت ہر دم
ہے تجھپر اے حقیر اُنکا کرم خاص

ہمین ہے سرورِ ذیشان سے اخلاص
جسے ہے اُس رخِ تابان سے اخلاص
جبیبِ ایزدِ سُبحان سے اخلاص
اُسے لاریب ہے قرآن سے اخلاص

نہو کیطرح مقبولِ رحمان +
جسے ہو رحمتِ رحمٰن سے اخلاص

گنہگارو جو چاہو اپنی بخشش
کرو تم شافعِ عصیان سے اخلاص

نبیؐ کے جسقدر ہین آل واصحاب
ہمین تو ہے ہر اک ذیشان سے اخلاص

گدا جس در کے شاہانِ جہان ہین
ہمین اُس در کے ہے دربان سے اخلاص

ہمین ہے الفتِ باغِ مدینہ
نہین ہے روضۂ رضوان سے اخلاص

گل روئے نبیؐ کے ہم ہین بلبل +
نہین ہمکو گلِ بستان سے اخلاص

رخِ احمدؐ پہ جو شیدا ہین اُن کو
نہین ہے حور اور غلمان سے اخلاص

Marfat.com

محبت ہے اُسے کو مصطفٰے سے
کہ ہے جسکو شہِ جیلان سے اخلاص

حقیر آیا ہے دیکھو وقت ایسا +
نہین انسان کو ہے انسان سے اخلاص

ردیف ضاد معجمہ

مجکو دکھلا دے خدایا وہ نبیؐ کا عارض
جسکے آگے ہے مہ و مہر کا پھیکا عارض

دیکھون مرقد مین رسولِ عربیؐ کا عارض
پھر نہ مین دیکھون عذابِ لحد یکا عارض

جسنے دیکھا ہے رسولِ صمدیؐ کا عارض
اُسکو مرغوب نہین حور و پری کا عارض

منکرِ مرتبۂ سیدِ ابرار جو ہے +
دیکھنا کب ہے رُوا ایسے شقی کا عارض

تھے اُویسِ قرنی عاشقِ شیدائے نبیؐ
پر نہ دیکھا تھا حبیبِ احدیؐ کا عارض

جس نے جوانکا نبیؐ نے وہی بخشا اُسکو
ہمکو دکھلائے خدا ایسے سخی کا عارض

روئے صدیقؓ کی تعریف ہو کیا مجھ سے بیان
رُخِ فاروقؓ سے تھی ہیبتِ اسلام عیان

لامع النور تھا اُس حق کے ولی کا عارض
بھاگا ابلیس بھی دیکھ لیے تو یکا عارض

Marfat.com

تا دمِ زیست نہ محتاج ہوا پھر وہ کبھی
جب کوئی دیکھتا عثمانؓ غنی کا عارض

اختر چرخ شجاعت تھے جہان کے مولےٰ
بھاگے کفار جہان دیکھا علیؓ کا عارض

عارضِ صاحبِ لولاک کا شیدا ہے حقیر
کیون پسند آئے اُسے اور کسیکا عارض

یا نبیؐ مجکو کترنے لگی غم کی مقراض
جنسے تھی چشمِ وفا کرنے لگے وہ اعراض

منع کرتی ہے حیا غیر کے در سے مجکو
لیکر آیا ہون مگر آپکے در پر اغراض

آپکی نعتِ مبارک جو لکھا کرتا ہون
واسطے بخششِ عصیانکے یہی ہے ریاض

ہو قبول آپکی درگاہ مین میرا دیواں
نکرے دیکھکر اسکو کوئی انسان اعراض

یہ تمنا ہے مثالِ یدِ بیضائے کلیم +
آپکے صدقے مین روشن ہو جہانمین بیاض

گوہرِ مقصدِ کونین سے دامانِ حقیر
آپکے فیض سے بھر جائے کہ ہو تم فیاض

ردیف طائے مہملہ

Marfat.com

مِلا ہے ہم کو وسیلہ رسُول کا مضبوط
گُناہ گارونکو ہے اُنکا آسرا مضبوط

شفیعِ روزِ قیامت وہی بلاشک ہے
وُہی ہے بخششِ عصیاں کا سلسلہ مضبوط

قسیمِ کوثر و جنت ہین مصطفےٰ لاریب
خدا سے عہد شفاعت کا لیلیا مضبوط

حبیبِ داور و سردار انبیا ہین وہی
اِسی عقیدے پہ رکھے ہمین خدا مضبوط

ہوئے تھے مکہ مین جسدم وہ بت شکن پیدا
شکست کفر ہوا دینِ حق ہوا مضبوط

اسیر کیون ہو یہ دِل اور کسی کی کاکل کا
خیالِ گیسوِ حضرت سے بندھ گیا مضبوط

بجز خدا و نبیؐ اور اِس زمانہ مین
حقیر اپنا نہین کوئی آشنا مضبوط

ردیف ظائے معجمہ

ہونگے سُنکر جو یہان نعتِ پیمبرؐ محفوظ
حشر مین اُنکو کرے داورِ محشر محفوظ

بانیٔ ہند مین کب تک مین رہونگا لاثانی
کیجئے روضۂ انور پہ بلاکر محفوظ

اپنے بیمارونکو اے رشکِ مسیحِ دوران
کیجئے شربتِ دیدار پلاکر محفوظ

Marfat.com

کبھی نالان کبھی گریان کبھی حیران رکھا
نہ کیا مجکو فلک نے کبھی دم بھر محظوظ

ہمائے ابتک نہ مدینہ کو گیا مین افسوس
ہوا حیف یہ میرا ازلِ مضطر محظوظ

قافلے کعبہ سے حج کرکے گئے طیبہ کو
ہوگئے دیکھ کے وہ روضۂ اطہر محظوظ

اپنے محبوب کے در پر کھین لیچل یارب
کر عنایت سے مجھے خالق اکبر محظوظ

جو کہ حضرت کی شفاعت سے ہین منکر بدبخت
ہونگے میدان قیامت مین وہ کیونکر محظوظ

یا الٰہی کھین پوری ہو تمنائے حقیر
تیرے محبوب کی تربت پہ ہو جاکر محظوظ

ردیف عین مہملہ

جز محمد مصطفٰے ہے کون روزِ غم شفیع
اُسپہ نازان ہون جسے کہتا ہے اِک عالم شفیع

نفسی نفسی حشر کے دن سب کہینگے انبیا
جو کہینگے امتی رکھتے ہین اُنکو ہم شفیع

عمر بھر روتی گزرتی کب خطا ہوتی معاف
گر نہ لاتے احمد مختار کو آدم شفیع

مصطفٰے سے حقنے فرمایا شبِ معراجکو
خلق کا تمکو کیا اے سرورِ عالم شفیع

Marfat.com

یون کہینگے میرے مولا سے نبی سب حشر مین
آج سبکے آپ ہین اے سیّدِ اکرم شفیع

بخشش امتِ طلب کرتے تھے حق سے روز و شب
عاصیونکے رحمتِ عالم رہے ہردم شفیع

نزع مین اور گور مین اور حشر کے میدان مین
ہین حبیبِ کبریا ہر جا پر اے ہمدم شفیع

امتین جتنی ہین سب آئینگی پیشِ مصطفےٰ
کوئی محشر مین نہ اُنکا ہوویگا جسدم شفیع

ہے مقامِ شکرِ خلّاقِ دو عالم اے حقیر
احمدِ مرسل سا ہمکو ملگیا اعظم شفیع

ردیف غین معجمہ

میرے دلمین ہے عشقِ احمدؐ کا داغ
اسی سے ہے روشن مثالِ چراغ

پلا دے بھلا ہو تیرا ساقیا
مئے عشقِ حضرت کا مجکو ایاغ +

سنگھا دے صبا زلفِ احمدؐ مجھے
معطر رہے جس سے میرا دماغ

براقِ محمدؐ کا رتبہ ہے جو +
کہان اُسکو عیسےٰ کا پہنچے اُلاغ +

جو ہین منحرف شاہِ لولاک سے
سمجھتا ہون مین اُنکو کوہی کُلاغ

Marfat.com

تمہاری جدائی مین یا مصطفےٰ +
تپان میرا سینہ ہے مثلِ اُجاغ

قدم اُنکے چومون جو مجکو ملے +
کھین زائرانِ نبیؐ کا سُراغ

مٹے تنگدستی طفیلِ رسُول +
خدایا تو کر ہاتھ میرا فراغ

الٰہی تو دے مجکو قوتِ حلال +
نہو حرصِ مردار مانندِ زاغ +

گنہگار ہے گرچہ یارب حقیر
تو دے اپنی رحمت سے جنت کا باغ

ردیف ف

اے صبا لیچل مجھے محبوبِ یزدانکی طرف
دل میرا مائل ہے طیبہ کے گلستانکی طرف

زلفِ محبوبِ خدا کی گر زیارت ہو نصیب
آنکھ اُٹھا کر پھر نہ دیکھون سنبلستانکی طرف

ہے خیالِ مصحفِ روئے نبیؐ دلمین مقیم
رہتی ہے ہر دم نگاہِ چشمِ قرآنکی طرف

ساغرِ مے شربِ جنکی آنکھون مین نشہ ہے کھتے ہین
کیا کرینگے جاکے ہم بستانِ رضوانکی طرف

یا الٰہی مجکو حاصل ہو جمالِ احمدیؐ
دل میرا راغب نہین ہے حور و غلمانکی طرف

Marfat.com

جیب و داماں کے کرون پرزے گریبان چاک چاک
اے جنون لیچل مدینہ کے بیابانکی طرف

ہون پریشان مین بہت زلفِ پریشانکی طرح
یا نبیؐ دیکھو میرے حالِ پریشانکی طرف

جنکے دلکو ہے لگی یادِ لبِ لعلِ نبیؐ
وہ نہ دیکھین گے کبھی لعلِ بدخشانکی طرف

جو کہ ہین پروانہ ہائے شمعِ روئے مصطفےٰؐ
رخ نہین کرتے ہین وہ سروِ چراغان کی طرف

پھر صدف مین منہ چھپالے آبِ خجلت مین ہو غرق
دیکھلے گوہر اگر حضرت کے دندان کی طرف

پانی پانی ہوکے بہجائینگے اُسدم اے حقیر
دیکھی گی جب رحمتِ حق میرے عصیانکی طرف

بندون پہ جیسے رکھتے ہین سب انبیا شرف
رکھتے ہین انبیا مین یونہی مصطفےٰؐ شرف

رکھتے ہین سب جہان پہ حبیبِ خدا شرف
معراج کا خدا نے اُنہین کو دیا شرف

اورونکو بھی خدا نے کئے ہین عطا شرف
پر سب سے مصطفےٰؐ کو ملا ہے سوا شرف

ممکن نہین بشر سے بیان اُسکا ہوسکے
رکھتی ہے جو کہ آپ کی آلِ عیا شرف

چوتھے فلک پہ جاکے رہے حضرت مسیح
آگے جو بڑھتے کب اُنہین حاصل یہ تھا شرف

خیر الامم خطاب جو اللہ نے کیا
برکت سے مصطفےٰؐ کی یہ ہمکو ملا شرف

Marfat.com

پہنچے حضورِ حق شبِ معراج مصطفٰے
تا کوہ طور جانیکا موسٰی کو تھا شرف
خاکِ درِ رسول ہے اکسیر سے فزون
رکھتی کب اُسکے سامنے ہے کیمیا شرف

ممدوحِ حق کا ہوگیا مدّاح اے حقیر
شکرِ خدا تو کر یہ تجھے مِل گیا شرف

تم پہ یا مصطفٰے درود شریف
پہنچے لا انتہا درود شریف +
پڑھتے ہین انبیا درود شریف
پڑھتے ہین اولیا درود شریف
دردِ فرحت کشا درود شریف
رنج و غم کی دوا درود شریف +
بھیجتے ہین نبیؐ یہ شام و سحر
سب ملک اور خدا درود شریف
پڑھ کے جو سوئے خواب مین اُسکو
دے نبیؐ سے مِلا درود شریف
گر کرے ورد اِس کا کوئی مریض
دے مرض سے شفا درود شریف
چاہو گر تم خدا کرے مقبول +
پڑھ لو قبل از دعا درود شریف
رحمتین ہون ہزار تجھپہ نزول +
پڑھ تو سو مرتبہ درود شریف
ہے یقین ہمکو ہوگا محشر مین
خلد کا رہنما درود شریف

Marfat.com

جو پڑھیگا اُسے قیامت کو + نار سے لے بچا درود شریف
یا خدا آرزو ہے صبح و مسا + ہو وظیفہ میرا درود شریف
کچھ نہین ہے حقیقت اکسیر + ہے یہ وہ کیمیا درود شریف
اُسکو کر دیگا ایک دم مین غنی + جو کہ پڑھ لے گدا درود شریف
اہلِ ایمان وہ ہی ہین اور دیندار + پڑھتے ہین جو سدا درود شریف
پڑھنے والے کے کام بر آوین + ہے یہ حاجت روا درود شریف
ہے یہ امید جانکنی کے وقت + ہوگا مشکل کشا درود شریف
جو محبت سے اِسکو پڑھتا ہے + سنتے ہین مصطفےٰ درود شریف
یا الٰہی پہنچ کے طیبہ مین + ہین پڑھون برملا درود شریف
وہ عبادت ہوئی خدا کو پسند + جس مین شامل ہوا درود شریف
بعد قرآن کی تلاوت کے + سب سے سمجھو سوا درود شریف

یا الٰہی حقیر کے منہ سے +
نکلے صبح و مسا درود شریف +

Marfat.com

جو کوئی صدق دلسے کرے گیارہوین شریف
کیونکر دعائین اسکو ندے گیارہوین شریف

زینت ہے ذکر غوث کی تعریف مصطفےٰ
محفل کی بزم زیب دہ گیارھوین شریف

جتنی رسوم بد ہون سب اُڑ جائین یا خدا
تا یومِ حشر جاری رہے گیارھوین شریف

شاداب اس سے گلشن اسلام ہو سدا
بستان دین مین پھولے پھلے گیارہوین شریف

از شرق تا بہ غرب عرب سے لے تا عجم
ہے جا بجا یہ روشنی گیارھوین شریف

مٹ جائے یا خدا وہی لوحِ جہان سے
کہتا ہے جو لعین کہ مٹے گیارھوین شریف

پیران پیر شاد ہون خوش اُس سے مصطفےٰ
جو کوئی ہر مہینے مین دے گیارھوین شریف

منکر جو گیارہوین کا ہے بدبخت ہے وہی
برباد اُسکو جلد کرے گیارھوین شریف

کھالے تبرک اُسکا اگرچہ کوئی مریض
اُسکے مرض کو دفع کرے گیارھوین شریف

آیے اِسکے ہوتے ہین خوش جملہ مومنین
ہے ہمکو مثلِ عید رہے گیارہوین شریف

برکت ہو اُسکے گھر مین رہے وہ بعافیت
جو کوئی اے حقیر کرے گیارھوین شریف

دکھایا ہمکو جو قسمت نے ایمکان شریف
نہین ہے کعبہ سے کم ہے عجب مکان شریف

Marfat.com

بجا ہے اُسکو کھون آسمان سے افضل
ہوا ہے خاص یہ مقبول رب مکان شریف

یہان جو بے ادب آیا ہدایت اُسکو ملی
کہ یہ ہے گوہرِ کان ادب مکان شریف

کرین جو آکے یہان منکرین گستاخی
تو اُنکے واسطے ہے پر غضب مکان شریف

خدا کی رحمتین ہون راتدن نزول اُسپر
ضیا سے پر رہے یہ روز و شب مکان شریف

یہان جو غمزدہ آیا وہ شاد ہو کے گیا
بنا ہے گلشن عیش و طرب مکان شریف

اسی سے سلسلۂ نقشبند روشن ہے
حقیر نام نہین بے سبب مکان شریف

ردیف قاف

دل مین بھرا ہے گلشن طیبہ کا اشتیاق
اور جان کو ہے روضۂ مولا کا اشتیاق

ہے آرزوئے سایۂ دیوار احمدی
نے خلد کی ہوس ہے نہ طوبےٰ کا اشتیاق

گلشن مین سرو منظرِ دیدہ ہے کھڑا
اسکو نبیؐ کے ہے قد بالا کا اشتیاق

وہ چشم کور ہو کہ نہین جسکو یا خدا
تیرے حبیب کے رخِ زیبا کا اشتیاق

Marfat.com

یارب جمالِ صاحبِ لولاک ہو نصیب
پورا ہو یہ کہین دلِ شیدا کا اشتیاق

صد شکر سُکرِ عشقِ نبی مین ہوا ہون مست
ساقی نہین ہے ساغرِ صہبا کا اشتیاق

ہر دم دلِ حقیر مین مسکن پذیر ہے
سلطانِ یثرب و بطحے کا اشتیاق

اُٹھتا ہے سینہ سے میرے شعلۂ نارِ فراق
ہے میرے دلمین کھٹکتا یا نبی خارِ فراق

حق نہ دے ہرگز کسی عاشق کو آزارِ فراق
کوئی بھی مجھسا نہو عالم مین بیمارِ فراق

کبتلک بلوائیگا محبوب طیبہ مین حضور
ہند مین کب تک رہونگا مین گرفتارِ فراق

ہو نصیب عاشقان باغِ جمالِ مصطفےٰ
عالمِ ہستی سے ہو معدوم گلزارِ فراق

پہنچون مین ہندوستان سے جلد یثرب مین کہین
اب نہین اٹھتا ہے مجھسے یا نبی بارِ فراق

یا الٰہی ہو نمایان صبحِ وصلِ احمدی
پھر نہ دکھلانا کبھی روئے شبِ تارِ فراق

جاؤنگا جسدن مدینہ کو بھلا اے حقیر
ہونگے سب اُس روز مجھسے دور آثارِ فراق

ردیف کاف تازی

Marfat.com

چارۂ بیکسان سلام علیک
مرہمِ خستگان سلام علیک

دستگیرِ جہان سلام علیک
شافعِ عاصیان سلام علیک

آپ کے نام پر درود مُدام
کہتا ہون ہر زمان سلام علیک

سنگ و اشجار بھیجتے ہین صلواۃ
کہتے ہین بحر و کان سلام علیک

یہ تمنا ہے تیرے روضہ پر
کرون وردِ زبان سلام علیک

شبِ اسرے کو خود خدا نے کہا
سائرِ لامکان سلام علیک +

انبیا جس قدر ہین کہتے تھے
اے شہِ مرسلان سلام علیک

آپ ہین رہنمائے راہِ خدا
سرورِ آسمان سلام علیک +

عاجزون کے رفیق و مونسِ ہو
اے انیسِ جہان سلام علیک

دل تو کہتا ہے آپ پر تسلیم
کہتی ہے میری جان سلام علیک

آپ کا نور دیکھ کر آدم + +
بول اُٹھے بیگمان سلام علیک

نہوا ہے نہوگا تم سا نبی +
سرِ پیغمبران سلام علیک

جب ہو دیدارِ مصطفےٰ کا حقیر

Marfat.com

میں کھوں اُس زمان سلام علیک

خاتم الانبیا سلام علیک
اے شہِ دوسرا سلام علیک

سب فرشتے درود پڑھتے ہیں
بھیجتا ہے خدا سلام علیک

آپ ہی ہیں یمِ رسالت کے
گوہرِ بے بہا سلام علیک

شافعِ حشر و قاسمِ کوثر
احمدِ مجتبےٰ سلام علیک

راہبر ہو خدا کی راہ کے تم
دین کے رہنما سلام علیک

لائے تشریف جب کہ خلق میں آپ
ہر طرف تھی صدا سلام علیک

آل و اصحاب پر تمہارے درود
پہنچے صبح و مسا سلام علیک

آسمان پر خدا نے خاص کیا
تجھ پہ یا مصطفےٰ سلام علیک

اولیا کا ہے ورد صلِّ علےٰ
کہتے ہیں اصفیا سلام علیک

حور و غلمان و جنت و رضوان
بھیجتے ہیں سدا سلام علیک

انبیا جس قدر ہیں کہتے تھے
اے حبیبِ خدا سلام علیک

ہے یہی آرزو مدام کھوں
تیرے روضہ پہ جا سلام علیک

Marfat.com

اِس حقیر حزین کی جانب سے

یا نبی الورا سلام علیک +

کیا مری طاقت ہے کیا تابِ قلم یا غوثِ پاک
جو کروں مین آپکی مدحت رقم یا غوثِ پاک

کیجئے بہرِ خدا مجھپر کرم یا غوث پاک
دور ہو سر سے میرے بارِ الم یا غوثِ پاک

لب پہ ہو نامِ خدا نامِ نبیؐ نام آپ کا
جاؤن مین ہستی سے جب سوئے عدم یا غوثِ پاک

آستانہ پر تمہارے آکے شاہانِ جہان
عاجزانہ کرتے ہین گردن کو خم یا غوثِ پاک

آپ کے در کا گدا جو ہے اُسے پروا ہے کیا
ہے وہ رشکِ قیصر و فغفور و جم یا غوثِ پاک

ہے تمنا دولتِ دیدار حضرت کی مجھے
مین نہین ہون طالبِ جاہ و حشم یا غوثِ پاک

دستِ امداد اسے مجھے شاہا رہائی دیجئے
کرتے ہین اہلِ جفا جور و ستم یا غوثِ پاک

تیغِ ابرو کا جو اپنی اک اشارہ کیجئے
ہو تنِ دشمن سے فوراً سر قلم یا غوثِ پاک

ہون مریدون مین تمہارے بخشوانا حشر مین
مجکو حق سے ارزئے شاہِ امم یا غوثِ پاک

عقدۂ لاحل تمہاری ذات سے ہوتا ہے حل
وقتِ مشکل کے پکارین کیون نہ ہم یا غوث پاک

حرزِ جان مین اُسکو سمجھون اگر کہین شاہا مجھے
ہو میسر آپکا نقشِ قدم یا غوثِ پاک

Marfat.com

دین و دنیا کے مقاصد اُسکے بر آوینگے سب
ہو روان جسکی زبان پر دمبدم یا غوثِ پاک

ہے تمہارا نام اقدس دافعِ رنج و الم
ہو حقیر خستہ جان کا دور غم یا غوثِ پاک

ردیف لام

یا رب شتاب ہند سے یثرب کو جائے دل
صدمہ نبی کے ہجر کا کب تک اُٹھائے دل

یادِ محمدی مین نکل جائے دم میرا
یہ آرزوئے جان ہے یہ ہی مدعائے دل

اللہ کا ہے ذکر مری روح کی غذا
اور ہے ثنائے احمدِ مرسل غذائے دل

جان شیفتہ ہے تن ہے فدا تم پہ یا رسول
دل مبتلا ہے آپکا مین مبتلائے دل

جب دل مین عشق سرور عالم کا ہو مقیم
بستی رہے کبھی نہو ویران سرائے دل

کیا سنگ دل تھے آل نبی کو کیا شہید
سینہ مین کو فیونکے تھا پتھر بجائے دل

اصحاب و اہلِ بیت نبی پر رہون نثار
درگاہِ کبریا مین یہی ہے دعائے دل

ہوگا طبیب سے نہ علاجِ دلِ حزین
دیدار مصطفےٰ کا مگر ہے دوائے دل

Marfat.com

خالی جو دل ہے حبِّ رسالت مآب سے
ہے مستحقِ نار وہ چولے مین جائے دِل

دل ہے مرا اسیرِ سرِ زلف مصطفےٰ
دامِ بلائے حشر سے خالق بچائے دِل

ہندوستان سے اب مجھے طیبہ مین یا نبیؐ
بہرِ خدا بلا لو یہی ہے ندائے دِل

تقدیر یاوری پہ ہو بیدار بخت ہو
اگر خواب مین جمالِ نبیؐ دیکھ پائے دِل

مجکو ستا رہی ہے تپِ فرقتِ رسُول
عشقِ نبیؐ مین دیکھئے کیا رنگ لائے دِل

جو دِل پہرا ہوا ہے رسُولِ انام سے
برباد جلد ہو وہ یہی ہے سزائے دِل

گر جذبِ دِل دکھائے مجھے روضۂ نبیؐ
معلوم ہوگا تب مجھے ہے یہ وفائے دِل

شکرِ خدا مِلا مجھے ایسا دلِ رفیق
دِل ہے فدائے احمدی مین ہون فدائے دِل

کہتی ہے روح میری مدینہ کو جلد چل
سنتا ہون اے حقیر یہی مین صدائے دِل

پڑھ دوسری غزل بھی مناسب ہے اے حقیر
بزمِ سخن مین شوق سے تہی یہ نوائے دِل

احمدؐ کے آستانہ کو اگر دیکھ پائے دِل
قبلہ سمجھکر اپنا اُسے سر جھکائے دِل

پڑھکر خدا کو نعتِ نبیؐ گر سنائے دِل
گلزارِ خلدِ حشر مین انعام پائے دِل

Marfat.com

دیندار ہے نبیؐ سے جو اپنا لگائے دِل
کافر ہے جو حبیبِ خدا سے پھرائے دِل

یارب سدا رہے تیرے محبوبؐ پر فدا
عشقِ بتانِ ہند سے اب ہاتھ اُٹھائے دِل

پہلے بتوں کا عشق تھا اب ہے نبیؐ کا عشق
وہ ابتدائے دل تھی یہ ہے انتہائے دِل

ہندوستان کو چھوڑ کے طیبہ مین جا رہے
کیا فائدا جو ٹھوکرین در در کی کھائے دِل

کس سے کہون جو دل پہ گزرتی ہے آجکل
جز مصطفےٰؐ کے کون سُنے ماجرائے دِل

وہ دُرِّ بے بہا ہے جو عشقِ رسولؐ مین
دریائے اشک آنکھونسے اپنی بہائے دِل

اللہ اور نبیؐ کو نہین ظلم ہے پسند
ظالم وہ ہے جو کوئی کسی کا ستائے دِل

جو دوستانِ حق ہین دل اُنکا ہے معتقد
دلکو وِلا ہے اُنکی مجھے ہے وِلائے دِل

مانندِ شمعِ محفلِ عرفان ہو پر ضیا
اللہ اور نبیؐ سے اگر لَو لگائے دِل

پہنچ جائیگا وہ حشر کو زنجیرِ نار سے
کیسوئے مصطفےٰؐ مین جو اپنا پھنسائے دِل

سُنتے ہین کان ذکرِ شہیدانِ کربلا
روتی ہین آنکھین کیون نکرے ہائے ہائے دِل

کھلپاتا ہے کسیکو جو کل پا تا وہ نہین
بیکل وہ ہو جو کوئی کسیکا دُکھائے دِل

پیدا ہین میرے دِل مین مضامین نئے نئے
ممکن نہین جو غیر کا مضمون چُرائے دِل

Marfat.com

کھتا ہے جلد پہنچون مدینہ مین یا خدا
مقبول کسلئے نہین ہوتی دعائے دِل

مدّاحِ مصطفےٰ کرے کیون غیر کی ثنا
توقیر اپنی پیش خدا کیون گھٹائے دِل

کیا تحفہ لیچلون جو مدینہ کو جاؤن مین
کچھ میرے پاس اور نہین ماسوائے دِل

جاروب کش مزار نبیؐ کا مجھے بنا
برسونسے یا الٰہی یہی ہے ہوائے دِل

خاکِ درِ رسولؐ ہے اکسیر سے فزون
آنکھون کا سرمہ اور برائے شفائے دِل

دق کرتی ہے مجھے تپ ہجران مصطفےٰ
بے تاب دل ہے دیکھیے کیا گل کھلائے دِل

نازک بہت ہے شیشہ سے ڈر ہے نہ ہو شکست
سنگِ جفائے چرخ سے خالق بچائے دِل

نورِ محمدی ہے سدا لمعہ گر +
نورانی اِس سبب سے بنی ہے لقائے دِل

حاسد جو تمسے جلتے ہین جلنے دو اے حقیر
آتش حسد کی اُنکا ہمیشہ جلائے دِل

نہین ہرگز بتون پر مبتلا دِل
جیبِ حق پر ہے میرا فدا دِل

یہ گھر ہے خاص محبوبِ خدا کا
بنا عرشِ معلّا ہے میرا دِل

جلا جو آتشِ عشقِ نبیؐ سے
تو وہ گلزار جنت مین گیا دِل

Marfat.com

نہین کچھ مال اور جان کی حقیقت
فدا کیجے بنامِ مصطفٰے دِل

نہایت ہند سے بیزار ہو کر
خدا حافظ مدینے کو چلا دِل

ہے بیمار مسیحائے مدینہ
طبیبون کی کرے کیونکر دَوا دِل

سناتا ہے جو اسکو ذکر احمدؐ
تو اُسکے حق مین کرتا ہے دُعا دِل

نہ دیکھے گا نبیؐ کی گو یہ صورت
کریگا اور ہ[illegible] یا دِل

ضیائے شمعِ عشقِ احمدی کا
ازل کے دن سے پروانہ بنا دِل

اِسے کیا کام شاہانِ جہاں سے
مگر احمدؐ کے در کا ہے گدا دِل

اسیرِ دامِ الفت ہو گیا ہے
نبیؐ کی دیکھ کر زلفِ دوتا دِل

بتونکے عشق سے مجکو بچا کر
ہوا عشقِ نبیؐ کا رہنما دِل

غمِ ہجرِ جنابِ مصطفٰےؐ مین
ہمارا بن گیا ماتم سرا دِل

مدینہ کی طلب مین ہے شب و روز
نہین رکھتا ہے جنت کی ہوا دِل

نہین حب نبیؐ جس دل مین پیدا
نہین ہرگز وہ مقبولِ خدا دِل

نہ کیونکر قابلِ رحمت وہ دِل ہو
جو کرتا ہے محمدؐ کی ثنا دِل

Marfat.com

جو دلِ عشقِ محمدؐ میں ہے سرشار
وہی ہے اے حقیرِ بینوا قول

سو سنو کلمہ پڑھو تم کو ہو جنت حاصل
حق کا دیدار ہو حضرت کی شفاعت حاصل

جو کوئی ورد کرے کلمۂ طیبہ کا مدام
بخدا ہو اُسے دارین کی نعمت حاصل

نزع میں گور میں محشر میں یہ کام آویگا
ہر جگہ ہوگی اِسی کلمہ سے راحت حاصل

جام کوثر یہی کلمہ تمہیں پلوائے گا
باغ جنت ہو تمہیں اسکی بدولت حاصل

یہ عجب کلمہ ہے کیا اِسکے فضائل ہوں بیان
اِسکے پڑھنے سے ہوا اللہ کی قربت حاصل

جسنے اکبار پڑھا کلمۂ ہشتی ہے وہ
ہے حدیثِ نبوی سے یہ بشارت حاصل

کلمۂ پاک کے پڑھنے سے ہوں سب دور الم
چین دنیا میں ہو عقبیٰ میں ہو عزت حاصل

ذکر کلمہ کو یہ تاثیر خدا نے بخشی
روشنی قلب میں ہو روح کو قوت حاصل

اے حقیر اپنا بھی کہہ ورد سدا لا الٰہ الا اللہ
تاکہ ہو دونوں جہان میں تجھے فرحت حاصل

آپکا مدّاح ہے قرآں میں باری یا رسولؐ
کہہ سکے انسان ثنا کیونکر تمہاری یا رسولؐ

Marfat.com

دیکھکر حور و ملک صلِ علیٰ کہنے لگے
جب تمہاری عرش پر پہنچی سواری یا رسول

آرزو یہ ہے مری شاہا بوقتِ جان کنی
دل پہ نامِ حق ہو اور لب پر ہو جاری یا رسول

کسطرح ہوتی گنہگاروں کی محشر مین نجات
تم جو امت کی نہ کرتے غمگساری یا رسول

مثلِ سیماب آپکی فرقت مین ہر شام و سحر
ہے مرے دل کو بیقراری ہائے یا رسول

کسطرح گذرینگے مجرم پل سے روزِ حشر کو
پاؤنگین عصیانکی ہے زنجیر ہاری یا رسول

جس بشر کو آپکی تعظیم سے انکار ہے
بدتر از حیوانِ مطلق ہے وہ ناری یا رسول

بزمِ ذکرِ مولدِ حضرت کو جو سمجھین بُرا
ہو جہان مین اُنکو ذلت اور خواری یا رسول

اِس حقیر خستہ پر چشمِ عنایت کی نظر
ہو شتابی از برائے ربِّ باری یا رسول

قربان تمہارے نام پہ ہے جان یا رسول
دل ہے نثار آپ پہ ہر آن یا رسول

بلوائیے مدینہ مین بھر خدا مجھے
کب تک رہون مین ہند مین حیران یا رسول

جس گھر مین ذکرِ خیر نہو آپکا کبھی
کیونکر نہ وہ مکان ہو ویران یا رسول

کیونکر تمہارا رحمتِ عالم نہو خطاب
تم ہو ازل سے تا بہ ابد شان یا رسول

Marfat.com

جو منع یارسول کے کہنے سے کرتے ہین — گمراہ ہین وہ پیرو شیطان یارسول

حور و پری فدا ہین تو شیدا ہین سب ملک — جن و بشر ہین تابع فرمان یارسول

کسطرح مدح آپکی ہو خلق سے رقم — خالق جب آپکا ہو ثنا خوان یارسول

نور خدا ہو نام خدا پر خدا نہین — ہے حق تو یون خدا کی ہو تم شان یارسول

ثانی تمہارا کوئی ہوا ہے نہ ہوئیگا — بے مثل ہو یہ ہے میرا ایمان یارسول

شاہا تصور رخ انور مین رکھتا ہون — ہر وقت اپنے سامنے قرآن یارسول

ہے عاصیونکو آپ سے امید مغفرت — جسدم بپا ہو حشر کا میدان یارسول

مین ڈوبتا ہون بحر خطا مین خدا کے لئے — دریائے غم ہے برسر طغیان یارسول

بہتر ہے [illegible] — رضوان جو ہے تمہارا تو دربان یارسول

جتنے نبی ہین سب سے تمہارا ہے درجہ — تم ہو حبیب ایزد سبحان یارسول

[illegible] — محشر مین آپ

سر پر ہے سایۂ دامان یارسول

دیکھ لین گر آپکا روئے منور یارسول — محشر شرمندہ خجل ہون ماہ و اختر یارسول

Marfat.com

یون تو آنیکو بہت آئے پیمبر یارسوؐل
ہے مگر رتبہ تمہارا سب سے برتر یارسوؐل

یہ نہین منظور دیکھون غیر کا در یارسوؐل
جب کہ یاور ہو میرا تم سا تو نگر یارسوؐل

دردِ ہجران سے بہت ہون زار و مضطر یارسوؐل
لیجئے مجکو بلا اب اپنے در پہ یارسوؐل

مجکو دکہلائے مقدر آپکا در یارسوؐل
ہین نہ آؤن ہند مین طیبہ سے پھر کر یارسوؐل

بار عصیان کا بہت ہے میرے سر پر یارسوؐل
بخشوا دینا خدا سے روزِ محشر یارسوؐل

گوہرِ مقصود سے دامن مرا بھر دیجئے
ہے تمہاری ذاتِ اقدس بندہ پرور یارسوؐل

اے قسیم حوضِ کوثر جب کہ ہو روزِ جزا
دیجئے مجھ تشنہ لب کو جامِ کوثر یارسوؐل

راہِ دینِ حق نہ گمراہون کو مل سکتی کبھی
تم اگر مخلوق کے ہوتے نہ رہبر یارسوؐل

کیجئے حل عقدۂ لاینحل کو اے مولا مرے
پھیر لو مجھ سے عتاب و خشم و حیدر یارسوؐل

از برائے فاطمہؓ زہراؓ کرو مجھ پہ کرم
اور برائے حضرت شبیرؓ و شبر یارسوؐل

حق تعالےٰ ہے غفور اور تم شفیع عاصیان
پھر ہمین نارِ جہنم کا ہو کیا ڈر یارسوؐل

مانعین کو منع کرتے ہین تمہیں پر اے رضاؔ
کیون نہ ہو سب امتون کو تم سے حاجر یارسوؐل

شکر صد شکرِ خدا ہین آپکی امت مین ہم
کیون نہ ہو سب امتون کو تم سے حاجر یارسوؐل

Marfat.com

اگر مئے خورشید محشر سے امان دیجے ہمیں
آپکا دامن ہو ہم پر سایہ گستر یا رسول

ہے یہی ہر دم تمنائے حقیر بینوا
ہو قدم پر آپکے میرا فدا سر یا رسول

ردیف میم

جائینگے تمہارے در سے کہاں یا رسول ہم
نعت رسول کرتے ہیں تحریر آج کل

یارب جمالِ سرورِ عالم ہمیں دکھا
اصحاب باصفا کے تصدق میں یا الٰہ

یا مصطفیٰ پر لکھ کے بھیجتے ہیں درود ہم
پھر کیوں نہ انکی بزم میں مقبول ہوں ہم

یثرب کی اب گدائی کرینگے قبول ہم
کرتے کچھ اور تو نہیں کارِ فضول ہم

کب تک رہینگے ہجر میں انکے ملول ہم
پائینگے نجات غم سے برائے بتول ہم

کہتے ہیں انکو باغ رسالت کے پھول ہم
ہے عرض مختصر نہیں دیتے ہیں طول ہم

دارین کا ثواب ہیں کرتے حصول ہم
کیونکر نہ انکو سمجھیں ظلوم و جہول ہم

Marfat.com

امید ہے خدا کے کرم سے بروزِ حشر
حضرت کے مدح خوانون مین ہونگے شمول ہم

اجماع اور قیاس و حدیث اور کلامِ حق
رکھتے ہین اپنے دین کے یہ چار اصول ہم

کوثر کا جام خلد مین ہم لینگے روزِ حشر
انعامِ نعت حق سے کرینگے وصول ہم

جو دشمنِ نبی ہے یہ کہتا ہے کبریا ✝
کرتے ہین اپنے قہر کو اُسپر نزول ہم

سرمہ بنائین شوق سے آنکھون لگا یا نبی
پائین تمہارے کوچے کی گر خاک و دھول ہم

محشر مین بخشوائینگے خالق سے جو ہمین
احسان یہ اُنکا جائینگے کسطرح بھول ہم

منکر ہو اجو مجلسِ مولد کا ہے اُسے
صحرائے گمرہی کا سمجھتے ہین غول ہم

دیوانگانِ سرورِ عالم یہ کہتے ہین
سب عاقلون سے بڑھکے ہین اہلِ عقول ہم

کیونکر حقیر ہیچے نہ اُن پر سدا درود
جنکے سبب ہین درگہِ حق مین قبول ہم

میرا ول ہے تم پر فدا غوثِ اعظم
مین ہون آپ پر شیفتہ غوثِ اعظم

یہ ہے عرض میری سدا غوثِ اعظم
جمال اپنا مجکو دکھا غوثِ اعظم

نہین مجکو شاہانِ دنیا کی پروا
مین ہون تیرے در کا گدا غوثِ اعظم

Marfat.com

مجھے شربتِ وصل دے اب خدا را
نہ فرقت مین مجکو رولا غوثِ اعظم

تری گیارھوین صدق دلسے کرے جو
رہے اُسپہ سایہ ترا غوثِ اعظم

اسیرِ غم و رنج ہون ابتو میری +
مدد کر برائے خدا غوثِ اعظم

تمنا ہے یہ سوئے بغداد پہنچون +
مین دیکھون مزار آپکا غوثِ اعظم

نہون مشکلین اُس کی کسطرح آسان
کہے جو کہ ہر وقت یا غوثِ اعظم

تیرا جسنے روئے منور ہے دیکھا +
وہ کہتا ہے صلِ علیٰ غوثِ اعظم

تمہین لاڈلے ہو نبیؐ و علیؓ کے
ہو تم افسرِ اولیا غوثِ اعظم

حسینؓ ابنِ حیدرؓ کے فرزند ہو تم
حسنؓ کے ہو تم دلربا غوثِ اعظم

نہ طاقت زبان مین نہ تابِ قلم ہے
کرون تیری تعریف کیا غوثِ اعظم

برائے خدا اب خبر لیجے میری +
مین ہون رنج مین مبتلا غوثِ اعظم

وہ مقبول ہوتی تھی درگاہِ حق مین
جو کرتے تھے حق سے دُعا غوثِ اعظم

خدا سے جدا تم نہین ہو بلا شک
نہ تمسے جدا ہے خدا غوثِ اعظم

قدم تک تمہارے رسائی ہو میری +
یہی ہے میرا مدعا غوثِ اعظم

Marfat.com

تمہارے مریدون مین داخل ہوا ہون
کرو میری حاجت روا غوثِ اعظم

نظر کیجیے اب عنایت کی مجھ پر
پے آلِ خیر الورا غوثِ اعظم

زیارت سے محروم رکھئے نہ مجکو
یہ ہے عرض صبح و مسا غوثِ اعظم

حقیر آپکے آستان پر ہے حاضر
ملے اُسکو رہنے کی جا غوثِ اعظم

ردیف نون

میرا وظیفہ ہو زندگی بھر محمدی ہون
الٰہی تا مرگ ہو یہ لب پر محمدی ہون

یہود و نصرانی گبر و ترسا جو مجھسے پوچھینگے میرا مذہب
کہونگا سب سے یہی برابر محمدی ہون محمدی ہون

عدم کو ہستی سے جاؤن مین جب یہی تمنا ہے میری یارب
رقم یہی ہو مرے کفن پر محمدی ہون محمدی ہون

کہونگا حق سے بروزِ محشر نہ میرے عصیان پہ تو نظر کر
تو بخش رحمت سے مجکو دا در محمدی ہون محمدی ہون

سوال مرقد مین مجھسے جسدم کرینگے منکر نکیر آکر
کہونگا اُنسے یہ ہو کے بیدر محمدی ہون محمدی ہون

ہے التجا میرے رب عزت بپا ہو جب عرصۂ قیامت
ہو تیری رحمت کا سایہ مجھ پر محمدی ہون محمدی ہون

Marfat.com

خدا کے پیارے شفیع محشر رسول اکرم حبیب داور
پلائینگے مجکو جام کوثر محمدی ہون محمدی ہون

الٰہی مرقد سے جب اٹھون مین پیر نبی کی ثنا پہ ہو نمین
یہی ہو جاری مری زبان پر محمدی ہون محمدی ہون

مین ہون ثنا خوان سرور دین کلام میرا لکھون ہو رنگین
خدا کا احسان ہے سراسر محمدی ہون محمدی ہون

نہین ہے کچھ دہشت جہنم کہ میرے حامی ہین غوث اعظم
جناب باری ہے میرا یاور محمدی ہون محمدی ہون

حقیر سمجھین جو مجکو حاسد نہین ہے اسکا ذرا غم
حسد کے اعدا سے ہون باہر محمدی ہون محمدی ہون

خدا کے فضل سے حضرت کے مداحون مین داخل ہون
ثنائے مصطفےٰ سے مین نہین اک لحظہ غافل ہون

جناب رحمۃ للعلمین کی نعت کے باعث
سخن گویون مین ہون مین شاعری کے فن مین کامل ہون

گنہگارون سے محشر مین کہیگی رحمت یزدان
نہ گھبراؤ بلطف ایزدی مین تمپہ نازل ہون

زبان شافع روز جزا یون دُر فشان ہوگی
تمہاری مغفرت کے واسطے مین جسکے سائل ہون

اسیر دام گیسوئے نبی روز ازل سے ہون
نہ پابند جنون مین ہون نہ مصداق سلاسل ہون

بلالے اے گل باغ رسالت مجکو طیبہ مین
جسے دیوانہ لیلائے یثرب وہ یہ کہتا ہے

Marfat.com

جو تجھے عشاقِ محبوبِ خدا شیرب مین وہ پہنچے
فقط ہندوستان مین رہ گیا اک مین ہی کاہل ہون

مجھے کیون روکتا ہے ناصحا میلاد خوانی سے
فدائے مصطفےٰ ہون مین تیری طرح جاہل ہون

خدا سے یہ دعا ہے میری شیرب مین سکونت ہو
نہ مجکو خلد کی خواہش نہ مین حور و قصور کا مائل ہون

لبِ معجز نما سے کیجے مجکو یا نبیؐ زندہ +
تمہاری تیغِ فرقت سے ہوا مین نیم بسمل ہون

ہمیشہ رحمۃ للعلمین کا وصف لب پر ہے
زہی قسمت مری مین رحمتِ رحمان سے واصل ہون

مجھے گر مصحفِ رویِ محمدؐ کا ہو نظارہ
تو یہ دعوٰی کرون ہر آیتِ قرآن کا عامل ہون

مین دُرِّ بے بہا ہون بحرِ اوصافِ محمدؐ کا
نگاہِ مدعی مین گوشالِ تودۂ گِل ہون

سناتی ہے یہ مژدہ مومنون کو الفتِ احمدؐ
اُسے کچھ خوفِ محشر کا نہین مین جسکو حاصل ہون

احد کی اور احمدؐ کی محبت ہے مرے دل مین
بحمداللہ مین بیدل نہین ہون صاحبِ دل ہون

محب اُسکا ہون جو دینِ محمدؐ پہ رہے قائم
مین دشمن منکرون نکا ہون عہدون دینِ باطل ہون

حقیر الفت نہ ہو مجکو اگر آلِ محمدؐ کی
نہ جنت مین رہے قابل ہے نہ مین جنت کے قابل ہون

نعت جب لکھون مین لیکر قلم آنا فانا
کر دین امداد حیدر آنا فانا

Marfat.com

نعت پڑھتے ہوئے ہستی سے ہمارا ہو سفر
سہل ہو جائیگی راہِ عدم آناً فاناً

بادۂ الفتِ محبوبِ الٰہی کے مست
توڑیں ٹھوکر سے نہ کیوں جامِ جم آناً فاناً

جبکہ آدم نے شہِ دیں کا وسیلہ ڈھونڈا
دور اُنسے ہوئے رنج والم آناً فاناً +

مشکلیں ہونگی سب آسان بطفیلِ احمدؐ
کر ہوا اللہ کا مجھپر کرم آناً فاناً

نعت احمد کی سُنا کر بحضور غفار +
لیلنگے ہم حشر کو باغِ ارم آناً فاناً

شاہِ لولاک اشارہ جو طلب کا فرمائیں
سر کے بل پہنچیں مدینہ میں ہم آناً فاناً

سنگ وہ موم ہوا دیکھو یہ اعجاز نبیؐ
رکھدیا آپنے جس پر قدم آناً فاناً

آلِ پاکِ شہِ کونین کے جو تھے قاتل
نار میں پہنچے وہ اہلِ ستم آناً فاناً

کیوں جہنم سے ڈروں میں اُسے روزِ محشر
کہ بجھا دیگی میری چشمِ نم آناً فاناً

یا رسُولِ عربی دیر میں جاکر جو کہوں
بول اُٹھیں صلِّ علیٰ سب صنم آناً فاناً

نامِ حضرت جو لیا ہوگئی فرحت حاصل
ہو گیا دور میرے دلسے غم آناً فاناً

جبکہ پیدا ہوئے کعبہ میں حبیبِ سبحان
ہو گیا پاک بتو نسے حرم آناً فاناً

گر مئے حشر سے کیا خوف شہِ روزِ جزا
ہمکو جا دینگے بزیرِ عَلَم آناً فاناً

Marfat.com

اے خداوندِ جہان ہے یہ تمنا حقیر
یاد احمدؐ مین نکل جائے دم آنا فانا

سیدُ العارفین معینُ الدین
اکمل الکاملین معینُ الدین

زبدۃ السالکین معینُ الدین
قدوۃ الواصلین معینُ الدین

قمریٔ گلستانِ رمز الست
سروِ بستانِ دین معینُ الدین

راحتِ جانِ اہلِ صدق و صفا
سب کے ہین دل نشین معینُ الدین

مرجعِ خاص و عام ہے وہ مکان
ہین جہان پر مکین معینُ الدین

عندلیبِ حدیقۂ وحدت
کلِ باغِ یقین معینُ الدین

طالبانِ خدا کے ہین یاور
ناصرِ العاشقین معینُ الدین

ہین وہی زیب و زینتِ اجمیر
وہان ہین مسکن گزین معینُ الدین

ٹھوکرین کیون نہ کھائے وہ در در
جسکے حامی نہین معینُ الدین

غوثِ اعظم ہین دستگیرِ حقیر
ہین انیس و معین معینُ الدین

Marfat.com

جو مداحِ شہِ لولاک ہون مین
تو مقبولِ خدائے پاک ہون مین

گلِ روئے نبیؐ کا گر نہو عشق +
تو مانند خس و خاشاک ہون مین

مئے عشقِ محمدؐ سے ہون سرشار
نہ کچھ شیدائے دخترِ تاک ہون مین

بلندی پر نہ کیون قسمت ہو میری
ثناخوانِ شہِ افلاک ہون مین

گریبانِ سحر کی شکل صبحِ دم
غمِ احمدؐ مین سینہ چاک ہون مین

شہِ روزِ جزا کا امتی ہون
عذابِ حشر سے بیباک ہون مین

ملے گا گوہرِ مقصود مجکو +
کہ بحرِ لعنت کا تیراک ہون مین

صفِ اعدائے احمدؐ دم مین ہو قتل
کہ رکھتا وہ نظر سفاک ہون مین

جگر پانی ہوا ہجرِ نبیؐ مین
سدا بادیدۂ نمناک ہون مین

مجھے سودائے کیسوئے نبیؐ ہے
اسی سے صاحبِ ادراک ہون مین

بلالو یا نبیؐ طیبہ مین مجکو +
نہایت ہند مین غمناک ہون مین

عزیزو مجکو سمجھو سرمۂ چشم
محبانِ نبیؐ کا دلسے ہون دوست

محمدؐ کے قدم کی خاک ہون مین
عدوئے نجدئے ناپاک ہون مین

Marfat.com

صبا لیجائیگی مجکو مدینے + نہین محتاج اسپ ڈاک ہون مین

حقیر از جانبِ دنیا ہون مین سُست
نبیؐ کے عشق مین چالاک ہون مین

ہم مدح خوان جنابِ حبیبِ خدا کے ہین
مقبولِ خاص بارگہِ کبریا کے ہین

خوشبوئے احمدیؐ سے معطر دماغ ہے
خوکردہ ہم گلاب و نہ عطرِ حنا کے ہین

مہر و مہ و نجوم ہین روشن جو چرخ پر
ذرے یہ خاص نورِ نبیؐ کی ضیا کے ہین

اہلِ بصیرت آنکھون مین دیتے ہین جا ہمین
اسواسطے غبارِ درِ مصطفےٰؐ کے ہین

مطلب ہے کیمیا سے نہ اکسیر سے غرض
ہم خاکسار کوچۂ خیر الورا کے ہین

منکر جو ہین شفاعتِ خیر الورا کی وہ
مصداق روزِ حشر کو قہرِ خدا کے ہین

مدِ نظر ہے آنکھونکو دیدارِ مصطفےٰؐ
ہم منتظر اسی لئے روزِ جزا کے ہین

مرقد مین ہم یہ دینگے نکیرین کو جواب
احمدؐ کے ہم غلام ہین بندہ خدا کے ہین

گو ہم گناہ گار ہین محشر مین یا رسولؐ
امیدوار آپکے لطف و عطا کے ہین

ہاتھ آیا سلسلہ انہین بخشش کا یا نبیؐ
پابند جو کہ آپکی زلفِ دوتا کے ہین

Marfat.com

اصحاب اور آلِ نبیؐ کے جو ہیں عدو
مستوجبِ عذاب ہیں قابل سزا کے ہیں

ختم الرسل حبیبِ خدا شافعِ اُمم
القاب سب یہ بادشہِ انبیا کے ہیں

محوِ جمالِ پاک رخِ احمدی ہیں ہم
شیدا کسی پری کے نہ ماہِ لقا کے ہیں

تاثیر اس سبب سے ہے میرے کلام میں
ہر اک غزل پہ صادیدِ مصطفےٰ کے ہیں

تحریر اُنکا وصف ہو کب مجھ سے اے حقیر
موصوف جو کہ خالقِ ارض و سما کے ہیں

معراج میں حقیقتِ نبوت کھا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

میرے سامنے آ جو شکل وکھا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

میرے نور سے پیدا ہے نور تیرا کہ ہے دونوں جہاں میں ظہور تیرا
دریا ہے جہاں جیسے ملا اُسیطرح نہیں ہے تو مجھ سے جدا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

میرا نام احمد تیرا نام محمد نہیں ہے کوئی تیرے سا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

مسند ہو گئی تیری جو عرش کی شہ دو سرا نہ رہا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

جسکے کریم و رحیم ہیں میرے ہی کملی والے ہیں جسکے لقب

محبوب سے کیا میں کروں پردا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

کہ ہو آج وصال میرا تیرا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

شمس و قمر میں تیرا جلوہ تو اور نہیں ہیں اور نہیں

میری ہی ذات میں ذات ہے تیری فنا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

یہ میم کا پردہ ہے کیا پردا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

تیرا مرتبہ تجھے بلند کیا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

یہ عروج ملا کسے تیرے سوا تو اور نہیں ہیں اور نہیں

Marfat.com

تجھے خلقِ عظیم ہے مینے دیا تجھے اپنا جیسا ہے مینے کیا
مطلوب ہے تو طالب مین تیرا تو اور نہین مین اور نہین

جو ہے امر ترا وہ ہے حکم میرا ہے ذکر کے ساتھ ہی ذکر ترا
جو ہے تیری رضا وہ ہے میری رضا تو اور نہین مین اور نہین

رکھا غوث کے دوشِ پہ جبکہ قدم لگے کہنے تب اُنسے یہ شاہِ امم
مین ہون نورِ خدا تو ہے نور میرا تو اور نہین مین اور نہین

یہی عرض ہے اے محبوبِ خدا مجھے کیجئے عشق مین اپنے فنا
نہ نکلے مرے منہ سے یہ صدا تو اور نہین مین اور نہین

کیونکر نہ حقیر اُسپر ہو فدا جسے خالقِ ارض و سما نے کہا
میرے نام سے ہے تیرا نام ملا تو اور نہین مین اور نہین

آگیا جب نورِ شاہِ انبیا قندیل مین
سرِ وحدت رازِ قدرت بھر گیا قندیل مین

جب ہوا نورِ نبی جلوہ نما قندیل مین
تب نظر آنے لگی شانِ خدا قندیل مین

نیر نورِ احد تھا ساتھ اُسکے جلوہ گر
تھا نہ تنہا نورِ احمد مجتبےٰ قندیل مین

ہوگئی قندیل روشن آپ ہی کے نور سے
ورنہ ایسی پیشتر تھی کب ضیا قندیل مین

تھے ملک سارے فدا اُس نور کی قندیل پر
جبکہ تھا نورِ حبیبِ کبریا قندیل مین

ہو نہ کیونکر پرضیا بر کرمہ و خورشید سے
جلوہ گر تھا نورِ شاہِ دوسرا قندیل مین

ہوگئی اُنکے سبب مخلوق ظاہر اے حقیر
Marfat.com

نورِ جنکا ایک مدت تک رہا قندیل مین

صدق دل سے جو ہو داخل محفلِ میلاد مین
ہون مراد مین اُسکی حاصل محفلِ میلاد مین

آتے ہین اکثر ملک اس انجمن مین جوش سے
رحمتِ خالق ہے نازل محفلِ میلاد مین

تیغِ ذکرِ احمدی سے اُسکا سر کٹ جائیگا
گر کوئی منکر ہو داخل محفلِ میلاد مین

رکھتے ہین کیا تاب و طاقت نجدیان بے ادب
ہون اگر سیر مقابل محفلِ میلاد مین

ذکرِ میلادِ نبی اُسکے لئے لاحول ہے
کسطرح شیطان ہو داخل محفلِ میلاد مین

جسکو تعظیمِ رسولِ اللہ سے انکار ہے
وہ نہین آنیکا جاہل محفلِ میلاد مین

کوئی پڑھتا ہے درود اور کوئی پڑھتا ہے سلام
نعت کا ہے کوئی شاغل محفلِ میلاد مین

صوفیانِ باصفا کو صاحبِ لولاک کا
ہوگیا دیدار حاصل محفلِ میلاد مین

بے خرد جو ہین نہین آتے ہین وہ اس بزم مین
ہان مگر آتے ہین عاقل محفلِ میلاد مین

گر میرا دیوان پڑھا جاوے برائے منکرین
تیغِ قہاری ہے قاتل محفلِ میلاد مین

خوبیان اس بزم کی ہین سنکر اے محشر
مین کرون منکر کو قائل محفلِ میلاد مین

Marfat.com

جو کہ مدّاح جناب شہِ ابرار نہین
اُسکی مانند زمانہ مین کوئی خوار نہین

الفتِ ختمِ رسل خانۂ دل مین ہے مکین
دوست کے گھر مین گذر غیر کا زنہار نہین

ہون مین شیدائے گلِ روئے رسولِ دوسرا
مثلِ بلبل مرے دل مائلِ گلزار نہین ✤

یا نبی چشم وہ ہو کور تو بہتر ہے کہ جو
آپکی نرگسِ بیمار کی بیمار نہین

حور و غلمان و ملک جن و بشر مین مشتاق
کون ہے آپ کا جو طالبِ دیدار نہین

مبتلا مرضِ دردِ تو محبت ہے وہ
جسکے محبوبِ خدا کا سے آزار نہین

پنجتن پاک کی کب اُسکو محبت ہوگی
دشمنِ دین ہے جسے دوستی چار نہین

حال سب میرے ہے محبوبِ خدا پر روشن
کون کہتا ہے وہ دانندۂ اسرار نہین

دشمنِ عترتِ اطہارِ نبی ہے جو کوئی
لائقِ رحمتِ رحمٰن وہ بدکار نہین

چار یارانِ محمدؐ سے عداوت ہے جسے
قابلِ لطف ہے دیندار وہ زنہار نہین

جامِ کوثر نہ ملیگا اُسے روزِ محشر
بادۂ ساقیِ کوثر سے جو سرشار نہین

ساقیا مجکو پلا جامِ محمدؐ کی شراب
ایسی مےخوار سے مجھ مست کو انکار نہین

واعظا مجکو جہنم سے ڈراتا ہے عبث
کیا ترے روز جزا اسپر بھروسا نہین ✤

Marfat.com

منکرِ معجزۂ صاحبِ لولاک جو ہین
اُنکی تکفیر مین حجت نہین تکرار نہین

جوہری ہونگے جو سمجھینگے وُہی میرا کلام
ہر غزل میری کم از گوہرِ شہوار نہین

یا نبیؐ مجکو ملے حشر مین دوزخ سے امان
ایک بھی مجھسا زمانہ مین سیہ کار نہین

غور سے دیکھا سُنا خوب پڑھا ہمنے حقیرؔ
تیرے دیوان مین مصرع کوئی بیکار نہین

جنابِ سرورِ عالم سے ہم فریاد کرتے ہین
نہایت دشمنِ دین ہم پر اب بیداد کرتے ہین

بتون کے عشق سے کیا فائدہ تجکو بھلا ایدل
نبیؐ کے عشق سے اَب ہم تجھے آباد کرتے ہین

حبیبِ کبریا تشریف اُنکے گھر مین لاتے ہین
جو مومن صدقِ دلسے محفلِ میلاد کرتے ہین

عذابِ گور سے مطلق نہین ڈرتا ہون اے واعظ
میرے مولا میانِ قبر بھی امداد کرتے ہین

وہابی بیحیا پیدا ہوئے ہین ہند مین یارب
عجب ایجاد باتین شمر کی اولاد کرتے ہین

نبیؐ کی محفلِ میلاد کو بدعت ہین ٹھہراتے
کہ رخنہ دین مین یہ نائبِ شداد کرتے ہین

نہین وصفِ بتانِ ہند سے کچھ کام ہے ہمکو
مگر ہم نعتِ احمدؐ سے دلِ ناشاد کرتے ہین

الٰہی دیکھیے پہنچے نگاہین کب مدینہ مین
جنابِ احمدِ مرسلؐ مجھے کب یاد کرتے ہین

Marfat.com

بچالیجے حقیرِ ناتوان کو رنج اور غم سے
رسولِ مجتبےٰ سے ہم بھی فریاد کرتے ہین

تمہارے فرمان سے کب ہین باہر ملک فلک کے زمین پر انسان
نہین ہے کوئی تمہارا ہمسر تمہین کو حاصل ہے قرب واور
سلام تمکو کیا حجر نے گواہی تمپر ہی دی شجر نے
جو تم جہان مین نہوتے پیدا نہ ہوتی خلق خدا ہویدا
تمہارا مداح رب باری تمہارا اسپہ ہی حکم جاری
کیا جب انگشت کا اشارہ قمر کو تمنے کیا دو پارہ

تمہین سمجھتے ہین اپنا رہبر ملک فلک کے زمین پر انسان
بجان و دل ہین ثنا تمہر ملک فلک کے زمین پر انسان
تمہاری طاعت کرین نکینو نکر ملک فلک کے زمین پر انسان
ہوئے سبب سے تمہارے اظہر ملک فلک کے زمین پر انسان
تمہارے رہتے ہین سب ثنا گر ملک فلک کے زمین پر انسان
ہوئے یہ اعجاز دیکھ ششدر ملک فلک کے زمین پر انسان

حقیر تونے لکھا جو دیوان نعتِ محبوبِ پاک یزدان
کرینگے تحسین تجھپہ سنکر ملک فلک کے زمین پر انسان

لکھ گیا دیوان میرا نعتِ شہ ابرار مین
یہ اثر تھا احمدِ مختار کی گفتار مین
جسکو حضرت کی نہین الفت نہین مومن وہ

یا خدا تاثیر پیدا ہو میرے اشعار مین
آتی تھی سن سنکے گویا جانِ تنِ بیمار مین
پر محمد کی محبت ہے دلِ دیندار مین

Marfat.com

ہمکو محرابِ عبادت تیغ منکر کے لئے
ہین یہ دونو وصف اُنکے ابروِ خمدار مین

گر پہنچ جاؤن مدینے مین تو یہ سمجھونگا مین
مجکو پہنچایا خدا نے خلد کے گلزار مین

سورۂ واللیل ہے تفسیر گیسوئے نبیؐ +
والضحیٰ نازل ہے وصفِ روئے پرانوار مین

نامِ محبوبِ خدا پر بھیجتے ہین جو درود
جائینگے جنت مین وہ داخل نہونگے نار مین

یا نبیؐ جو آپ کے ہے درد فرقت کا مریض
ہے شفا اُسکی تمہارے شربتِ دیدار مین

یا الٰہی ہے تری درگاہ مین عرضِ حقیر
دے سکونت مجکو کوئے احمدِ مختار مین

ردیف واؤ

نامِ محبوبِ خدا کا دلِ شیدا لیلو
چھوڑ کر ہند کو تم راہِ مدینہ لیلو

نعتِ پاک شہِ کونین کا دفتر ہمراہ
سفرِ راہِ عدم کے لئے توشہ لیلو

درگہِ احمدِ مرسل مین ہے کس شے کی کمی
دلمین جس چیز کی رکھتے ہو تمنا لیلو

آپکے ہجر کا بیمار ہون یا ختمِ رسل +
اب تو میری خبر اے رشکِ مسیحا لیلو

Marfat.com

عاصیو چاہو جو دوزخ سے بچو محشر مین
شافعِ روزِ قیامت کا وسیلہ لیلو

ہمکو کافی ہے فقط سایۂ دیوار نبیؐ
واعظو خلد مین تم سایۂ طوبیٰ لیلو

حشر مین امتِ احمدؐ سے کہیگا یہ خدا
باغ جنت میرے محبوب کا صدقہ لیلو

زائرو قبر مین رکھنے کو کفن مین اپنے
روضۂ احمدِ مختار کا نقشہ لیلو

جاؤن طیبہ کو نہ مین ہند مین آؤن پھر کر
مجھسے اس بات کا چاہو تو مچلکا لیلو

دستگیرِ دوجہان آپ ہین یا سرورِ دین
ناتوان جو ہین خبر اُنکی خدارا لیلو

ہند مین کس لئے بیٹھے ہو چلو جلد حقیر
راستہ کعبہ کا لو راہِ مدینہ لیلو

مرضِ دردِ جدائی سے شفا دو مجکو
یا نبیؐ شربتِ دیدار پلا دو مجکو

بختِ خفتہ کو مرے کیجے خدارا بیدار
خواب مین روئے پر انوار دکھا دو مجکو

ہند سے ابتو مدینہ مین بلا کر للہ
اپنے کوچہ مین کہین رہنے کی جا دو مجکو

کشتۂ خنجرِ ہجران ہون اب اے رشکِ مسیح
لبِ جان بخش سے تم اپنی جلا دو مجکو

جان آجائے مرے تن مین معطر ہو دماغ
اپنے گیسوئے معنبر جو سنگھا دو مجکو

Marfat.com

نشۂ بادۂ عصیان مین پڑا ہون سرشار
خوابِ غفلت سے ذرا آکے جگادو مجکو

کسطرح جاؤن مدینہ کو مین ہون زار و نحیف
اے فرشتو تمہین احمدؐ سے ملادو مجکو

گر جمال اپنا دکھاتے نہین یا ختمِ رسل
حد سے مشتاق ہون آواز سنادو مجکو

یا شہِ روزِ جزا عرض یہ کرتا ہے حقیر
حشر مین نارِ جہنم سے بچادو مجکو

جس شخص پر عنایتِ ربِّ قدیر ہو
کیونکر نہ اُسکو الفتِ پیران پیر ہو

اُس آستان پہ جاکے جو سائل فقیر ہو
فوراً وہ اُنکے لطف و کرم سے امیر ہو

داخل ہوا جو سلسلۂ غوثِ پاک مین
زنجیرِ غم سے کیون نہ رہا وہ اسیر ہو

یا غوثِ پاک میری بھی اب کیجئے مدد
آلِ نبیؐ ہو خلق کے تم دستگیر ہو

پیارے علیؓ ولی کے ہو زہراؓ کے نورِ عین
حسنینؓ کے جگر ہو جہان کے نصیر ہو

احوال میرا آپ پہ ظاہر ہے سر بسر
مقبول کبریا کے ہو روشن ضمیر ہو

ہین آپ آسمانِ ولایت کے آفتاب
اور شرع و دین کے چرخ کے ماہِ منیر ہو

ہر اک ولی کی پشت پہ ہے آپکا قدم
محمل ہین اولیا کی تمہین بے نظیر ہو

Marfat.com

چنین ہزار دو برہمہ ستیہ ان نعت

کہیں حقیر است از سخنان گوئے تو

ردیف ہائے مختلف

نہیں مجھ سا جہان میں کوئی بدکردار یا اللہ

تجھے کر یاد تو امید سے سرشار یا اللہ

خدا ہونا تجھے ہے شرک گناہ کبھی بخشا

تیرے بخشے ہوئے ہیں آج تک انکار یا اللہ

الٰہی کر منور میرے دل کو نور عرفاں سے

عنایت کر مجھے وہ چشم بینا کی نوازش ہو

میں عاجز اور تو قادر میں ہیچ اور تو ہے سب کچھ

طلب سب تیری خشنودی ہے تیری ہی ستائش ہو

Marfat.com

زباں پر میری توبہ ہے میرا دل پر گناہوں سے
ہنسے پھر کیوں نہ مجھ پر ایسے استغفار یا اللہ

کہا لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللہ تو نے قرآنمیں
تو خود سچا ہے اور سچا ترا اقرار یا اللہ

ذلیل و خوار و رسوا مجکو مت کیجو قیامت میں
سمجھتا ہوں تجھے ستار اور غفار یا اللہ

بچانا یا الٰہی مجلسِ فساق سے مجکو
نہ جاؤں واں جہاں ہو صحبت فجار یا اللہ

میرا دیوان تیرے محبوب کی نعتِ مبارک ہے
پسندِ طبع عالم ہوں میرے اشعار یا اللہ

تمامی مشکلیں آسان حقیر بینوا کی ہوں
برائے آل و یاران شہِ ابرار یا اللہ

تمہیں جن و بشر کے راہبر ہو یا رسول اللہ
تمہیں دریائے وحدت کے گہر ہو یا رسول اللہ

تمہیں ہو شافعِ محشر تمہیں ہو خلق کے سرور
حبیبِ خالقِ جن و بشر ہو یا رسول اللہ

تمہاری آل اور اصحاب گل ہیں باغِ وحدت کے
درختِ معرفت کے تم ثمر ہو یا رسول اللہ

اگرچہ لاکھوں پیغمبر کئے اللہ نے پیدا
تمہیں سب انبیا میں نامور ہو یا رسول اللہ

کروں کیا عرضِ حال اپنا جو کچھ مجھ پر گزرتا ہے
میرے احوال سے تم باخبر ہو یا رسول اللہ

اسیرِ دامِ رنج و غم رہوں میں کبتلک شاہا
رہائی اب الم سے جلد تر ہو یا رسول اللہ

Marfat.com

نعتِ رسول منقبتِ غوث کی طفیل

تم بِنا شاہِ ملکِ سخن اے حقیر ہو

تمہاری ذات کا ہے آسرا یا مصطفےٰ مجکو
بچانا گرمیٔ خورشید سے روزِ جزا مجکو

یقین ہے میری کشتی پار ہوگی بحرِ عصیاں سے
خدا کا شکر ہے تمسا ملا ہے ناخدا مجکو

غمِ ہجرِ نبیؐ سے ہون مثالِ کاہ کاہیدہ
اُڑا کر سوئے یثرب لیچل اے بادِ صبا مجکو

بناؤن سرمہ آنکھونکا یہی ہے آرزو میری
مقدر سے جو مل جائے نبیؐ کی خاکِ پا مجکو

تمہارے ماسوا اے سرورِ دین دستگیر اپنا
نظر آتا نہین کوئی بجا تمکین دوسرا مجکو

نہ پروا سلطنت کی ہے نہ ارمانِ وزارت ہے
یہ ہے خواہش خدا کردے تیرے در کا گدا مجکو

بوقتِ نزع بھی اور مرقدِ تاریک مین اپنا
دکھانا روئے انور یا محمدؐ مصطفےٰ مجکو

ذلیل و خوار و مضطر بیکس و بے پر ہون بے زر ہون
مدینہ مین بلا لو ہند سے خیر الورا مجکو

تمہین روزِ ازل سے شافعِ عصیانِ اُمت ہو
عذابِ حشر سے یا مصطفےٰ لینا بچا مجکو

بناؤن تاجِ سر اسکو کہین اے کاش مل جائے
حبیبِ حق رسولِ مجتبےٰ کا نقشِ پا مجکو

حقیر امداد سے خیر الورا کے یومِ محشر مین

Marfat.com

نعتیہ باغ جنت بخشد یگانہ کبریا مجلو

آمدم یا مصطفےٰ در کوئے تو
تا کہ یزدانم نماید روئے تو

ہمچو تیغ است از پئے اعدائے دین
دوستان را چون ہلال ابروئے تو

نسبت کارم از سلاطین جہان
یا نبی ہستم گدائے کوئے تو

نام عشق گل نگیرد عندلیب
یکدمے گر نشنود خوشبوئے تو

از بلائے جہان یابم امان
در سرم باشد سر گیسوئے تو

چار یاران تو مقبول حق اند
یک بصر یک سمع دو بازوئے تو

بر جمال آل تو قسم یاد شوم
ہست در روئے سیرت توئے تو

ہم تو ناقوس و تسبیح و برہمن
شد ہمہ خلق خدا ہندوئے تو

سورۃ اللیل و صحٰی زلف تست
وضحٰی مدح رخ نیکوئے تو

آنکہ آیم سوئے ہند و ہستان
گر رسم از لطف ایزد سوئے تو

گر بہ بیند شاعر ہندی ترا
گوید ہست آید مرا یک موئے تو

Marfat.com

خدا سے بخشوائوگے گنہگاروں کو محشر میں
ہمیں پھر کیسا ئے دوزخ کا ڈر ہو یا رسول اللہ

ہوئے مخلوق میں جب آپ پیدا حکم خالق سے
کہا روح الامین نے جلوہ گر ہو یا رسول اللہ

بلا لیجے مدینہ میں مجھے اب ہند سے شاہا
کہ میری عمر طیبہ میں بسر ہو یا رسول اللہ

تمہارے روضۂ انور کا نظارہ کروں ہر دم
مدینے میں اگر میرا گذر ہو یا رسول اللہ

نہ مجکو آرزوئے خلد ہے نے خواہش دنیا
تمنا ہے مدینے میں بسر ہو یا رسول اللہ

زبان ہو جائے بند اُنکے جو مشرک کہتے ہیں
دعا کا ہاتھ سر سے تا سر ہو یا رسول اللہ

رگ سنگ میں جسنے کو بدولت نعت والا کے
میرا ہر شعر نوک نیشتر ہو یا رسول اللہ

ستائینگے مجھے گر دشمن دیں کچھ نہیں غم ہے
کہ تم ہا شام و سحر ہو یا رسول اللہ

اگرچہ ہیں بہت حاسد میرا کر نہیں سکتے
سبب یہ ہے کہ تم امداد پر ہو یا رسول اللہ

کہوں جب پیش منکر یا محمد بیٹھتے اُٹھتے
وہیں جلکر کباب اُسکا جگر ہو یا رسول اللہ

تمہارے در پہ آیا ہوں میں اسی للہ کیلئے
حقیر بیوا پر اک نظر ہو یا رسول اللہ

الٰہی ہو گیا دل پارہ پارہ یا رسول اللہ
مگر پر چل رہا ہے غم کا آرا یا رسول اللہ

Marfat.com

عنایت کی نظر کیجے حضوری مین بلا لیجے
جمال اپنا دکھا دیجے خدارا یا رسول اللہ

گزارش کیا کرون خدمت مین مجکو شرم آتی ہے
عیان ہے تم پہ میرا حال سارا یا رسول اللہ

رفیق و آشنا جو تھے بوقتِ بیکسی مجھ سے
کیا افسوس اُن سب نے کنارا یا رسول اللہ

بتان سنگ دل تھے سرنگون کعبہ مین خلقت سے
ہوئے جب تم عرب مین آشکارا یا رسول اللہ

گنہگاران اُمت جسقدر ہین سب یہ کہتے ہین
شفاعت کا تمہارے ہے سہارا یا رسول اللہ

تمہارے جب شق ہوا اعجاز انگشت شہادت سے
ہوا دل منکرون کا پارہ پارہ یا رسول اللہ

جلیگا نارِ دوزخ مین بروزِ حشر وہ ناری
نہین جسکو وسیلہ ہے تمہارا یا رسول اللہ

ازل کے روز سے ممدوحِ ذاتِ حق تعالے ہو
تمہاری مدح کا ہے کس کو یارا یا رسول اللہ

گئے جب آپ ممبر پر لگا کہنے ستون رو کر
نہین ہے آپکی فرقت گوارا یا رسول اللہ

تمہارے روضۂ انور پہ پہنچون یہ تمنا ہے
اگر میری طلب کا ہو اشارا یا رسول اللہ

تمہارے خالِ رخ کا ہے تصور دیدۂ دل مین
بلندی پر ستارا ہے ستارا یا رسول اللہ

کہونگا یا رسول اللہ ہر دم ہر گھڑی ہر آن
نہین کچھ سنجد یونکا ہے اجارا یا رسول اللہ

ہوئی فرحت کسے حاصل بنجات اعلیٰ عم
مصیبت مین تمہین جسنے پکارا یا رسول اللہ

Marfat.com

محبت آل کی اسلام و دین اصحاب کی الفت
کہین فوارۂ لطف و کرم سے آپکے شاہا
ولا ہے آپکی ایمان ہمارا یارسول اللہ
بجھے اب آتشِ غم کا شرارا یارسول اللہ

حقیر بے نوا امید اور رس فریاد کرنے کو
تمہارے در پہ آیا غم کا مارا یارسول اللہ

محبت آپکی ہے جسکو حاصل یارسول اللہ
وہ ہوگا حشر کو جنت مین داخل یارسول اللہ

مہِ اسلام روشن ہے جہانمین آپکے باعث
نہان ہے آفتابِ کفرِ باطل یارسول اللہ

سلامِ اُمتِ عاصی تمہاری آل پر ہر دم
درودِ حق سدا تم پر ہو نازل یارسول اللہ

فلک پر پہنچے ایکدم مین زمین پر آئے پل مین
کہ تھی یہ آپکی ادنیٰ سی منزل یارسول اللہ

ملک اور انبیا سارے مبارکباد کہتے تھے
ہوئے جس شب کو تم خالق سے واصل یارسول اللہ

خدا کا نام ہو دلمین تمہارا نام ہو لب پر
بوقتِ جان کنی آسان ہو مشکل یارسول اللہ

ادا ہرگز نہوگی بندگی معبود کی اُس سے
تمہاری یاد سے ہے جو کہ غافل یارسول اللہ

گروہِ اولیا و اصفیا مین ہے شمار اُسکا
جسکو تمہارا عشق کامل یارسول اللہ

حقیر خستہ کو روز وصال جو میسر ہو

Marfat.com

کہیں جلد ہی شبِ ہجراں ہو زائلِ یا رسول اللہ

کیا جانے کوئی منزلت و شانِ مدینہ
رکھتی ہے شرف طور پہ لمعانِ مدینہ

کیا تاب مُفتّن کی اگر جائے وہاں پر
آہنگ ملائک کا ہے دربانِ مدینہ

شاہانِ جہاں جتنے ہین سب وا نگے گدا ہین
محبوبِ خدا خاص ہین سلطانِ مدینہ

اب گلشنِ ہند آنکھون مین ہے خار سے بدتر
دکھلا دے خدایا چمنستانِ مدینہ

کعبہ کی زمین سے ہے زمین اُسکی گر افضل
ہے عرشِ معلّےٰ سے فزون شانِ مدینہ

شیدائے گلِ روئے نبی کہتے ہین ہر دم
تا حشر رہے پھولے گلستانِ مدینہ

سامانِ سفر مجکو عنایت ہو خدا یا
مین دیکھلون ان آنکھونسے سامانِ مدینہ

مولائے مدینہ ہے جو دل اُنپہ فدا ہے
اے کاش مری جان ہو قربانِ مدینہ

دامن کو مرے اُس سے ہے بیت کا ارادہ
ملجائے اگر خارِ بیابانِ مدینہ

یارب وہ زبان مجکو عنایت ہو کہ جس سے
وہ مدح کرون جو کہ ہو شایانِ مدینہ

معشوقِ زلیخا کے ہوئے حضرتِ یوسف
اللہ کا مطلوب ہے جانانِ مدینہ

لیلےٰ کے تصور مین سدا رہتا تھا مجنون
ہے مجکو سرِ چشم غزالانِ مدینہ

Marfat.com

بیسر ہے وہ جسکو نہین سودائے نبیؐ ہے
بیدل ہے وہ جسکو نہین ارمانِ مدینہ

شاید کسی محبوب کلہے روئے مصفّا
آئینہ کے مانند ہے میدانِ مدینہ

موسےٰ نہ تجلّی کے لئے طور پہ جاتے +
گر دیکھتے وہ سرورِ چراغانِ مدینہ

پڑجاتی نہ کیون لشکرِ کفّار مین ہلچل
تھی سب پہ عیان طاقتِ گردانِ مدینہ

اگر بحرِ فیوض اُسکو کہون مین تو بجا ہے
بے فیض ہے خود منکرِ فیضانِ مدینہ

ملجائے اگر مجکو وہان جائے سکونت
ہو سر پہ میرے دامنِ احسانِ مدینہ

تسلیم و صلوٰۃ اُنپہ سدا بھیج تو یارب
یہ تحفے ہین دو قابلِ خاقانِ مدینہ

اے واعظو سایہ تمہین طوبیٰ کا مبارک
کافی ہے ہمین سایۂ دامانِ مدینہ

کیا کام وہان بوم کا اور زاغ و زغن کا
جس باغ مین ہو بلبلِ بستانِ مدینہ

انجم فلکِ دین کے ہین اصحابِ مکرم
ہین سرورِ عالم مہ تابانِ مدینہ

سحبان کی بلاغت اُسے ہو جائے فراموش
جو سُنلے سخنہائے بلیغانِ مدینہ

گر اُنکو فصاحت کے مصادر کہون حق ہے
دلچسپ ہے تقریرِ فصیحانِ مدینہ

ہے رحمتِ عالم کا وہان روضۂ اقدس
کیون قابلِ رحمت نہون سکّانِ مدینہ

Marfat.com

محشر مین مجھے دیکھکے سب شور کرینگے
وہ دیکھو حقیر آیا ثنا خوانِ مدینہ

کر قافیہ تبدیل غزل اور سنا دے
پہنچا یہ مری طبع کو فرمانِ مدینہ

یارب مری آنکھون مین سما جائے مدینہ
ہر چار طرف مجکو نظر آئے مدینہ

آنکھین ہین سپے دیدِ تجلائے مدینہ
ہین گوش بسر سے بہرِ سخنہائے مدینہ

سینہ ہے مرا گنجِ تمنائے مدینہ
کہتی ہے مری روح سدا ہائے مدینہ

کٹ جائے وہ سر خنجرِ بران سے تو بہتر
جس سر مین نہین ہے سرِ سودائے مدینہ

ہر وقت غلامی مین ہون ہے یہی ارمان
کلیون مین بسے مین ہو مولائے مدینہ

عیسیٰ سے دوا میرے مرض کی نہین ہوگی
مدت سے ہون بیمارِ مسیحائے مدینہ

گلزارِ مدینہ مجھے جنت سے نہین کم
کیا خلد کو لیکر کرے شیدائے مدینہ

ہو روضۂ محبوب کی آنکھون کو زیارت
اور دل ہو مرا محوِ تماشائے مدینہ

گھر بیٹھے ہو نظارہ نہ کیون اونکو میسر
عشاق کی آنکھون مین جو بس جائے مدینہ

دیوانہ کی مانند کرون چاک گریبان
دکھلائے جنون گر مجھے صحرائے مدینہ

Marfat.com

موسٰے سے کوئی پوچھے تو کیا طور پہ دیکھا
ہم دیکھتے ہین نور تجلائے مدینہ

حوروں کی ہوس اُنکو نہ ہے خواہشِ طوبٰی
شیدائے نبیؐ رکھتے ہین پروائے مدینہ

افضل ثمرِ خلد سے ہے میوۂ طیبہ
کوثر سے فزون رتبہ مین ہے مائے مدینہ

زوّارونکے دفتر مین مرا نام ہو تحریر
تقدیر مری گر مجھے دکھلائے مدینہ

یارب ہو شہیدی کی طرح میری بھی رحلت
جب سامنے آنکھونکے مرے آئے مدینہ

حج کرکے مدینہ کو نہین جاتے جو بدبخت
واللہ نہین اُنکو تو بُلائے مدینہ

منکر سخنِ راست مرا اُنکے نہو تلخ
کیا منتہیٰ ترا کہلائے جو حلوائے مدینہ

کچھ نعمتِ دنیا کی نہین ہے مجھے پروا
ملتی ہے مجھے لذتِ حرمائے مدینہ

اِس ہند پر آشوب سے آجلد مظفر
یارب ہو کہین مجکو بھی ایمائے مدینہ

ہر سمت سے آتی ہے یہ صدا کلمہ لا الٰہ الا اللہ
معبود کوئی نہین اُسکے سوا ہے بندگی کرنی اُسکی

ہر چار طرف ہے نور اُسکا ہے سارے جہان مین ظہور
جلوہ ہے اُسی کا ہر اک شے مین کہ لا الٰہ الا اللہ

Marfat.com

ہر مشکل تیری آسان ہر درد کا تیرے درمان ہو
لازم ہے تجھے یہ صبح و مسا کہ لآ الہ الا اللہ

کر دین کی جہاں تک کوشش ہو محشر میں تیری بخشش ہو
پھر خلد میں ہوگا تجکو عطا کہ لآ الہ الا اللہ

کر حاصل معرفت یزداں ہو راز حقیقت سے عیاں
یہ قول ہے اہل طریقت کا کہ لآ الہ الا اللہ

اول ہے وہی آخر ہے وہی باطن ہے وہی ظاہر ہے وہی
مرشد سے یہ نکتہ مجکو ملا کہ لآ الہ الا اللہ

تو چاہی اگر جے اپنی بقا ہو عشق خدا میں پہلے فنا
یک لخت کر الفت غیر سے لا کہ لآ الہ الا اللہ

سب چھوڑ بکھیڑ دنیا کا کر ذکر تو ہر دم مولا کا
یہ توشہ خوب ہے عقبیٰ کا کہ لآ الہ الا اللہ

رہ شرع محمد پر قائم پڑھ دلسے نماز اور ہو صائم
کر حج و زکوٰۃ دے اور صدا کہ لآ الہ الا اللہ

ہر گلشن میں جتنے ہیں شجر ہر بحر و بر و ہر ایک حجر
تسبیح خدا کرتے ہیں ادا کہ لآ الہ الا اللہ

عرفان اسی سے حاصل ہے اس ذکر سے کیوں تو غافل ہے
ہو قلب میں نور آنکھوں میں ضیا کہ لآ الہ الا اللہ

لازم ہے حقیر اب تجکو بھی رکھ یاد خدا کر سب نفی
ہو نام محمد پر توقف اکہ لآ الہ الا اللہ

خانۂ خود را بصنم اندر دل ما کردہ +
بود ویرانہ مگر عرش معلّا کردہ

عاشق جانباز را کردہ ہلاک تیغ ناز
بر سر راہش فگندی تماشا کردہ

Marfat.com

من گرفتارِ بلا تنہا نیم اے جانِ جان
ہر کسے را بستۂ زلفِ چلیپا کردۂ

ابروت تیغ و سلاسل زلف و مژگانت سنان
بہرِ قتلِ عاشقان سامانِ مُہیّا کردۂ

ساختی مومن کسے را کردۂ کافر کسے
زخمہا انداختی خود فتنہ برپا کردۂ

جلوۂ خود برفگندی کردہ روشن طور را
زان کلیمِ با صفا را مست و شیدا کردۂ

خود تو ئی احمدؐ شدی خود حامد و محمود شد
وز برائے دیدنِ خود را تمنّا کردۂ

گہ شدی یعقوب گاہی یوسفِ کنعان شدی
ہر دو عالم را بعشقِ خود زلیخا کردۂ

خود شدی فرہاد و شیریں وامق و عذرا شدی
لیلےٰ و مجنون شدی خود عزمِ صحرا کردۂ

آمدی برکشتۂ خود قم باذنی گفتۂ
اے شوم قربانت اعجازِ مسیحا کردۂ

خود عیان کردی تو اسرارِ نہانِ خویش را
پس چرا رُسوا حقیرِ بے نوا را کردۂ

ردیف یا مُتحانی

کب وہ انسان ہے نہین جسکو محبت تیری
دل وہ برباد ہو جس مین ہو عداوت تیری

Marfat.com

وہ بھی دن آئی کہین دیکھہ لون تربت تیری
آرزو ہے یہی مجکو ہو زیارت تیری

بخت بیدار ہوا اُسکا کھلا غنچۂ دل
یا نبیؐ جسکو ہوئی خواب مین رویت تیری

بخشے جائینگے گنہ گار بروزِ محشر
یہ بشارت ہمین دیتی ہے شفاعت تیری

جو عدوئے شہِ لولاک ہوا دسپر یا رب
پر ہے رحمت کے برستی رہے لعنت تیری

یا نبیؐ اب تو اُٹھا روئے مبارک سے نقاب
تیرے دیدار کی ہے منتظر امت تیری

ہر شجر بھیجتا تھا تجھپہ درود اور سلام
دی خبر نے بھی نبوت پہ شہادت تیری

وائے پانی پئین اعدا بہ لبِ نہرِ فرات
حیف صد حیف کہ پیاسی رہے عترت تیری

انبیا جملہ اولوالعزم ہین شک اسمین نہین
سچے کل حق نے فرمائی ہے عزت و عظمت تیری

جا بجا سچ کہا توحیدِ خدا کا ڈنکا
جب کہ ظاہر ہوئی عالم مین نبوت تیری

مصحفِ پاک مین رحمت سے خدا نے بخشا
تجھکو سبقت کا لقب پھر ہو بدولت تیری

رنج مین درد و مصیبت مین الم مین غم مین
ہے ہر حال مین ہر حال مین نصرت تیری

تو ہو مدّاح ہے ممدوحِ الٰہی کا حقیر
ہر طرف کیون نہ خلائق مین ہو شہرت تیری

Marfat.com

یا سوائے مصطفٰے محبوبِ داور کون ہے
ہے خدا مداح جسکا وہ پیمبر کون ہے

یا نبی ہے ذاتِ تیری درِ دریائے کرم
جز ترے بحرِ رسالت کا شناور کون ہے

معدنِ جود و سخاوت حامیٔ امت ہیں آپ
بندہ پرور اور شفیعِ روزِ محشر کون ہے

جز ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ کے ولا
زیبِ مسجد زینتِ محراب و منبر کون ہے

جس نے جوتے کی طلب حضرت سے کی اسکو عطا
کون ہے ایسا مخیر بندہ پرور کون ہے

دے دیا راہِ خدا میں اپنا سر شبیرؓ نے
اور دنیا میں کہو ایسا دلاور کون ہے

بولیں زینب میرے بھائی کو کیا پیاسا شہید
تجھ سے اے شمرِ شقی بڑھکر ستمگر کون ہے

بعدِ خلاقِ جہاں بادشاہِ دین مخلوق میں
آپکی ذاتِ مقدس کی برابر کون ہے

طور پر پہنچے کلیم اور چرخِ چارم پر مسیح
لامکاں تک جز ترے پہنچا پیمبر کون ہے

کفر کی ظلمت سے ہمکو آپنے دی ہے نجات
راہِ حق بتلائی ہمکو تمسا رہبر کون ہے

لطف و رحمانی پہ تیرے نعت کے تھے صبر و دم
بعد اُنکے اے حقیر ایسا سخنور کون ہے

اگر ہے طالب مولا ارے نادان پردیسی
کم ہو تو ترک دنیا ارے نادان پردیسی

Marfat.com

عدم سے جس لئے ہستی مین آیا کام وہ کر لے
نہ کر تو کار بیہودہ ارے نادان پردیسی

خدا کی تو عبادت کر محمدؐ کی اطاعت کر
یہ ہی ہے توشۂ عقبیٰ ارے نادان پردیسی

تکبر بربادِ اپنا سن وگرنہ دیکھنا اکدن
قضا کا سامنا ہوگا ارے نادان پردیسی

گناہ ہو نسے تو توبہ کر خدا کے خوف سے تو ڈر
بنے جنت مین گھر تیرا ارے نادان پردیسی

نماز پنجگانہ کر ادا دلسے نہ ہو کاہل
خدا کا خاص ہو بندہ ارے نادان پردیسی

نہین یہ دولتِ دنیائے دون کچھ کام آویگی
عبث اسپر ہے تو شیدا ارے نادان پردیسی

زن و فرزند محشر مین نہ تجکو بخشوائینگے
نہ کوئی ساتھ جاویگا ارے نادان پردیسی

خدا توفیق دے تجکو مدینے مین سکونت کر
اُٹھالے ہند سے ڈیرا ارے نادان پردیسی

نصیحت کی بہت تجکو ہدایت کی بہت تجکو
بدی سے تو نہ باز آیا ارے نادان پردیسی

جیئے جب تک تو دنیا مین رہا کر یادِ مولا مین
بکھیڑا چھوڑ دے سارا ارے نادان پردیسی

اگرچہ ہے تو سنجیدہ کسی سے ہو نہ رنجیدہ
سدا رکھ شاد دل اپنا ارے نادان پردیسی

حقیر بینوا کی اس نصیحت پر عمل تو کر
جزا اسکی خدا دیگا ارے نادان پردیسی

Marfat.com

یارب دکھادے مجکو جمالِ محمدی
دِل پر ہے میرے نقشِ خیالِ محمدی

کھتا ہے سر و اُس قدِ رعنا کو دیکھکر
ہر دم رہے بلند نہالِ محمدی

اُمت کو میری بخشدے اے میرے کردگار
اللہ سے یہی تھا سوالِ محمدی

میدانِ حشر مین مجھے دوزخ سے ہو اُمان
یارب برائے جود و نوالِ محمدی

مُردون کو زندہ کرتی تھی گفتار اُنکی
اونٹنی ساتھا یہ فیضِ مقالِ محمدی

نارِ حسد مین جلگیا بوجہل روسیاہ
دیکھی جب اُسنے شانِ جلالِ محمدی

منکر ہین معجزاتِ نبی کے جو نابکار
اُنپر گریگی برقِ وبالِ محمدی

جو چاہا آپ نے وُہی اللہ نے کیا
منظور کب تھا حق کو ملالِ محمدی

نازل ہے والضحیٰ رخِ تابان کے وصف مین
واللیل وصف کاکلِ و خالِ محمدی

کی عرض یہ کہ ہو میری اُمت کی مغفرت
جسدم ہوا خدا سے وصالِ محمدی

یارانِ مصطفےٰ پہ سدا رحمتِ خدا
صلواۃ بر محمدؐ و آلِ محمدی

یارب ہمین بھی سیرتِ اصحاب ہو نصیب
تھے وہ گلِ ریاضِ خصالِ محمدی

اکدم مین فرش سے گئے عرشِ برین پہ وہ
اک پل مین آئے تھا یہ کمالِ محمدی

Marfat.com

خدام احمدی کا نہ ایسے ہون خاکپا
ہوتی نہ فتح کیون اُنہین کفار پر نصیب
دل ہون مین غلام بلال محمدی
اللہ کا کرم تھا بحال محمدی

پوچھے جو کوئی مجھسے تو کہدونگا احقیر
کوئی ہوا نہ ہوگا مثال محمدی

کر سب کو اپنے فضل سے یارب محمدی
روزہ رکھو نماز پڑھو اور حج کرو
ظلمت سے کفر کی دل کفار ہے سیاہ
کیا در نجف سخوست عصیاں کا روز حشر
نکلے خدا کا نام مرے دلسے یا رسول
ہر دم ہے کام مرا کہ خدا اور رسول ہے
امر خدا تھا حکم نبی پہ نہ چھ چلے
تلبیس سے امور کی ہے جنکو انحراف
منکر جلین بنکے نار سقر کے عذاب مین

مٹجائین کفر و شرک بنین سب محمدی
دیکر زکواۃ مال بنو جب محمدی
ایمان کے نور سے ہین ملیب محمدی
ہین ہون محمدی مرا کوکب محمدی
کہتے ہون وقت نزع مرکب محمدی
رکھتے نہین ہین غیر سے مطلب محمدی
گمراہ ہے جہان مین وہ ہے کب محمدی
دشمن ہین دین کے کب ہین وہ عقرب محمدی
روز جزا ہونگے معذب محمدی

Marfat.com

بے دین و بے ادب سے نہ ملنا تم اے حقیر
پاس اُنکی بیٹھو جو ہوں مؤدب محمدی

کب تک غمِ فراقِ نبیؐ ہم اُٹھائینگے
ہم بھی کبھی الٰہی مدینہ کو جائینگے

جو الفتِ رسولؐ میں آنسو بہائینگے
موتی کا قصرِ خلد میں وہ پائینگے

گلشن میں ہم جو نامِ نبیؐ لب پہ لائینگے
صلِّ علیٰ غُل کر کے بلبل مچائینگے

آلِ رسولِ پاک کا غم جو کر کھائینگے
محشر کو بیحساب وہ جنت میں جائینگے

ہم پڑھکے ذکرِ مولدِ سلطانِ انبیا
منکر کو خوب نارِ جہنم میں جلائینگے

لپٹی لگی نہ رکھونگا کہدونگا صاف صاف
کیا ڈر ہے تجکو شمس و قمر کر گرائینگے

کافی نظر ہے مجکو خدا اور رسولؐ کی
پروا نہیں ہو لوگ نظر سے گرائینگے

ہم توڑ ڈالینگے دلِ کفر و شرک کو
جو حکم ہے خدا و نبیؐ کا بجائینگے

ہونگے گناہگار جو محشر میں تشنہ لب
اُنکی لگی کو ساقیِ کوثر بجھائینگے

کچھ غم نہیں ہے گر ہی خود رستہ چھوڑ دے
اسکے عمل میں ہوگی فقط مستی و نیستی

Marfat.com

اپنا نہین سمجھتے ہین حضرت کو جو شفیع
روزِ جزا وہ نارِ جہنم مین جائینگے

کر دور دل سے خوف گناہونکا اے حقیر
حق بخشدیگا تجکو نبی بخشوائینگے

مجکو پہنچائے مدینہ مین جو قسمت میری
تب مین سمجھونگا یہ ہے عین سعادت میری

مجکو مداحِ نبی خالقِ اکبر نے کیا
اسلئے خلقِ خدا مین ہوئی شہرت میری

روضۂ سرورِ عالم جو مقدر میرا
مجکو دکھلائے کہین پوری ہو حسرت میری

میرا دیوان نہین نسخۂ اکسیر سے کم
کیمیا ہے یہی میری یہی دولت میری

مین گناہ گار ہون اور آپ شہِ روزِ جزا
یا نبی حشر مین رکھ لیجئے عزت میری

گر ستائینگے نکیرین لحد مین مجکو +
خود کرینگے میرے ممدوح حمایت میری

بخشدیگا مجھے خالق بطفیلِ حضرت
حشر کے روز جو کردین وہ شفاعت میری

شبِ معراج گئے عرش پہ جسدم حضرت
عرض اللہ سے کی بخشدے امت میری

حق کا ارشاد ہوا لے میرے پیارے محبوب
تیری امت کی حمایت کو ہے رحمت میری

نہ مجھے حور و ملک کی خواہش ہے نہ غلمان کی ہوس
شیفتہ جب سے نبی پر ہے طبیعت میری

Marfat.com

ہند مین ٹھوکرین کہانیکو نہ آؤن پھر کر
کاش طیبہ مین جو ہو جائے سکونت میری

نعت محبوبِ خداوندِ جہان کے باعث
میرے ہر شعر سے ظاہر ہے فصاحت میری

موت آجائے مدینہ مین مجھے بہتر ہے
ہو شہیدی کے برابر کہین تربت میری

غیر کو گر نہین الفت تو شکایت کیا ہے
جو لیگا نی ہین نہین اُنکو محبت میری

خاک ہو دادِ سخن کی مجھے اُس سے امید
دل مین حاسد کے بھری ہے جو کدورت میری

شافع روزِ جزا کا ہون ثنا خوان ہر دم
عرصۂ حشر مین جاگیر ہے جنت میری

چل مدینہ کو حقیر اب تو زیارت کیلئے
مجھسے کرتی ہے تقاضا یہی وحشت میری

یا محمدؐ ہے بہت شاق جدائی تیری
جیتے جی مجھکو نہ صورت نظر آئی تیری

دیکھکر حسنِ علیٰ سارے فرشتون نے کہا
شکل نقاشِ ازل نے جو بنائی تیری

کس لئے ہو اُسے شاہانِ جہان کی پروا
مل گئی ہے جسے یا شاہ گدائی تیری

اِک زلیخا ہوئے یوسف کی خریدار فقط
ہے خریدار مگر ساری خدائی تیری

فتح و نصرت کا دیا تجکو خدا نے خلعت
فوجِ اعدا پہ ہوئی جبکہ چڑھائی تیری

Marfat.com

مین مدینہ مین نہ پہنچا یہی حسرت ہے مجھے
میری تقدیر نے تربت نہ دکھائی تیری

حق تعالےٰ نے کیا تجکو شفیعِ محشر
عرصۂ حشر مین سب دینگے دہائی تیری

شکر صد شکر ہے اے شمعِ رہِ ملکِ ہدیٰ
کو طبیعت کو مری حق نے لگائی تیری

کیا میرا منہ ہے ثنا تیری ادا ہو مجھسے
جبکہ کرتا ہے خدا مدح سرائی تیری

انبیا کا کیا سردار تجھے خالق نے +
ساری مخلوق سے ہے شان بڑھائی تیری

مین گناہ کرتا رہون اور ہو تو میرا شفیع
یہ بُرائی ہے میری اور یہ بھلائی تیری

کسطرح چاہِ ضلالت سے نکلتی اُمت
کام آتی نہ اگر راہ نمائی تیری +

مورد قہرِ خدا ہونگے وہی حشر کی دن
جو کیا کرتے ہین بدبخت بُرائی تیری

تو مریضِ غمِ ہجرانِ شہِ دین ہے حقیر
نہ کبھی ہوگی طبیبونسے دوائی تیری

ازل کے روز سے احمد حبیبِ کبریا ٹھہرے
شفیعِ اُمتان ٹھہرے شہِ روزِ جزا ٹھہرے

سفینہ پار ہو جاویگا میرا گر عصیان سے
خدا کے فضل سے احمد نبی جب ناخدا ٹھہرے

ثنائے زلف ہے والیل قرآنسے ہوا ثابت
نہ کیونکر رد کے حضرت آفتابِ والضحیٰ ٹھہرے

Marfat.com

لقب ہے آپکا یٰسین وطٰہٰ اور مزمّل
تمامی خلق کے سردار ختم الانبیا ٹھہرے

مسیحا کو ملی رہنے کو جا چرخِ چہارم پر
شبِ معراج میں عرشِ بریں پر مصطفےٰ ٹھہرے

گدا ہین بادشاہانِ جہان سب آپکے در کے
شہنشاہِ دو عالم خاص محبوبِ خدا ٹھہرے

حبیبِ حق کو کیا نسبت ہے معشوقِ زلیخا سے
وہ ٹھہرے ماہِ کنعان اور یہ بدر الدجیٰ ٹھہرے

اُنہین کے نور سے کونین کو حقنے کیا پیدا
محمدؐ باعثِ دین موجبِ ارض و سما ٹھہرے

نبیؐ کے سایۂ دیوار کے جو خوگرفتہ ہین
تو اُنکے دل مین کیونکر خواہشِ ظلِ ہما ٹھہرے

ثنائے احمدِ مرسل بشر سے ہو رقم کیونکر
ہمارے پیشوا ممدوحِ ذاتِ کبریا ٹھہرے

حقیقت کیا ہے خوبانِ جہانکی سامنے اُنکے
حسین جتنے ہین سب سے سرورِ عالم جدا ٹھہرے

کرین کسواسطے ہم جستجو کحل الجواہر کی
ہماری آنکھ کا سرمہ حبیبؐ اُنکی خاکپا ٹھہرے

بچانا یا الٰہی گرمیِ خورشیدِ محشر سے
حقیر بیتوا زیرِ لوائے مصطفےٰ ٹھہرے

لکھا کرتا ہون نعتِ سیدِ ابرار پر سو نسے
مرے دل مین ہے عشقِ احمدِ مختار پر سو نسے

محبت کا نبیؐ کے ہے مجھے آزار پر سو نسے
حبیبِ حق کی الفت کا ہون مین بیمار پر سو نسے

Marfat.com

نہین ہے جامِ صہبا کی تمنا ساقیا مجکو
شرابِ حُبِّ احمدؐ سے ہو نمین سرشار برسونے

نسیمِ شیرِ آجائے اُڑا کر مجکو لیجائے
اِسی امید پر بیٹھا ہون مین تیار برسونے

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ کا ہر دم ثنا خوان ہون
لکھا کرتا ہون وصفِ حیدرِ کرارؓ برسونے

محبت پنجتن کی ہے مجھے اور چار کی اُلفت
مرے دلمین ہے حبِ عترتِ اطہار برسونے

سجدہ کر اُسکو محرابِ عبادت سجدہ کرتا ہون
نظر مین ہے نبیؐ کی ابروئے خمدار برسونے

بوقتِ جان کنی یا مصطفےٰ سیراب کردینا
مجھے ہے اشتیاقِ شربتِ دیدار برسونے

بلا لیجے مدینہ مین مجھے اب یا رسول اللہ
کہ مین ہندوستان مین ہون ذلیل و خوار برسونے

نہین تقدیر کہلاتی مجھے کیون تربتِ حضرت
نہین ہوتا یہ مجھپر منکشف اسرار برسونے

مدینہ مین نہ پہنچایا مجھے اے آسمان تونے
میرے بہلانے کو کرتا ہے تو اقرار برسونے

یقین ہے جرم بخشے جائینگے میرے قیامت کو
کیا کرتا ہون حمدِ ایزدِ غفار برسون سے

اُسے تیرِ الم اپنا نشانہ کر نہین سکتا
جسے عشقِ نبیؐ کا ہے لگا سوفار برسونے

دیارِ مصطفےٰ دیکھون مزارِ مصطفےٰ دیکھون
الٰہی ہے مرے لب پر یہی گفتار برسونے

خدا کے فضل سے مدّاحِ محبوبِ الٰہی ہون
نبیؐ کی مدح کے لکھتا ہون مین اشعار برسونے

Marfat.com

کوئی میرا نہین ہے ماسوائے مصطفےٰ یارو
یگانے جو کہ تھے وہ بنگئے اغیار برسون سے

تپِ دردِ جدائی مین تمہارے یا نبیؐ اللہ
حقیر بینوا ہے مضطر و لاچار برسونسے

قلم حمدِ خدا مین جبکہ گوہر بار ہوتا ہے
ہر ایک مصرع مرا سلکِ دُرِ شہوار ہوتا ہے

وہی ہے وحدہٗ حقا شریک اُسکا نہین کوئی
یہ مضمون آیتِ قرآن سے صاف اظہار ہوتا ہے

نہین ہم قائلِ تثلیث یکتائی پہ مائل ہین
وہ مشرک ہے جسے توحید سے انکار ہوتا ہے

مری رحمت سے نا امید مت ہو اے گنہگارو
یہ ارشادِ جنابِ ایزدِ غفار ہوتا ہے

یہ ہے صل علیٰ پڑھنے کا موقع اے مسلمانو
یہان ذکرِ جنابِ سید ابرار ہوتا ہے

برستی ہے وہان چار و طرف سے رحمتِ باری
جہان وصفِ جنابِ احمدِ مختار ہوتا ہے

نہون مجبور کیون کفار و مشرک اہلِ ایمان سے
پئے اعدائے دین ہر اک مسلمان خار ہوتا ہے

کفایت ہے خدا اور مصطفےٰ کی دوستی ہمکو
مصیبت مین نہین کوئی کسیکا یار ہوتا ہے

خدا حامی ہے میرا اور معین ہیں سرورِ عالم
ستانے سے ترے کیا کنبۂ دوار ہوتا ہے

نہون شاداں اہلِ عصیان کیون زمانِ سرورِ عالم
قیامت مین شفاعت کیلئے تیار ہوتا ہے

Marfat.com

حقیر اُسکا نشانہ بنگیا سینہ مخالف کا
میرا ہر شعر دشمن کیلئے سو فار ہوتا ہے

خدا کی ذات مین فانی محی الدین جیلانی
نبیؐ کے لختِ دل حسنین اور زہرا کے پیارے ہین
ضیائے شمعِ بزمِ قدسیان ہین مشعلِ عرفان
وہی ہین غوثِ اعظم نام عبدالقادر اُنکا ہے
مرے آقا مرے مولا مرے حامی مرے مونس
ثنا خوانِ ہر ولی اُنکا خدا ہے جوہری اُنکا
فروغِ عالمِ کثرت نہالِ گلشنِ وحدت
گروہِ اولیاؤ اصفیاؤ اتقیا مین ہے
ہوئے اقطاب جتنے سب تمہارے زیرِ فرماں ہین
تمہارے در پہ جو آیا ہوئی اکرم مین وہ اُسکی
بہارِ بوستانِ دینِ احمدؐ ذاتِ والا ہے

سراپا فیضِ رحمانی محی الدین جیلانی
شہِ مردان کے ہین جانی محی الدین جیلانی
چراغِ نورِ ایمانی محی الدین جیلانی
لقبِ محبوبِ سبحانی محی الدین جیلانی
جنابِ غوثِ صمدانی محی الدین جیلانی
دُرِ دریائے عرفانی محی الدین جیلانی
اُگل رمزِ خداوانی محی الدین جیلانی
تمہاری ذات لاثانی محی الدین جیلانی
کہ ہو تم قطبِ ربانی محی الدین جیلانی
پریشانی و حیرانی محی الدین جیلانی
گلستانِ مسلمانی محی الدین جیلانی

Marfat.com

جسے ہو آپکا دیدار حاصل کیون نہو اسکو
میسر قربِ حقانی محی الدین جیلانی

آدا میری زبان سے ہو سکے یہ غیر ممکن ہے
تمہاری منقبت خوانی محی الدین جیلانی

ہوئے حور و ملک شیدا بنائی تھی خدا نے جب
تمہاری شکل نورانی محی الدین جیلانی

تمہین ہو شاہِ اقلیمِ ولایت تمکو حاصل ہین
سریر و تاجِ سلطانی محی الدین جیلانی

تمہارا ہو کرم جسپر خدا کا لطف ہو اُسپر
وہ ہے مقبول یزدانی محی الدین جیلانی

مددگارِ حقیر بینوا دونو جہان مین ہین
جناب پیرِ پیرانی محی الدین جیلانی

تمہاری شکل کا نقشہ معین الدین اجمیری
میری آنکھون مین ہے پیرا معین الدین اجمیری

میسر جیتے جی ہو مجکو سیرِ گلشنِ جنت
جو دیکھون آپکا روضہ معین الدین اجمیری

خدا اور مصطفےٰ کیواسطے دکھلائے مجکو
جمالِ باکمال اپنا معین الدین اجمیری

تمہارے در پہ جو آیا ہوئی حاجت روا اُسکی
کوئی خالی نہین پیرا معین الدین اجمیری

بلندی اپنی بھولے سرو گلشن مین اگر دیکھی
تمہارا قامتِ زیبا معین الدین اجمیری

تمہارے سلسلہ مین جو کہ داخل ہو گیا اسکو
نہین کچھ حشر کا کھٹکا معین الدین اجمیری

Marfat.com

روان ہے ہر طرف ہر اک ولی سیراب ہے اس سے
تمہارے فیض کا دریا معینؒ الدین اجمیری

جو برسے آپکا ابرِ کرم سرسبز ہو جاوے
میرا باغِ تمنا یا معینؒ الدین اجمیری

مجھے امید ہے روشن ہو میرا دیدۂ باطن
جو دیکھوں آپکا جلوا معینؒ الدین اجمیری

تمہاری ذاتِ اقدس کا سہارا جسکو ہے ہر دم
اُسے کیا غیر کی پروا معینؒ الدین اجمیری

حقیر اجمیر میں چلکر پڑا ہوں منقبت کو تم
صلا دینگے تمہیں اسکا معینؒ الدین اجمیری

ہے جس بشر کے دل میں محبت رسولؐ کی
حاصل ہے ہر دم اُسکو زیارت رسولؐ کی

کس طرح میں نہ سمجھوں اُسے دشمنِ خدا
ہے جس شقی کے دل میں عداوت رسولؐ کی

جس طرح بندگی ہے خدا کی اُسیطرح
ہے فرض عین ہم پہ اطاعت رسولؐ کی

مدّاح اُنکا جب ہو خداوندِ دو جہان
کیونکر ادا کسی سے ہو مدحت رسولؐ کی

کافی ہے عاصیوں کو یہ دونوں بروزِ حشر
رحمت خدا کی اور شفاعت رسولؐ کی

معراج میں خدا سے ہمیں بخشوا لیا
اللہ رے بلندیٔ ہمت رسولؐ کی

کیا رشک ہوویگا اُمم سابقہ کو جب
محشر میں بخشی جاویگی اُمت رسولؐ کی

Marfat.com

شرمندگی سے کعبہ کے بُت سرنگون ہوئے
جسدم ہوئی عرب میں ولادت رسُول کی

اسلام حق عیان ہوا اور کفر مٹ گیا
چمکی جہان میں جبکہ رسالت رسُول کی

ہو کس زبان سے شکر ادا آپکا ہمیں
ایمان و دین ملا ہے بدولت رسُول کی

اصحاب چار آپکے ہیں مقبولِ کبریا
حاصل ہر ایک کو تھی نیابت رسُول کی

بوبکرؓ کا خطاب ہے صدیق اسلئے
کی سب سے پہلے اُسنے صداقت رسُول کی

عادل لقب ہے اُسکا تو فاروق ہے خطاب
قایم رہی عمرؓ سے عدالت رسُول کی

گر اک سخی ہے ایک ہے سردار اشجعین
عثمانؓ اور علی پہ تھی شفقت رسُول کی

حسنین اور فاطمہ ہیں حضرتِ نبی
الفت ہے اُنکی خاص محبت رسُول کی

مدّاح ہوں نبی کا جو محبوبِ خلق ہوں
ہے مجھ غریب پر یہ عنایت رسُول کی

کیوں خوفِ منکرین سے ہو دل مرا دھڑکا
ہر سمت سر پہ ہے حمایت رسُول کی

ہوتی ہے مسجدوں میں جو تکبیر اور اذان
بجتی ہے جبکہ نوبت رسُول کی

تقدیر یاوری جو کرے اپنی اے حقیر
طیبہ میں جاکے دیکھیں گنبد رسُول کی

Marfat.com

الٰہی بغض ہووے جسکو یارانِ پیمبر سے
فلک سے ابرِ لعنت ہر دم اُس ملعون پر برسے

جدا سمجھے صحابہ کو علیؓ مرتضےٰ سے جو
نہیں شیرِ خدا راضی ہیں ہرگز اُس بداختر سے

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ راضی نبیؐ سے ہیں
نبیؐ شاداں ہیں بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ حیدرؓ سے

جو ہے اِن چار کا دشمن وہ دشمن ہے پیمبرؐ کا
برستی لعن ہے اُسپر سدا اللہ کے گھر سے

وُہی ایمان میں کامل ہے وُہی دیندار ہے پکا
ہے الفت جس بشر کو حضرتِ صدیقؓ اکبر سے

عمرؓ کا وصف لکھنے کی نہیں طاقت ہے انساں کو
کہ اُنکی مدح روشن ہے کلامِ پاکِ داور سے

وہ ہے بحرِ سخاوت جسکا نامِ پاک ہے عثمانؓ
نہیں خالی پھرا سائل کوئی اُس شاہ کے در سے

عداوت ہے ولا جسکو علیؓ سے بس وہ ناری ہے
قیامت میں نہ وہ سیراب ہووے گا جامِ کوثر سے

مدد کو تیری صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ حیدرؓ ہیں
حقیر اب خوف کیا تجھ کو عذابِ روزِ محشر سے

مدینہ کا کہا رستہ جائے جسکا بھی چاہے
وہ اپنا سر کرے خم کو جھکائے جسکا جی چاہے

خدا کے سامنے پڑ کر منائے شافعِ عالم
قیامت کو جگر جسنے شہِ بطحا کا جی چاہے

حمایت کا رسولِ اللہ کی جلوہ سلیمت ہے
مرا گھر ہے گلا دشمن ستائے جسکا جی چاہے

Marfat.com

چلے جائیں گے سر کے بل سُنانے ذکرِ حضرت کا
ہمیں مولود پڑھنے کو بلائے جسکا جی چاہے

پہنسی ہے لیلِ دل دامِ گیسوئے محمدؐ مین
نہ چھوٹے گا کبھی ہرگز چھڑائے جسکا جی چاہے

شفاعت سے نبیؐ کی ہوکے منکر روزِ محشر کو
گہر اپنا نارِ دوزخ مین بنائے جسکا جی چاہے

غزل ایسی کسی سے اب نہ ہوگی نہ ہوگی
حقیر مدح خوان کا منہ چڑائے جسکا جی چاہے

غم بہت دیتا ہے چرخِ ستم ایجاد مجھے
یا رسولؐ دوسرا کیجئے دل شاد مجھے

ہند سے اب تو مدینہ مین بلا کر شاہا
کیجئے ہر خدا رشتے سے آزاد مجھے

آپکا چھوڑ کے در جاؤن کہان اے سرور
یا نبیؐ کافی ہے بس کیجے امداد مجھے

زائرِ در ہوکے نہ تم روضۂ حضرت سے پھرو
خوب جی کھول کے کر لینے دو فریاد مجھے

کشتۂ جنبشِ ابروئے نبیؐ ہون یا اللہ
قتل کر سکتا نہین خنجرِ فولاد مجھے

قمریِ سروِ قدِ احمدِ مرسل ہون مین
دیکھا آیا نظر باغ مین شمشاد مجھے

سنکرِ مجلسِ میلادِ نبیؐ ہین جو شریر
شیخ مسجد کی نظر آئی وہ اولاد مجھے

یا خدا ہند مین کب تک مین رہونگا برباد
شہرِ طیبہ مین کہان جلد کرا دے مجھے

Marfat.com

بلبلِ گلشنِ نعتِ شہِ لولاک ہوں مین
خونِ گلچین ہے نہ کچھ دہشتِ صیاد مجھے

خون ہوا اشک تپِ ہجرِ نبی سے میرا
بیشتر کیلئے دکھلاتا ہے فصاد مجھے

دامنِ زلفِ شہِ کونین کا ہون جبکہ اسیر
پھر پہناتے ہین یہ کیون بیڑیان صیاد مجھے

ایک بزمِ شہادت کی دو یم جلس غوث
اور خوش آئی دلا محفلِ میلاد مجھے

روضۂ غوثِ معظم کا کرون نظارہ
پھر چلے بادِ صبا جانبِ بغداد مجھے

یا محمد مرے منہ سے ہے نکلتا اسمِ
جبکہ درپیش کوئی آتی ہے اُفتاد مجھے

ہے میرے دلمین جو تصویرِ نبی کا نقشہ
کیون نہ تسلیم کرین مانی و بہزاد مجھے

ذکرِ میلادِ نبی دلکو ہے میرے شیرین
کچھ پسند آتا نہین قصۂ فرہاد مجھے

درد ہے نعتِ نبی میرا وظیفہ ہے وہ دوا
اور اب چاہیے کیا مجمعِ اوراد مجھے

یا نبی پھر خدا کیجے مدد آپ مری
کر دیا گردشِ افلاک نے برباد مجھے

سامعین شکوہ اگر ہون مرے اشعار پسند
مین پڑہون نعتِ نبی ہو اگر ارشاد مجھے

ذاکر و حامد و انوار مذاق و شائق
نعت گوئی مین کہا کرتے ہین اُستاد مجھے

اس غزل پر ہے مری دست بطار و کاوش
گو سخن کی مرے حسادنے دین داد مجھے

Marfat.com

اسقدر مجھسے جرائم ہوئے اے میرِ خدا
کچھ حساب اُنکا نہین یاد نہ تعداد مجھے

یا خدا تجھسے حقیر اب یہ دعا مانگتا ہے
تیرا محبوب مدینہ مین کرے یاد مجھے

فدا ہون دلسے اُسپر جو حبیبِ کبریا ئی ہے
سبب یہ ہے کہ میرے لب پہ ذکرِ مصطفائی ہے

وہی سر ہے کہ جس سر مین ہے سودا عشقِ حضرتکا
وہی دل ہے کہ جسمین الفتِ احمد سمائی ہے

نکلتی ہے صدائے یا محمد میرے سینے سے
اِسی کے فیض سے حاصل مجھے دلکی صفائی ہے

بلا اُسکو جہان مین مرتبہ جم اور سکندر کا
جسے حاصل شہ لولاک کے در کی گدائی ہے

نہین ہے خوف ہمکو گرمیِ خورشیدِ محشر کا
ہمارے واسطے اُسدن لوائے مصطفائی ہے

گنا ہونکو مرے شرم آئیگی مجھسے قیامت مین
کہونگا جب شفیعِ روزِ محشر کی دہائی ہے

شفیع المذنبین ہو یا محمد حق تعالےٰ سے
خطائے امتِ عاصی تمہین نے بخشوائی ہے

ابوبکر و عمر عثمان علی کے واسطے شاہا
مری امداد کو پہنچو دمِ مشکلکشائی ہے

تمہین نے بخشوائی ہے خطائے آدم و حوا
تمہین نے نوح کی کشتی دمِ طوفان بچائی ہے

بلا لیجے مدینہ مین بتصدق آلِ اطہر کا
تمہارے در پہ بھکاری سوالی آج آئی ہے

Marfat.com

برائے غوثِ اعظم یا محمدؐ ہو کرم مجھپر
غمِ واندوہ سے میری طبیعت تنگ آئی ہے

اگر تصویر حضرت جب کہا نقاشِ قدرت نے
مرے محبوب بنئے کیا تری صورت بنائی ہے

شبِ معراج پہنچے اُسجگہ پر احمدِ مرسل
نہین جسجا تلک روح الامین کی بھی رسائی ہے

ہوئے رہنما حضرتؐ تو ملتی راہ حق کیونکر
طفیلِ رحمتِ عالم ہدایت سب نے پائی ہے

ہو گر میم احمدؐ مین احد سب کو نظر آوے
مجھے یہ مرشدِ کامل سے بات اک ہاتھ آئی ہے

نہوتے وہ ہویدا کچھ نہوتا باغ دنیا مین
طفیلِ سرورِ عالم ہوئی ساری خدائی ہے

مثالِ شمع اُسکا خانۂ دل کیون نہو روشن
شہ کون و مکان سے جس بشر نے لو لگائی ہے

یہ اک دنیا ہے تاثیر اُنکے خاکِ پائے اقدس کی
برائے کورِ چشمان عین آنکھونکی دوائی ہے

محبو سرکے بل ہو محفلِ میلاد مین حاضر
یہان ہر اک مسلمان کی ہوئی حاجت روائی ہے

کہا شاباش اُسنے مرحبا صد مرحبا مجکو
کہ مینے جس بشر کو نعت احمدؐ کی سُنائی ہے

میرا دیوان نہو مقبول کیونکر درگہِ حق مین
جو کی حضرت کی مینے عمر بھر مدحت سرائی ہے

فضائل ہون بیان اُس شہر کے کسطرح انسانے
قسم جسکی کلام اللہ مین خالق نے کہائی ہے

الٰہی روضۂ احمدؐ پہ اُسکو جلد پہنچا دے

Marfat.com

حقیر ناتوان پر شاق ابا اُنکی جدائی ہے

محمدؐ کو خدا نے نور سے اپنے بنایا ہے
اُنہین کے نور کا سب خلق مین جلوہ دکھایا ہے

محمدؐ مصطفےٰ کا نام مجکو دلسے بھایا ہے
محبت اُنکی عشق اُنکا مرے دلمین سمایا ہے

نہین روزِ قیامت کا ہمین کچھ اے واعظ خوف
شہ روزِ جزا کا ہم گنہگار و نپہ سایا ہے

لکھا جبرئیلؑ نے اُنسے شبِ معراجمین آکر
چلو عرشِ معلا پر تمہین حق نے بُلایا ہے

گئے جسدم پیشِ حق جناب سرورِ عالم
سیہ کارانِ امت کو خدا سے بخشوایا ہے

نہین محتاج وہ رہنے کا ہرگز دین و دنیا مین
درِ فیضِ محمدؐ پر جو سائل ہوکر آیا ہے

ملیگی اُسکو جنت اور بچیگا نارِ دوزخ سے
جناب احمدِ مرسل سے جسنے دل لگایا ہے

چھڑا دو پنجۂ غم سے حبیبِ کبریا مجکو
بہت ہی گردشِ گردون دون اب ستایا ہے

حقیرِ ناتوان کی یا نبیؐ لیجے خبر جلدی
تمہارے ہجر کے غم سے نہایت تنگ آیا ہے

بتا دین ہم جناب احمدِ مرسل کو کیا سمجھے
شہ ہر دو سرا سمجھے حبیبِ کبریا سمجھے

محمد مصطفےٰ کو ہم امامِ انبیا سمجھے
رسولِ پاک کو شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ سمجھے

Marfat.com

شہ لولاک ہین آپ اور جو اصحاب حضرت ہین
اونہین نور نبی سمجھے انہین نور خدا سمجھے

اُسے کیا نار دوزخ کا خطر ہے روز محشر کو
جو احمد مجتبےٰ کو شافع روز جزا سمجھے

وہ کافر ہے وہ مشرک ہے وہ ملعون ہے وہ قہری ہے
محمد مصطفےٰ کو جو نہ محبوب خدا سمجھے

غم و درد و الم سے وہ رہے محفوظ عالم مین
جو کوئے احمد مختار کو دار الشفا سمجھے

ابوبکر و عمر عثمان علی ارکان ایمان ہین
ہم ان چارونکو مقبول جناب کبریا سمجھے

اُسیکی مغفرت ہوویگی روز حشر کو بیشک
رسول اللہ کو جو کوئی اپنا رہنما سمجھے

ہمیشہ اے حقیر اُس سے ہے راضی خالق اکبر
محمد مصطفےٰ کو جو کہ اپنا پیشوا سمجھے

نعت احمد ساری محفل کو سنا دون تو سہی
مثل مجنون سبکو دیوانہ بنا دون تو سہی

الفت دنیا دون جانے مٹا دون تو سہی
نقش حب مصطفےٰ کو دل مین جا دون تو سہی

گر تڑپنا مین رہا ہجر نبی مین رات دن
آسمان کو آہ و نالے سے ہلا دون تو سہی

یون تو وہ دیوانہ ہون عشق صبا سے لاکھ مین
ٹکڑے دامن کر گریبانکے اڑا دون تو سہی

سنکرون دشمن ہین مجھسے کہیں سکتے ہین اگر
جوہر تیغ زبان انکو دکھا دون تو سہی

Marfat.com

لشکرِ اعداءِ دین میرے مقابل مین جو آئے
یا محمدؐ کہہ کر اکدم مین بہگادون توسہی

گور باطن جو ہین وہ آوین تو میرے روبرو
رتبۂ محبوبِ حق اُنکو سُجہا دون توسہی

تاب کیا حاسد کی مارے لاف میرے سامنے
نعت کے میدان مین چپکے چپڑا دون توسہی

گر مدینہ مین خدا پہنچائے مجکو ایکبار +
تجکو اے ہندوستان دلسے بُہلا دون توسہی

گردِ روضہ کے پہرون نظارۂ گنبد کرون
اپنی جانکو عشقِ احمدؐ مین مٹا دون توسہی

خواب مین گر دیکہہ پاؤن مین جمالِ احمدیؐ
اپنے سر کو اُنکے قدمون پر جہکا دون توسہی

واعظو کیون نارِ دوزخ سے ڈراتے ہو مجھے
ٹہنڈی آہون سے جہنم کو بجہا دون توسہی

جب مِلا تاجِ شفاعت حق سے حضرتؐ نے کہا
حشر مین کل عاصیونکو بخشوا دون توسہی

حرمنِ عصیانِ امت کو بروزِ بعث و نشر
آتشِ برقِ شفاعت سے جلا دون توسہی

تشنہ لب ہونگے جو میرے امتی روزِ جزا
منہ سے اُنکے مین لبِ کوثر ملا دون توسہی

مدح حضرتؐ کی سُنا کر پیشِ خالق اے حقیر
خلد مین نقشہ سکونت کا جما دون توسہی

دل مین ہر دم رہے حضرتؐ کا خیال اچہا ہے
آپکا جو کہ ہوا محوِ جمال اچہا ہے +

Marfat.com

نعتِ پاک شہِ لولاک پڑھا کر اے دل
مغفرت کے لئے اِس فن کا مآل اچھا ہے

بدلے اکسیر کے گر خاکِ مدینہ ملجائے
سیم و زر سے یہ مرے واسطے مال اچھا ہے

جا کے جس بزم میں پڑھتا ہو نعیمؔ نعتِ احمدؐ
سُن کے سب کہتے ہیں یہ تجھ میں کمال اچھا ہے

دانت الفت میں اویسِ قرنی نے توڑے
جان دی عشقِ محمدؐ میں بلال اچھا ہے

صفتِ ابروئے و چشمانِ نبیؐ کو پڑھ کر
شکلِ بسمل جو تڑپتا لوٹوں تو یہ حال اچھا ہے

سایہ طوبےٰ کا رہے تجکو مبارک واعظ
واسطے میرے مدینہ کا نہال اچھا ہے

منکرِ مجلسِ مولد کے جلانے کے لئے
جبکہ آجائے اگر اُسپہ جلال اچھا ہے

دوستانِ شہِ ابرار سے الفت ہو مدام
دشمنوں سے جو رہے اُنکے ملال اچھا ہے

فاسق و فاجر و ظالم تھا یزید بدبخت
کون کہتا ہے کہ وہ دشمنِ آل اچھا ہے

وصفِ محبوبِ الٰہی میں جو ہے میرا کلام
گر ہو مقبول خدا تو یہ مقال اچھا ہے

بانیٔ گوہرِ مقصود عطا ہو مجکو
تجھ سے جا کے کروں کیونکر سوال اچھا ہے

قتل کو اسکے وہ ہو تیغِ دو دم کی صورت
جبکہ ابرو کسی مہ وش کا ہلال اچھا ہے

ہے شہِ مشرب و بطحا سے عداوت جسکو
اُسکی خرمن پہ گرے برقِ زوال اچھا ہے

Marfat.com

جو نہیں ہے سرِ گیسوئے محمدؐ کا اسیر
سر سے پا تک وہ گرفتارِ بلا ہوتا ہے

صدمۂ ہجر نبیؐ اب نہیں اٹھایا جاتا
ہو مسیر جو مجھے اُنکا وصال ایسا ہے

کاشنِ جنت گلستانِ رسول اللہ ہے
جو کہ رضوان ہے وہ دربانِ رسول اللہ ہے

طاقتِ مخلوق کیا جو وصف اُنکا لکھ سکے
خالقِ اکبر ثنا خوانِ رسول اللہ ہے

ہالۂ خورشیدِ محشر کا نہیں اُسکو خطر
جسکے سر پر ظلِ دامانِ رسول اللہ ہے

لوح ہے یا عرش ہے سینہ مبارک آپکا
بے خس و خاشاک میدانِ رسول اللہ ہے

کیا زبان میری کروں میں رتبۂ حضرتؐ بیان
جب خدا خود مرتبہ دانِ رسول اللہ ہے

انبیا میں کس کو فرمایا خدا نے مصطفیٰؐ
یہ لقب واللہ ثنا خوانِ رسول اللہ ہے

ہے کتاب اللہ کا نبی اور حدیث مصطفیٰؐ
حکم حق ہے جسکو وہ فرمانِ رسول اللہ ہے

مرتبہ اُسکا شہید ایسے فرد کا کیا کہنا
جان اور دل جسپہ قربانِ رسول اللہ ہے

جن و انسان حور و غلمان اور ملائکہ اور یہ
بلکہ جسکو وہ خواہانِ رسول اللہ ہے

یا الٰہی جلد تر پہنچا مدینہ میں ہمیں
یہ تمنائے غلامانِ رسول اللہ ہے

Marfat.com

بخشوایا حق سے امت کو شبِ معراج مین
کس قدر ہم پر یہ احسانِ رسول اللہ ہے

ایک انگشتِ شہادت سے کیا شق القمر
قدرتِ حق ہے کہ یہ شانِ رسول اللہ ہے

ہین زمین و آسمان روشن اُسکے نور سے
جلوہ گر ہر سمت لمعانِ رسول اللہ ہے

طور پر موسیٰ گرے غش کھاکے جسکو دیکھکر
وہ جمالِ روئے تابانِ رسول اللہ ہے

قیصر و اسکندر و دارا کی وہ عزت نہین
جو کہ توقیرِ گدایانِ رسول اللہ ہے

یا الٰہی حشر مین ہمراہ اُسکے مین اُٹھون
جو گروہِ خاکساران رسول اللہ ہے

بلبل و مہر و مہ و پروانہ ہین جسپر نثار
وہ گلِ شمعِ شبستانِ رسول اللہ ہے

فاطمہؓ زہرا مین دل اور ہے جگر انکا حسنؓ
اور حسینؓ ابن علیؓ جانِ رسول اللہ ہے

آلِ احمدؐ کی محبت ہے اُسکو اے حقیر
جسکے دل مین حُبِّ یارانِ رسول اللہ ہے

دستگیرِ بینوایان مصطفےٰ پیدا ہوئے
آج وہ زینت دہِ عرشِ علا پیدا ہوئے

جنکے در پر سر جھکائینگے سلاطین جہان
اب وہ سلطانِ سریرِ کبریا پیدا ہوئے

صفِ حق سے رکھتے ہین سب انبیا جو شرف
وہ عرب مین آج فخرِ انبیا پیدا ہوئے

Marfat.com

رونقِ ایمان ہوئی جنکی سبب سے آج وہ
قبلۂ دین کعبۂ صدق و صفا پیدا ہوئے

لات و عزّا کی ملی توقیر و عزت خاک مین
جسکے ہڑی وہ بُت شکن خیر الورا پیدا ہوئے

جن کی باعث ہم گنہگارونکی ہوگی مغفرت
وہ شفیعِ روزِ محشر مجتبےٰ پیدا ہوئے

شادمان ہین سب ملک ہے حور و غلمانکو سرور
کھلتے ہین خوش ہوکے محبوبِ خدا پیدا ہوئے

مومنو تعظیم کو اُسوقت ہو جاؤ کھڑے
جبکہ تم سُنلو شہِ ہر دوسرا پیدا ہوئے

یہ صدائے تہنیت ہے ہر طرف سے اے حقیر
خلق کے رہبر جہان کے رہنما پیدا ہوئے

ولائے مرتضےٰ جسکو نہین ہے
نہین انسان وہ ابلیس لعین ہے

ہمین کیا تشنگیٔ حشر کا غم
علیؑ ساقیٔ کوثر یا الیقین ہے

پس از صدیقؓ اور فاروق و عثمان
وہی بیشک نبیؐ کا جانشین ہے

لقب ہے حیدر و صفدر علیؑ نام
حبیبِ رحمۃ اللعالمین ہے

ہوا ہے خیبر شکن لاریب اے دل
وہ بیشک قاتلِ اعدائے دین ہے

یہ کیا شیرِ خدا نے
یہ اُنپر افترائے مفترین ہے

Marfat.com

جسے ہو آلِ احمدؐ سے عداوت
وہ سردارِ گروہِ مشرکین ہے

حسنؓ کی کیا ثنا ہو مجھ سے تحریر
سپہرِ شرع کا ماہِ مبین ہے

لکھون وصفِ حسینؓ ابنِ علیؓ کیا
کہ وہ مہرِ نبوت کا نگین ہے

نہ کیونکر ہین اُسے بیدین سمجھون
کہ اصحابون سے جسکو بغض و کین ہے

گنہگارون کو محشر کا نہین غم
رسولِ حق شفیع المذنبین ہے

علیؓ مرتضیٰ ہین تیرے حامی +
حقیر ناتوان تو کیون حزین ہے

رقم کب وصف ہو مجھسے ترا یا شاہ جیلانی
ملک کرتے ہین ہر دم عرش پر تیری ثنا خوانی

تمہین ہو خلق کے حاجت روا یا غوثِ صمدانی
مری مشکل کرو آسان محی الدین جیلانی

مجھے بغداد مین بلواؤ یا محبوبِ سبحانی
دکھادو روضۂ اقدس مجھے یا شاہِ جیلانی

تمہارا ہی لقب ہے غوثِ اعظم قطبِ ربانی
تمہین ہو دونو عالم مین شہا بیمثل و لاثانی

تمہارا ہے جو دشمن وہ شقی دشمن علیؓ کا ہے
وہ بیشک قاتلِ حسنینؓ ہے اور گبر و نصرانی

تمامی مشکلین آسان ہوئے ہین اُسکی اکدم مین
پکارا صدق سے جسنے تمہین یا شاہِ گیلانی

Marfat.com

مجھے دریائے غم سے شاہ اب جلدی نکالو تم
نہایت دلکو رہتی ہے مرے ہر دم پریشانی

دعا یہ مانگتا ہون آپ سے مین با تمدن ہر دم
میسر ہو شہا مجکو تمہارے در کی دربانی

حقیر اب دردِ ہجران مین پڑا ہر دم تڑپتا ہے
اَسے دیدار کہلا دو محی الدین جیلانی

کس سے ہو مدح و ثنا تحریر میرے پیر کی
کون جانے جز خدا توقیر میرے پیر کی

ہو گیا روشن جہان اُنکے چراغِ فیض سے
فرش سے تا عرش ہے تنویر میرے پیر کی

قم باذنی گر وہ فرمائین تو مردے جی اُٹھین
کیا ہی رکھتی ہے زبان تاثیر میرے پیر کی

حاکمِ ملکِ ولایت آپ ہین پھر کیون نہون
زیرِ فرمانِ حکومت پیر میرے پیر کی

بُت پرستی چھوڑ دے اور کلمۂ طیب پڑھے
برہمن گر دیکھ لے تصویر میرے پیر کی

ہے مُرید و نکو وہ دستاویز و مُہرِ مغفرت
ہاتھ آجائے اگر تحریر میرے پیر کی

قصرِ جنت باغِ جنت کوثر و غلمان و حور
ہے ازل کے دن سے یہ جاگیر میرے پیر کی

سلسلہ بغداد کے جانے کا ہاتھ آیا مجھے
کھینچ کر لیجائیگی زنجیر میرے پیر کی

مالکِ تقدیر بھی کر لیتا تھا منظور اُسے
ہوتی تھی جس کام مین تدبیر میرے پیر کی

Marfat.com

اولیا کا آپکو سردار حقنے کردیا + ہر ولی سے بڑھ گئی تقدیر میرے پیر کی
سرورِ عالم نے اُنکے دوش پر رکھا قدم + یہ ہوئی معراج مین توقیر میرے پیر کی
ہین وہ آلِ مصطفےٰ اور خاص اولادِ علیؑ + اسلئے ہے خلق دامنگیر میرے پیر کی
دستگیرِ بیکساں ہین محی الدین مصطفےٰ + کیون نہ دین تعظیم جملہ پیر میرے پیر کی
بعد بارہ۱۲ سال کے بڑھیا کی زندہ کی برات + ہے کرامت خلق مین تشہیر میرے پیر کی
کیون نہ بنجا تا ہدف اُسکا درِ مقبولیت + ہتھی دعا گویا مثالِ تیر میرے پیر کی
کب خیالِ صورتِ غیر اِس مرقع مین سمائے + ہے مرے دل پر کھنچی تصویر میرے پیر کی
کرتے تھے حضرت مریدونکے لئے دن بھر دعا + تھی عبادت شبکو دامنگیر میرے پیر کی
مصطفےٰ ہین اُنکے نانا مرتضےٰ ہین اُنکے جد + اور ہین دادی مادرِ شبیر میرے پیر کی
جیتے جی جنت ہے حاصل آستانہ پاک پر + ہے نمونہ خلد کا تعمیر میرے پیر کی
کیون نہ اوراقِ فلک سے مین اُسے تشبیہ دون + جس ورق پر مدح ہو تحریر میرے پیر کی
سیم و زر کی کیا حقیقت ہے محبون کیلئے + بنگئی خاکِ قدم اکسیر میرے پیر کی
خود بخود بے ضرب کٹجائے سرِ اہلِ نفاق + ہو برہنہ گر کہین شمشیر میرے پیر کی

Marfat.com

ذبح بے شمشیر ہوں کفار و مشرک یکقلم
رکہتی ہے یہ خاصیت تکبیر میرے پیر کی

سب بلیغانِ جہان اپنی بلاغت بہولجائین
پُر فصاحت گر سنین تقریر میرے پیر کی

اِسم عبد القادر اُنکا غوثِ اعظم ہے خطاب
ہین شہِ جیلان یہ ہے تفسیر میرے پیر کی

جو کہ ہین مکار لامذہب وہابی بے حیا
منزلت کیا جانے وہ بے پیر میرے پیر کی

دُرّۂ فاروق سے اُسکی خبر لون اے حقیر
جو کوئی مُرتد کرے تحقیر میرے پیر کی

بشر سے کیا بیان ہو عظمتِ محبوبِ سبحانی
خدا خود جانتا ہے شوکتِ محبوبِ سبحانی

فلک پر ہین فرشتے جتنے سب اُنکی ثنا خوان ہین
کرے انسان پھر کیا مدحتِ محبوبِ سبحانی

غش آیا سب فرشتون کو خدا خود ہو گیا شیدا
کہنچی بمثل جسد م ہیئت محبوبِ سبحانی

کیا محبوب اپنا اور محی الدین لقب بخشا
خدا کو بہا گئی جب صورتِ محبوبِ سبحانی

بچا لینگے جہنم سے اُسے روزِ قیامت کو
کرے جو صدق دلسے بیعتِ محبوبِ سبحانی

پھرے جو خاندانِ قادریہ سے کوئی نادان
رہے اُسپر ہمیشہ لعنتِ محبوبِ سبحانی

مخالف غوثِ اعظم کا عدو شیرِ خدا کا ہے
علی نسکی ہے محبت الفتِ محبوبِ سبحانی

Marfat.com

جگر دشمن کا دو ٹکڑے ہو سنکر نام حضرتکا
ہے بیشک بیتِ حق بیتِ محبوبِ سبحانی

وہ سو مردے کہ ہین زندہ صدائے قم باذنی سے
کروں مین کیا بیانِ قدرتِ محبوبِ سبحانی

ہر اک مشکل ہوئی آسان کیا جب ورد نام اُنکا
مریدون پر ہے بیحد شفقتِ محبوبِ سبحانی

برات اکدم مین بڑھیا کی نکالی جبکہ دریا سے
ہوئی سارے جہانمین شہرتِ محبوبِ سبحانی

نہ پھیرا در کو خالی دیا ابدال کا رتبہ
بنائی کیا خدا نے ہمتِ محبوبِ سبحانی

سوا اُس در کے ہم جائین کہان امداد کو اپنی
ہمین درکار ہے بس نصرتِ محبوبِ سبحانی

فزون تر از شبِ قدر اُسکو مین سمجھون کہ جس شبکو
مجھے ہووے میسر رویتِ محبوبِ سبحانی

خجالت سے قیامت تک اُٹھائے پھر نہ سر اپنا
جو دیکھے سرو سروِ قامتِ محبوبِ سبحانی

وہ ہین لختِ دلِ حسنین اور زہرا کے پیارے مین
دلا عالی نسب ہین حضرتِ محبوبِ سبحانی

جنابِ حق تعالےٰ کی ہو رحمت اُنپر اور اُنپر
سلام اُسپر کہ جو ہو عترتِ محبوبِ سبحانی

اطاعت اُنکی واجب ہو گئی جملہ مریدونپر
اطاعت ہے نبی کی طاعتِ محبوبِ سبحانی

ابھی زنار توڑین بت پرستی سے کرین توبہ
اگر کفار دیکھین صولتِ محبوبِ سبحانی

نہین گمراہ کر سکتا کبھی اُنکے مریدونکو
کہ ہے ابلیس کو بھی دہشتِ محبوبِ سبحانی

Marfat.com

گئے جسدم وہ جنت کو ہوا غل جن و انسا مین
قیامت سے نہین کم رحلتِ محبوبِ سبحانی

ہوئی مقبول توبہ شیخ صنعا کی بصد زاری
جو کی بارہ برس تک خدمتِ محبوبِ سبحانی

بڑہائی اُنکی عزت حقنے ایدل جملہ ولیون مین
وہ بیدین ہے کرے جو ذلتِ محبوبِ سبحانی

ہر اک جا روزہ افطارہ تہا جا کر ماہِ رمضان مین
ہوئی ستر جگہ تھی دعوتِ محبوبِ سبحانی

نمازِ مغرب آکر با جماعت آپ نے پڑھلی
لکھون مین کیا ثنائے عظمتِ محبوبِ سبحانی

ملائک حور و غلمان کرتے ہین تو قیر سب انکی
بنائی کیا خدا نے عزتِ محبوبِ سبحانی

محبو گیارہوین اُنکی کرو تم ہر مہینے مین
تمہارے گہر مین ہووے برکتِ محبوبِ سبحانی

الٰہی مجکو پہنچا دے تو اُنکے آستانہ پر
نہین اکدم گوارا فرقتِ محبوبِ سبحانی

ترے فضل و کرم سے کب وہ دن ہوگا خداوندا
مجھے ہوگی میسر قربتِ محبوبِ سبحانی

حقیر اپنی تمنا ہے یہی بغداد مین جاکر
کرون ہر دم طوافِ تربتِ محبوبِ سبحانی

تو ہے خدائے انس و جان تیرے سوا نہین کوئی
تو نے بنایا سب جہان تیرے سوا نہین کوئی

سب کا تو ہی ہے کارساز نام ہے تیرا بے نیاز
ہے تو ہی مونسِ ہمکساں تیرے سوا نہین کوئی

Marfat.com

حمد کرے تری ادا کیا ہے بشر کا حوصلہ
کہتا ہون مین یہ ہر زمان تیرے سوا نہین کوئی

لیکے زمین سے تا سما تیرا ہی سب ظہور ہے
کہتے ہین جملہ عارفان تیرے سوا نہین کوئی

دیر و حرم کنشت مین باغ مین اور بہشت مین
سب مین ہے تو عیان نہان تیرے سوا نہین کوئی

جتنے ہوئے ہین انبیا تا بہ جناب مصطفےٰ
کہتے تھے سب یہ بیگمان تیرے سوا نہین کوئی

ہین جو غریب و بیکس و عاجز و خستہ ناتوان
سب کا تو ہی ہے مہربان تیرے سوا نہین کوئی

حور و ملک و انس و جان تیرا ہی بھرتے ہین دم
رکھتے ہین سب یہ بر زبان تیرے سوا نہین کوئی

ہے تو ہی قادر و قدیر کہتا ہے سب یہی حقیر
سب سے بڑی ہے تیری شان تیرے سوا نہین کوئی

ترجیع بند بر مطلعِ وصال

طوفان سے گنہگارون کے بچایا نبی اللہ
کشتی کو میرے پار لگایا نبی اللہ +

زحمت کی مصیبت سے چھڑایا نبی اللہ
ہو تجھپہ کرم بہر خدا یا نبی اللہ

اب مجکو مدینہ مین بلایا نبی اللہ
اپنا مجھے دیدار دکھایا نبی اللہ

Marfat.com

یہین دیکھون اگر روضہ ترا یا نبی اللہ
یہ نکلے مرے منہ سے صدا یا نبی اللہ

اِس در سے کہان جاؤن بھلا یا نبی اللہ
دامن ہے ترا ہاتھ میرا یا نبی اللہ ٭

بیطرح ستاتی ہے مجھے گردشِ تقدیر
ایذا مجھے دیتے ہین بہت دشمنِ بے پیر

نالہ مین اثر میرے نہ کچھ آہ مین تاثیر
رہتا ہون شب و روز اسی فکر مین دلگیر

کرتی ہے مجھے قتل غم و رنج کی شمشیر
کس طرح بچون کوئی نہین بنتی ہے تدبیر

شاہا دمِ امداد ہے اب کیجے نہ تاخیر
پڑھتا ہون مین ہر وقت جو یہ آیۂ تطہیر

اِس در سے کہان جاؤن بھلا یا نبی اللہ
دامن ہے ترا ہاتھ میرا یا نبی اللہ ٭

سب آپ پہ روشن ہے میرا حال پریشان
اپنا جنہین سمجھا تھا وہ ہین مجھسے گریزان

زندان الم مین رہون کتبک مین ہراسان
از بہر خدا کیجے مشکل میرے آسان

کل پڑتی نہین ہے مرے دل کو کسی عنوان
کیجے نظر الطاف کی اے شاہِ رسولان

پہنچون جو مدینہ مین بصد حسرت و ارمان
یہ عرض کرون روضۂ پر نور پہ ہر آن

Marfat.com

اس در سے کہاں جاؤں بھلا یا نبی اللہ
داماں ہے ترا ہاتھ میرا یا نبی اللہ

صاحب ہوں میں آپکا یا شاہِ دو عالم
دلگیر کل عزت مجھے کر دیجئے خورم

بارِ غم و اندوہ سے گردن ہے مرے خم
سائل ہوں ترے در پہ میں اے رشکِ دہ جم

ذلت مجھے دیتے ہیں جو نااہل ہیں اظلم
دامن نہ مرا بگڑیں کبھی خارِ رہِ غم

مونس ہے مرا کوئی نہ ہے یار و ہمدم
یہ مطلعِ دلچسپ ہے لب پر میرے ہر دم

اس در سے کہاں جاؤں بھلا یا نبی اللہ
داماں ہے ترا ہاتھ میرا یا نبی اللہ

فریاد کروں کس سے بجز آپ کے یا شاہ
بیکس ہوں بہت میری خبر لیجئے للہ

گھیرا ہے مجھے لشکرِ افلاس نے ناگاہ
ناچار بہت ہوں کہ میرا ہاتھ ہے کوتاہ

محتاج ہوں مسکین ہوں اے سرورِ ذیجاہ
جز ذاتِ مبارک کے میرا کون ہے دل خواہ

دل سرد ہے رخ زرد ہے لب پر ہے مرے آہ
میں شام و سحر پڑھتا ہوں اس بیت کو واللہ

اس در سے کہاں جاؤں بھلا یا نبی اللہ

Marfat.com

دامن ہے ترا ہاتھ میرا یا نبی اللہ

ہنستے ہین مجھے دشمنِ دین دیکھکے محتاج
معمار الم خانۂ دل کرتا ہے تاراج

ہون خاطر مضطر سے مری رنج و غم اخراج
دن آوے خوشی کا کہین زائل ہو شب داج

اللہ نے بخشا ہے نبوت کا تمہین تاج
اور تابع فرمان ملائک کی ہین افواج

اے ختمِ رسل آپ کے ہاتھون ہے مری لاج
مین آپسے کہتا ہون یہ اے صاحبِ معراج

دامن ہے ترا ہاتھ میرا یا نبی اللہ
اِس در سے کہان جاؤن بھلا یا نبی اللہ

ہون گردشِ گردون سے جو مین مورد آفات
غمگین مجھے خود دیکھکے غم کرتا ہے ہیہات

محبوبِ خداوندِ جہان آپکی ہے ذات
تم قبلۂ حاجات ہو حق قاضی الحاجات

حل کیجئے عقدہ کو مرے کیا ہے بڑی بات
گر بتک ہو پریشانی سے میری بسر اوقات

مقبول ہو سرکار مین یہ میری مناجات
ہے خدمتِ عالی مین گذارش یہی دنراست

اِس در سے کہان جاؤن بھلا یا نبی اللہ
دامن ہے ترا ہاتھ میرا یا نبی اللہ

Marfat.com

تم مظہرِ انوار ہو تم مصدرِ رحمت ✤ دریائے کرم بحرِ عطا کانِ نبوت

بگڑی کو بنا دو میری یا ختمِ رسالت ہوتی ہے بہت دن بدن ابتر مری حالت

دامن کو مرے گوہرِ مقصد سے بھر دیجئے بہر دیجئے لے دریم جود و سخاوت

اے معدنِ الطاف و کرم کیجئے عنایت یہ ورد زبان مجکو شب و روز ہے حضرت

اس در سے کہان جاؤن بھلا یا نبی اللہ
دامن ہے ترا ہاتھ میرا یا نبی اللہ

حیران ہون اسی فکر مین اے حق کے پیمبر کسواسطے برگشتہ ہوا مجھ سے مقدر

وہ کیجئے جو بات مرے حق مین ہو بہتر اصحاب کے صدقے نظرِ رحم ہو مجھ پر

اور واسطے حسنین کے اے قاسمِ کوثر آزاد کرو غم سے مجھے رکھو نہ مضطر

ہر وقت مدینہ کی طرف ہاتھ اٹھا کر پڑھتا ہون وظیفہ یہی اے نائبِ داور

اس در سے کہان جاؤن بھلا یا نبی اللہ
دامن ہے ترا ہاتھ میرا یا نبی اللہ

کر ختم مناجات کہ در رد ہوا یدل ✤ اک آن مین ہو جائیگی آسان تری مشکل

Marfat.com

جتنے ہین مقاصد ترے ہو جائینگے حاصل
یادِ شہِ لولاک سے اک دم نہو غافل

اخلاص سے تو نامِ محمدؐ کا ہو عامل
ہو جائیگا جلد اپنی تمنا سے تو واصل

جس روز مدینے مین کرے حق تجھے داخل
کر عرض کھڑا ہو کے یہ روضہ کے مقابل

اس در سے کہان جاؤن جہانا یا نبی اللہ
دامن ہے ترا ہاتھ میسرا یا نبی اللہ

تنگ آئی طبیعت ہے بہت اہلِ جفا سے
سمجھا تھا جنہین دوست وہ نکلے ہین خفا سے

ہرگز نہین یہ چشم گروہِ رفقا سے
کیا ہجر کا ہے ڈر انہین صحبت کی بلا سے

کہتی ہے مگر طبعِ مری مجکو وفا سے
جو مانگا ہو مانگ لے محبوبِ خدا سے

نکلی ہی آواز مری فکرِ رسا سے
کر عرض حقیر اپنا ترے در پہ ہے آیا

اس در سے کہان جاؤن جہانا یا نبی اللہ
دامن ہے ترا ہاتھ میسرا یا نبی اللہ

مسدس اول بمطلع ثانی

اے میرے رب اے میرے پروردگار
ہے آنا ہوا تا بہ مدینہ بار

Marfat.com

ہوں ندامت سے ہمیشہ اشکبار
یہ وظیفہ ہے مرا لیل و نہار

پادشاہا جرم مارا در گذار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار ++

یا الٰہی تو ہے خلاقِ جہان
در کو تیرے چھوڑ کر جاؤں کہاں

رحم کر مجھ پر خدائے انس و جان
دم بدم یہ ہے مرا ورد زبان

پادشاہا جرم مارا در گذار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

یا الٰہی نام ہے تیرا صمد
کر برائے مصطفٰے میری مدد

میں ترا بندہ ہوں یا رب یا صمد
بخشدے میری خطائیں یا احد

پادشاہا جرم مارا در گذار
ما گنہ گاریم تو آمرزگار

کون ہے یا رب مرا تیرے سوا
پنجۂ غم سے مجھے جلدی چھڑا

میں بہت لاچار ہوں اے کبریا
یا الٰہی از برائے مصطفٰے

Marfat.com

پادشاہا جرم مارا در گذار
ماگنہ گاریم تو آمرز گار

بخشدے اپنے کرم سے یا خدا
ہوں ترا بندہ سراپا پُر خطا
ہے بھروسا مجکو تیری ذات کا
یا الٰہی ہے مری یہ التجا + +

پادشاہا جرم مارا در گذار +
ماگنہ گاریم تو آمرز گار

یا الٰہی یہ مسدس ہو قبول
از برائے آل و یارانِ رسول
یا الٰہی رحمت اپنی کر نزول
دعا کردے مرے دل کا حصول

پادشاہا جرم مارا در گذار
ماگنہ گاریم تو آمرز گار

فضل کر اپنا تو اے ربِّ قدیر
از برائے حضرتِ پیرانِ پیر
یا الٰہی تو ہے سب کا دستگیر
کرلے میری عرض یارب یہ پذیر

پادشاہا جرم مارا در گذار

Marfat.com

	باگنہ گاریم تو آمرز گار
یا الٰہی جب کہ محشر ہو بپا	نارِ دوزخ سے مجھے لینا بچا +
اور برائے شافعِ روزِ جزا	کر مری مقبول یارب یہ دعا
	بار شاہا جرم ما را در گذار
	باگنہ گاریم تو آمرز گار
اے حقیر اب کر دعا حق سے طلب	دور کر دل سے مرے رنج و تعب
النجا میری یہی ہے روز و شب	بخشدے میرے گنہ یارب تو سب
	بار شاہا جرم ما را در گذار
	باگنہ گاریم تو آمرز گار
	مسدس دوم بر مطلع حسن دہلوی
	تو ستار و غفار و آمرز گار
	تری بیکسی میں ہے تیری پکار
	چھٹل کر تے نہیں تجھی بار

Marfat.com

	نہ ہو تجھ سے مایوس امیدوار	
تو رزاقِ مطلق ہے روزی رسان کرم ہے ترا مرہمِ خستگان +		زیادہ ہے ماں باپ سے مہربان کروں کیوں نہ یہ بیت ورد زبان
	تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار نہ ہو تجھ سے مایوس امیدوار	
کیا حق نے ارشاد لَا تَقْنَطُوا دلوں کی نہ بر آوے کیوں آرزو		ہے امید اس سے بدونیک کو زبانوں پہ ہو جبکہ یہ گفتگو
	تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار نہ ہو تجھ سے مایوس امیدوار	
تو ہی ہے بلا ریب رب العباد جو ناشاد ہیں اُن کو کرتا ہے شاد		تو ہی سب کی کرتا ہے پوری مُراد پہ اس بات پر چاہیئے اعتقاد
	تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار نہ ہو تجھ سے مایوس امیدوار	

Marfat.com

تیرا لطف بیحد جو ہے دلنشین
کہ ہے فضل پر تیرے ہمکو یقین
ترا نام ہے ارحم الراحمین
پڑھے یہ جو وہ ہو نہ اندوہگین

تجھے فضل کرتے نہین لگتی بار
نہو تجھ سے مایوس امیدوار

میرے دل کو ہوتا ہے جب انتشار
تو کہتا ہون اے دل نہو بیقرار
خداوند عالم ہے مقصد برآر
مگر تو پڑھا کر یہ لیل و نہار

تجھے فضل کرتے نہین لگتی بار
نہو تجھ سے مایوس امیدوار

ہوئے غم مین ایوب جب مبتلا
تو تہا دمبدم لب پہ شکرِ خدا
جو دل اُنکا گھبراتا وہ باصفا
یہی کہتے تھے اس گھڑی برملا

تجھے فضل کرتے نہین لگتی بار
نہو تجھ سے مایوس امیدوار

ہوئے جب غم مین یوسف اسیر
یہ کہتے تھے تو ہے مرا دستگیر

Marfat.com

کریم و رحیم و سمیع و بصیر
تو ہی ہے علیم و حلیم و خبیر
تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار
نہو تجھسے مایوس امیدوار

پیمبر جو تھے یونسؑ نیک نام
ہوا بطن ماہی جب اُنکا مقام
رضائے خدا پر تھے راضی مدام
وظیفہ یہ پڑھتے رہے صبح و شام
تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار
نہو تجھسے مایوس امیدوار

جو تھے حضرت نوحؑ حق کے نبیؑ
اُنہیں قوم اُن کی ستانی لگی
خدا کے کرم پر نظر جب کہ کی
تو یہ بیت پڑھنے لگے اُسگھڑی
تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار
نہو تجھسے مایوس امیدوار

جو یعقوبؑ تھے باحیا نامور
ستانا جب اُنکو فراق پسر
دلِ خستہ کو اپنے وہ نوحہ گر
یہ پڑھکر سناتے تھے شام و سحر

Marfat.com

تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار
نہو تجھسے مایوس امیدوار

انگوٹھی سلیمان کی جب کھو گئی
ہوا اُنکا اِس غم سے بیتاب جی

پریشان ہوئے جب وہ حقکے نبی
زبانپر تب اُنکی یہی بیت تھی

تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار
نہو تجھسے مایوس امیدوار

گرے آگ میں جب خلیلِ خدا
تو جبرئیل نے اُن سے آکر کہا

کروں میں مدد گر ہو حکم آپکا
یہ مطلع براہیم نے جب پڑھا

تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار
نہو تجھسے مایوس امیدوار

خدا سے رکھ امید اے دل مدام
بجز ذاتِ حق رکھ کسی سے نہ کام

مقاصد بر آوینگے تیرے تمام
پڑھا کر یہ ہر دم حسن کا کلام

تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار

Marfat.com

نہو تجھے مایوس امید وار

حقیر اب یہ لازم ہے شام و سحر
خدا کی عنایت پہ رکھ تو نظر
بحق رسول شہِ بحر و بر
دعا مانگ حق سے یقین اس پہ کر

تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار
نہو تجھ سے مایوس امید وار

مسدس سوم بطور سلام

جب ہوئے پیدا شہِ دین
ہو گیا روشن سہ دین +
مل گئی سب کو رہِ دین
جب ہوا تازہ گُلِ دین

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

صاحبِ تاج و لِوا ہو
سیدِ ہر دو سرا ہو
اور تہمین شمس الضحیٰ ہو
مورد لطف خدا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

Marfat.com

یا حبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

آپ ہین فخر دو عالم — آپ ہین سروار آدم
آپ ہین سب سے معظم — پھر کہین ہم کیون نہ ہر دم

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

مخبر صادق تمہین ہو — مصحفِ ناطق تمہین ہو
مدح کے لائق تمہین ہو — رحمتِ خالق تمہین ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

مالک جنت تمہین ہو — آیۂ رحمت تمہین ہو
حامئ امت تمہین ہو — باعثِ خلقت تمہین ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

Marfat.com

رونقِ باغِ جنان ہو
سرورِ کون و مکان ہو
خاتمِ پیغمبران ہو
رہبرِ ہر انس و جان ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

آپ کی لکھوں جو مدحت
کیا مری تاب اور طاقت
آپ پر باشان و شوکت
کہتا ہے خود رب عزت

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

ساقیِ کوثر تمہیں ہو
خلد کے سرور تمہیں ہو
خاصۂ داور تمہیں ہو
شرع کے دفتر تمہیں ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

شافعِ روزِ جزا ہو
دافعِ رنج و بلا ہو

Marfat.com

خلق کے مشکل کشا ہو | خاص محبوبِ خدا ہو

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

سیدِ ابرار تم ہو | احمدِ مختار تم ہو
قاتلِ کفار تم ہو | دین کے سردار تم ہو

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

ہے مرے دل مین یہ حسرت | آپ کی گر ہو عنایت +
دیکھون جب وہ پاک صورت | پھ کہون اُسدم بہ فرحت

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

ہو تمہین ختم الرسالت + | قاطع کفر وضلالت +
اختر چرخِ نبوت + | ختم ہے تم پر شفاعت

Marfat.com

یانبیٔ سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

نائبِ ذاتِ خدا ہو | ہادیٔ راہِ ھدا ہو
نیر برجِ سخا ہو | گوہر درجِ عطا ہو

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

تم شفیع المذنبین ہو | رحمۃً اللعٰلمین ہو
افسرِ کل مرسلین ہو | گلشنِ ایمان و دین ہو

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

قاسمِ باغِ ارم ہو | مشعلِ راہِ عدم ہو
باعثِ لوح و قلم ہو | محرمِ رازِ قدم ہو

یانبی سلام وعلیک یارسول سلام علیک

Marfat.com

یاحبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

اے حقیر اب التجا کر رات دن حق سے دعا کر
مراد راہ سب کو عطا کر سب پڑھین روضہ پہ جاکر

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

مسدس چہارم بر مطلع خود

دشمن جو مجھپہ کرتے ہین بیداد یارسول اسواسطے مین رہتا ہون ناشاد یارسول
دنیا نہین ہے کوئی مری داد یارسول کس سے کرون جز آپکے فریاد یارسول

رنج والم سے کیجئے آزاد یارسول
بہر خدا کرو مری امداد یارسول

شاہا کلام حق ہے جسے بات آپ کی کرتا ثنا ہے قاضیِ حاجات آپ کی
حاجت روائے خلق ہے ذات آپکی کیونکر نہ دون دوہائی مین درات آپکی

رنج والم سے کیجئے آزاد یارسول ؛

Marfat.com

بھر خدا کرو مری امداد یا رسول

سمجھا تھا دوست جنکو وہ نکلے مرے عدو
خواہانِ آبرو ہین جو کرتے تھے آبرو
بیچارہون غریب ہون ایشاہِ نیکخو
ہے آپکی جناب مین میری یہ آرزو
رنج والم سے کیجئے آزاد یا رسول
بھر خدا کرو مری امداد یا رسول

کرتے ہین سب عدو مرے منہ پر مجھی ذلیل
دشمن کثیر اور مرے دوست ہین قلیل
غم سے نجات پانیکی کوئی نہین سبیل
کرتا ہون عرض مین یہ سمجھ کر تمہین کفیل
رنج والم سے کیجئے آزاد یا رسول
بھر خدا کرو مری امداد یا رسول

صدیق کے طفیل سے یا شاہِ بحر و بر
مولا غلام اپنی کی لو جلد تر خبر
بیکس ہون اور مضطر و عاجز ہون چشم تر
یہ التجا قبول ہو میری بپئے عمر
رنج والم سے کیجئے آزاد یا رسول
بھر خدا کرو مری امداد یا رسول

Marfat.com

عثمانؓ اور علیؓ کے تصدق مین یا نبیؐ
حلّالِ مشکلات ہو مشکل ہو حل مری

مین ہون ضعیف اور مرے دشمن ہین قوی
مانند چرخ کرنے لگے مجھسے کجروی

رنج و الم سے کیجئے آزاد یا رسولؐ
بھر خدا کرو مری امداد یا رسولؐ

صدقے مین فاطمہؓ کے ہو حاصل مری مراد
حسنینؓ کے طفیل سے کر دیجے مجکو شاد

کر جائین سب وہ خانۂ غم کے جو ہین عماد
مین ملتمس ہون آپسے اے شافع معاد

رنج و الم سے کیجئے آزاد یا رسولؐ
بھر خدا کرو مری امداد یا رسولؐ

ہون مدح خوان مین آپکا اے سرورِ اُمم
کب تک رہون نشانۂ تیرِ غم و الم

دستِ عدو سے دیجے نجات از رہِ کرم
شام و سحر ہین یہ ہی ورد و سبدم

رنج و الم سے کیجئے آزاد یا رسولؐ
بھر خدا کرو مری امداد یا رسولؐ

گردش سے آسمان کے مجھے دیجئے امان
بارِ مصیبت اُٹھ نہین سکتا ہے اب گران

Marfat.com

میں ہوں گدا اور آپ ہیں سلطانِ دوجہاں
جو مجھ پہ ہے گذرتی وہ ہے آپ پر عیاں

رنج و الم سے کیجئے آزاد یا رسولؐ
بہرِ خدا کرو مری امداد یا رسولؐ

آیا عجب یہ وقت ہے افسوس آہ آہ
اشراف فاقہ کش ہوں یہ ہے قدرتِ الٰہ

اور عیش میں کمینہ ہوں اللہ کی پناہ
یہ بیت میری لب پہ ہے ہر شام اور پگاہ

رنج و الم سے کیجئے آزاد یا رسولؐ
بہرِ خدا کرو مری امداد یا رسولؐ

جو یار تھے وہ ہو گئے اغیار حیف ہے
کوئی رہا نہیں مرا غمخوار حیف ہے

سب ہو رہے ہیں درپئے آزار حیف ہے
کوئی نہیں ہے میرا مددگار حیف ہے

رنج و الم سے کیجئے آزاد یا رسولؐ
بہرِ خدا کرو مری امداد یا رسولؐ

تم دستگیرِ خلقِ جہاں کے ہو رہنما
اور سرورِ دوکون ہو محبوبِ کبریا

ذاتِ مبارک آپکی ہے فخرِ انبیا
کرتا ہے عرض آپسے ہر دم یہ غم زدہ

Marfat.com

رنج والم سے کیجئے آزاد یارسوؐل
بھر خدا کرو مری اِمداد یارسوؐل

بیکس ہون اور بے زر و بے پر ہون یا نبیؐ
کیجے عطا مجھے ثمرِ گلشنِ خوشی +

کس سے کہون جو آپکے مین مقصدِ دلی
ہر لحظہ ابتو ورد زبان بیت ہے یہی

رنج والم سے کیجئے آزاد یارسوؐل
بھر خدا کرو مری اِمداد یارسوؐل

عرضی مری قبول ہو لے خاصۂ خدا
کب تک کرون مین آہ و بکا ایشۂ ہُدا

پائے دُرِ مُراد یہ مدّاح آپ کا
ہر وقت تیرے دل سے نکلتی ہے یہ صدا

رنج والم سے کیجئے آزاد یارسوؐل +
بھر خدا کرو مری اِمداد یارسوؐل

بس اے حقیر روک لے خامہ کو دے نہ طول
کر عرض مصطفٰے سے مسدس ہو قبول

کب تک رقم کریگا تو حالِ دلِ ملول
ہون بہر غوث پاک مقاصد مرے حصول

رنج والم سے کیجئے آزاد یارسوؐل

Marfat.com

بہرِ خدا کرو مری امداد یا رسُول

مسدّس پنجم دربیان شہادت بر غزل قدسی

رن کو جانے لگے جس دم پسرِ بنت نبیؐ
یعنے شبیرِ فدا دینِ ہدیٰ اُمّی و ابی

آئے ملنے کو مدینے میں جو تھے شیخ وصبی
وقتِ رخصت کہا صغرا نے بصد مضطربی

مرحبا سیّدِ مکی مدنی العربی ؐ
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

کربلا میں ہوئے داخل جو حسینِ اکرم
دیکھتے کیا ہیں کہ ہے رنج و الم کا عالم

جسطرف کرتے نگاہ سامنے تھی صورتِ غم
چوم کر اُنکے قدم بولی شہادت اُسدم

منِ بیدل بجمالِ تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال ست بدیں بوالعجبی

علی اکبرؑ جو تھے ہم صورتِ محبوبِ خدا
دیکھکر اُنکی جوانی کو قضا نے یہ کہا

تم پہ قربان شجاعت ہے شہادت ہے فدا
گوہرِ درجِ شرافت ہو سخن ہے یہ بجا

نسبتِ نیست بذاتِ تو بنی آدم را

Marfat.com

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

وہ حسین ابنِ علی تھے جو امامِ اسلام
اُنکے رتبہ کو نہ سمجھے جو ہے ساکنِ شام

بے ثمر باغی ہوا اُنسے یزید ناکام
جنکے نانا کو یہ کہتے تھے کُل انعام تمام

سنبلِ بستانِ مدینہ ز تو سرسبز مدام
زان شدہ شہرۂ آفاق بشیرین رطبی

کوفیون نے یہ کیا آلِ محمدؐ سے زور
لکھا ہر خط مین یہان لائیے تشریف حضور

آرزو ہے یہ کرین آپکی بیعت منظور
آپ ہین وارثِ محبوبِ خداوندِ غفور

ذاتِ پاک تو کہ در ملکِ عرب کرد ظہور
زان سبب آمدہ قرآن بزبانِ عربی

بولا حُر شاہِ شہیدان سے کہ اے بحرِ کرم
ہون خجل آپسے گردن ہے ندامت سے خم

ہو معاف اب تو خطا میری پے شاہِ امم
آپکے در کا جو ہے کلب مین اُس سے ہون کم

نسبتِ خود بسگت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت بسگِ کوئے تو شد بے ادبی

Marfat.com

پھر کہا حُر نے یہ شبیر سے یا دیدہ تر
ہو اجازت مجھے اعدا کو کروں زیر و زبر

پسرِ سعد کو دکھلا دوں ابھی نادِ علی
میں غلام آپکا ہوں آپ ہیں بندہ پرور

چشمِ رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

بولے اعدا سے یہ عباس علی نیک صفات
آلِ احمد پہ جو ستم کرتے ہو بند آبِ فرات

کون دلوائیگا حق سے تمہیں محشر میں نجات
اور کس منہ سے کہو گے میرے نانا سے یہ بات

ماہمہ تشنہ لبانیم تو قوی آبِ حیات
لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

واسطے جنکے بنے کوثر و جنات میں ہشت
لشکرِ اہلِ جفا عشوں پہ انکے کرے گشت

انکو کوئی کریں مقتول سرِ دامنِ دشت
جنکے نانا کو ملک کہتے ہیں معراج گذشت

شبِ معراج عروجِ تو ز افلاک گذشت
بمقامیکہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

عرض شبیر ہے میری یہ بعد سجدہ زار
کیجئے رحم مرے حال پہ اے بندہ نواز

Marfat.com

میری تو کچھ بھی حقیقت نہیں اے مایۂ ناز
از پئے گوہرِ مقصد کئے ہاتھوں کو دراز

بر درِ فیض تو اشادہ بصد عجز و نیاز
رومی و طوسی و ہندی یمنی و حلبی

ملتمس آپ سے ہوں اے پسرِ شیرِ الٰہ
ہم سے ہوتے ہیں بہت کارِ زبوں شاہ و گدا

ہم گناہ گاروں پہ ہو لطف و عنایت کی نگاہ
سختیٔ روزِ قیامت سے بچانا یا شاہ

عاصیانیم زنانیکیٔ اعمال مخواہ +
سوئے ما روئے شفاعت بکن از بے سببی

مدحتِ آلِ نبیؐ ہے جو زباں پر تیری
اے حقیر اُنسے رکھ امید دمِ تشنہ لبی

جام کوثر کا تجھے دینگے حسین ابن علی
التجا تیری طرف سے یہ کریگا قدسی +

سیّدی انت حبیبیٔ و طبیبِ قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درمان طلبی

مسدس ششم بر مطلع محشر

ہوں بہت مضطر و حیران شہ ذیشان مدد
گردشِ چرخ سے ہوں سخت پریشان مدد

Marfat.com

یا ہے ناک میں دم از پے یزداں مدد ے
قطب دوراں مدد ے یا شہ جیلاں مدد ے

غوثِ اعظم بمنِ بے سروسامان مدد ے
قبلۂ دین مدد ے کعبۂ ایمان مدد ے

ماسوا آپ کے اب کس سے کرو میں فریاد
ایک ہیں قتل کو ہیں میرے بہت سے جلاّد

اپنے الطاف سے کیجے مجھے غم سے آزاد
ہاتھ اُٹھا کر یہی کہتا ہوں بسوئے بغداد

غوثِ اعظم بمنِ بے سروسامان مدد ے
قبلۂ دین مدد ے کعبۂ ایمان مدد ے

جس پہ ہو جائے کرم آپکا اے بندہ نواز
غیر کے آگے کرے کیلئے وہ دست دراز

اپنی امداد سے کر دیجے مجھے بھی ممتاز
ہے مرے لب پہ یہی بیت بصد سوز و گداز

غوثِ اعظم بمنِ بے سروسامان مدد ے
قبلۂ دین مدد ے کعبۂ ایمان مدد ے

مشکل آسان کر واسطے بہرِ خدا بہرِ نبیؐ
جو ہو مقصد مرا بر لاؤ لے بہرِ علیؓ

بہرِ حسنینؓ و بی فاطمہؓ حق کے ولی
اپکی خدمت میں ہے عرض ہمیشہ کی

Marfat.com

غوثِ اعظم بمنِ بے سرو سامان مدد سے
قبلۂ دین مدد سے کعبۂ ایمان مدد سے

جس جگہ جاتا ہون پھرتا ہون وہان سے ناکام
آپکے در کے سوا جائے کہان اب یہ غلام

کچھ نہین کہلتا مرے کار کا مجھپر انجام
ہے یہی مطلع دلچسپ مجھے ورد مدام

غوثِ اعظم بمنِ بے سرو سامان مدد سے
قبلۂ دین مدد سے کعبۂ ایمان مدد سے

جنکو مین یار سمجھتا تھا وہ سب ہین اغیار
اور دغا باز فسون ساز بڑے ہین مکار

نہ تو مونس ہے نہ ہمدم ہے نہ کوئی غمخوار
التماس آپکی درگاہ مین ہے یہ ہر بار

غوثِ اعظم بمنِ بے سرو سامان مدد سے
قبلۂ دین مدد سے کعبۂ ایمان مدد سے

مرضِ غم مین گرفتار ہون اے پاک صفات
آپکے صدقے مین ہلجائے کہین مجکو نجات

دستگیر دو جہان جبکہ ہے آپکی ذات
کیون گذارش نکرے آپسے بندہ و نزات

غوثِ اعظم بمنِ بے سرو سامان مدد سے

Marfat.com

قبلۂ دین مدد کعبۂ ایمان مدد

ہے جو احوال میرا آپ پہ سب ہے روشن
چین لینے نہیں دیتے مجھے دم بھر دشمن
سوزنِ غم نے کئے دل میں ہزاروں روزن
اِسلئے آپ سے ہے عرض بشور و شیون

غوثِ اعظم بمنِ بے سر و سامان مدد
قبلۂ دین مدد کعبۂ ایمان مدد

منقبت خوان ہے حقیر آپکا یا غوثِ زماں
مستجاب اُسکا مسدس ہو برائے ذوالمنن
مثلِ سیماب وہ رہتا ہے شب و روز تپاں
رکھتا ہے مطلعِ محشر کو سدا ورد زبان

غوثِ اعظم بمنِ بے سر و سامان مدد
قبلۂ دین مدد کعبۂ ایمان مدد

مخمسات در نعت سرورِ کائنات خمسہ نمبر (۱) بر غزل سعدی شیرازیؒ

ہر سو ہے ضیائے رخِ تابانِ محمد
ہیں مہر و مہ و نجم نثارانِ محمد
کیوں سب سے بلندی پہ ہو شانِ محمد
عرش است کمین پایہ ز ایوانِ محمد

جبریلِ امین خادمِ دربانِ محمد

Marfat.com

اگر دیکھتی محبوبِ خدا کا رخِ زیبا
ہوتی نہ کبھی پھر مہ کنعان پہ وہ شیدا
دیکھا نہین مولا کا مرے حسنِ دل آرا
یوسف کہ خریدا ست زلیخا بہ تمنا

بودست غلامِ غلامانِ محمد

ہے تاب کہان اُسکا جو نظارہ کرین ہم
گو ساتھ ہمارے وہ رہا کرتا ہے ہر دم
یہ رمز وُہی سمجھے جو عرفان سے ہو محرم
آن ذاتِ خداوند کہ مخفی است بعالم

پیداؤ عیانست بچشمانِ محمد

آدم کی خطا بخشتا زنہار نہ سبحان
کر دیتے نہ وہ واسطۂ سیدِ ذیشان
تھے نوح کی کشتی کے نگہبان و طفیلان
بخشندہ بمورِ زسخا ملکِ سلیمان

شاہان چہ باشند گدایان محمد +

جب روزِ جزا خلق مین پڑ جائیگی ہلچل
سب گرمیٔ خورشید سے ہو جائینگی بیکل
ہر ایک کو دشوار ہو محشر کی ہر اک پل
از بہرِ شفاعت چہ الاالعزم چہ مرسل

در حشر نہ دست بدامانِ محمد

اللہ نے داؤد پہ نسخہ جو اُتارا +
کہتے ہین زبور اُسکو کسی پہ نہین افشا

Marfat.com

قرآن کو مگر سب پہ شرف حق نے ہے بخشا
توریت کہ پر موسےٰ و انجیل پر عیسےٰ

شد نسخ بہ یک نقطۂ فرقان محمدؐ

کیا تحفہ کروں نذر مین ہون سخت پریشان
کچھ پاس حقیر اپنے نہین لایق سلطان

اللہ عنایت جو کرے ہے یہی شایان
یک جان چہ کند سعدی مسکین کہ دو صد جان

سازم ہمہ فدائے سگ دربان محمدؐ

تضمین نمبر ۱۲ بر غزل مولنا عبدالرحمن جامیؒ

نہوتی گر جہان مین ذات احمد مجتبیٰ پیدا
نہوتے جن و انسان اور نہ یہ ارض و سما پیدا

ہوئے نور محمدؐ سے ہین جملہ انبیا پیدا
وصلی اللہ علیٰ نور کزو شد نورہا پیدا

زمین از حسب او ساکن فلک از فیض او شیدا

خدا بخشیگا ہم سبکو طفیل شافع عالم
محمدؐ کو سمجھتے ہین شفیع روز محشر ہم

دلیل اسکی ہمارے ہاتھ آئی ہے بڑی محکم
اگر نام محمدؐ را نیاوردے شفیع آدم

نہ آدم یافتے توبہ نہ نوح از غرق رستہ نجینا +

ہمہ حق تعالےٰ کے ہیں یہ ہین سب مقبول درگہ کے
جہان کے رہنما ہین یہ رسول دو سرا کے

Marfat.com

ولیکن مرتبہ ختم الرسل کا سب سے افزود — محمد احمد و محمود و ہیراخالقش بستود

کزو شد جود ہر موجود زو شد دیدہ ہا بینا

بچایا نوح کی کشتی کو جسنے آگ سے دیکھو — سلیمان کو بھی دی انگشتری جسنے طفیل اُسکے

توسل ذاتِ محبوبِ خدا کا گر نہ ہوتا تھا — نہ ایوبؑ از بلا راحت نہ یوسفؑ حشمت و جاہے

نہ عیسےٰ آن مسیحا دم نہ موسیٰ آن ید بیضا

وہ ہی ہے سرورِ کون و مکان باعز و با تمکین — بشر کی تاب کیا ہے لکھ سکے جو مدحِ شاہِ دین

کلامِ پاک مین اپنے خدا نے خاص نازل کی — بوصفش سورہ طٰہٰ و مزمل و یٰسین

بموجودات عالی ذاتِ تو لک الرسل فضلنا

خیالِ روئے حضرت کامراں ہو گیا پابند — بوقتِ صبح پڑھکر والضحیٰ کو ہوتا ہے خورسند

تصور مین اُن آنکھونکے مری ہستی ہے پیوند — دو چشمِ نرگسینش را کہ مازاغ البصر خواند

دو زلفِ عنبر سرشتش را کہ واللیل اذا یغشیٰ

حقیر بینوا نے جبکہ دیکھا کہ للکر قرآن — ہوئی والشمس سے ظاہر ثنائے عارضِ تابان

جہان ہے سورۂ یٰسین سے وصفِ روئے جانان — ز شرحِ سینہ اش جا می الم نشرح لک بر خوان

Marfat.com

زمعراجش چہ میخوانی کہ سُبحَانَ الَّذِیْ اَسرٰی
خمسہ نمبر (۳) بر غزل مرزا محمد جان قدسی

آپکی ذات ہے موصوف ہر اک شیخ و صبی
تو ہے ممدوحِ حق و سب ترے مداح نبی

ہوگئی ختم تری ذات پہ عالی نسبی
مرحبا سیدِ مکی مدنی العربی

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

کیا لکھوں حسن کی تعریف تیرے شاہِ امم
اِسی حیرت میں ہیں سب اہلِ عرب اہلِ عجم

کہتے تھے حضرتِ یوسف بھی یہی کہا کے قسم
من بدیں بحمالِ تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمالست بدیں بو العجبی

مرتبہ کسکو ہے لولاک کا خالق نے دیا
کسکو یہ قربِ دنیٰ اور فتدلیٰ کا ملا

تو شہنشاہِ دو عالم ہے جہانمیں کہتا
نسبتے نیست بذاتِ تو بنی آدم را

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

آپکا رتبۂ عالی ہے وہ یا خیرِ انام
کہ تمہیں حق نے بنایا ہے شہِ عرش مقام

بسبب آپکے تازہ ہوا باغِ اسلام
نخلِ بستانِ مدینہ ز تو سرسبز مدام

Marfat.com

زان شدہ شہرۂ آفاق بشیرین رطبی

سب سے افضل ہے بنایا تراللہ نے نور
تو ہے محبوبِ خداوندِ جہان ربِّ غفور

سرنگون بت تھے ہوا کفر جہانسے کافور
ذاتِ پاک تو کہ در ملکِ عرب کرد ظہور

زان سبب آمدہ قرآن بزبانِ عربی

تیرے ہی نور سے پیدا ہوئے ارض و افلاک
اور فرمایا تری شان میں جتنے لولاک

اوسجگہ پہنچا تو پہنچے نہ کسیکا ادراک
شبِ معراج عروج تو گذشت از افلاک

بمقامیکہ رسید ہیچ نہ رسد ہیچ نبی

تیرا وہ رتبہ ہے وہ شان ہے اے فخرِ امم
کسکی طاقت ہے کرے تیرے جو اوصاف رقم

بخشش اللہ خطا مری رسولِ اکرم
نسبتِ خود بسگت کردم و بس منفعلم

ز انکہ نسبت بسگِ کوئے تو شد بے ادبی

اگر کوئی پوچھتا ہے نام مرا دیکے قسم
اُس سے کہتا ہوں میں ہوں کلبِ رسولِ اکرم

توبہ توبہ میں کہاں اور سگِ شاہِ امم
نسبتِ خود بسگت کردم و بس منفعلم

ز انکہ نسبت بسگِ کوئے تو شد بے ادبی

Marfat.com

بہرِ بوبکرؓ و عمرؓ لیجے شہا میری خبر
قیدِ عصیاں سے رہا کیجے مجھے یا سرور

واسطے حضرتِ عثمانؓ و علیؓ حیدر
چشمِ رحمت بکشا سوئے من انداز نظر

اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

یا نبی ازپئے شبیرؓ و برائے شبرؓ
اب مدینے میں بُلا مجکو حبیبِ داور

یہ وظیفہ ہے یہی ورد ہے ہر شام و سحر
چشمِ رحمت بکشا سوئے من انداز نظر

اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

ہند میں میری نہیں لگتی طبیعت ذرہ بھر
یا الٰہی ہو کہیں میرا مدینہ میں گذر

روضۂ سرورِ عالم پہ کہوں یہ جاکر
چشمِ رحمت بکشا سوئے من انداز نظر

اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

تو ہے محبوبِ خدا اور ہے عالی تری ذات
دن قیامت کے ترے ہاتھ سبھونکی ہے نجات

تشنہ لب ہو کے سب اُس روز کہینگے یہ بات
ما ہمہ تشنہ لبانیم تو ئی آبِ حیات

لطف فرما کہ زحد میگذرد تشنہ لبی

اپنا دیدار دکھا خواب میں شاہِ اعجاز
کر نظر رحم کی اس بندہ پر اے بندہ نواز

Marfat.com

سب خلائق مین کیا ہے تجھ سے حقنے ممتاز
بردرِ فیض تو استادہ بصد عجز و نیاز

روی و طوسی و ہندی یمنی و حلبی

گو ہے اعمال کی شامت سے مرا حال تباہ
ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ یا شاہ

مجکو محشر مین جہنم سے بچانا للہ +
عاصیانیم زمانیکی اعمال مخواہ

سوئے ما روئے شفاعت بکن از بے سببی

عرض کرتا ہے حقیر اب بصد اخلاص دلی
مین ہون بیمار گنہ کیجے تداوی میری

میری جانب سے سفارش کو بصد مضطرابی
سیدی انت حبیبی و طبیبِ قلبی

آمدہ سوئے تو قدسی پئے درمان طلبی

تمت بتاریخ (۱۴) ربیع الثانی ۱۲۸۳ھ غزل شاہ تراب علی صاحب

ہین ارض و سما سب تہ فرمانِ محمدؐ
ہے ظلِ خدا سایۂ دامانِ محمدؐ

کس طرح نہ مخلوق ہو قربانِ محمدؐ
لولاک کہ نازل شدہ درشانِ محمدؐ

جز ولیست زاوصافِ فراوانِ محمدؐ

نعت نبوی خامہ سے کس طرح رقم ہو
اللہ ہو قرآن مین خود جسکا ثنا گو

Marfat.com

تعریف لکھے اُسکی نہین تاب بشر کو
از بندۂ بیچارہ چہ آید صفتِ او

جبریل امین است ثناخوانِ محمدؐ

مشتاق ہوا خالقِ اکبر شبِ معراج
بلوایا اُنہین حقنے فلک پر شبِ معراج

نبیونکو ہوئی دید میسر شبِ معراج
بر عرش چو افتاد گذر در شبِ معراج

گشتند ملائک ہمہ قربانِ محمدؐ

دروازے سے کب اُسکے پھرا کوئی تہیدست
مجذوب ہو سالک ہو ولیا ہو وے کوئی ہست

محروم ز فیضش نہ کسے شیخ و نہ شاب است
در ذاتِ شریفش ہمگی رحمتِ حق است

بر جملہ خلایق بود احسانِ محمدؐ ؛

ادیان و ملل جملہ رسولونکے ہوئے پست
پر دینِ محمدؐ ہی رہا سب مین زبردست

شک نیست درین قول کہ این شعبدہ بجا است
او ہر چہ بفرمود درست است و بحق است

از جان و دلم تابعِ فرمانِ محمدؐ

سر مہ جسے منظور ہو بینائی کی خاطر
جا کر درِ دولت پہ نبیؐ کے ہو وہ حاضر

ہو روشنی آنکھون مین لگا لینے سے ظاہر
خاک قدمِ اوست بہ از کحلِ جواہر

Marfat.com

شاہانِ جہانند غلامانِ محمدؐ

کچھ دل مین حقیر اپنے نہین خوفِ جہنم
بخشائینگے خالق سے مجھے شافعِ عالم

افعال نہین نیک ہوئے مجھسے کسی دم
ہر چند زحسنات تہی دست ترا ہم

غم نیست کہ دستِ من و دامانِ محمدؐ

خمسہ نمبر (۵) بر غزلِ عبید

شد بغلیت جان نثارم یا محمدؐ مصطفےٰ
در فراقت بیقرارم یا محمدؐ مصطفےٰ

مضطر و بیتاب و زارم یا محمدؐ مصطفےٰ
مستمند دلفگارم یا محمدؐ مصطفےٰ

یک نظر باشد بکارم یا محمدؐ مصطفےٰ

یارسول اللہ مجھپر کیجئے لطف و کرم
مین نہایت ہو رہا ہون مورد رنج والم

کیا کرون کس سے کہون حال اپنا یا شاہ امم
عاجز و زار و غریب و بیکس و بیچارہ ام

کس بغیر از تو ندارم یا محمدؐ مصطفےٰ

خوف عقبےٰ سے ہے میرا حال ابتر روز و شب
ہے یہی دہشت مجھے ہوگی خجالت پیش رب

پر وسیلہ آپکا ہے محبوبِ شاہِ عرب
مو سپیدم گشتہ رو تیرہ بعصیان زین سبب

Marfat.com

بے نہایت شرم سارم یا محمد مصطفےٰ

مرتبہ تیرا کیا ہے حق تعالےٰ نے وسیع
اور سارے انبیا مین شان ہے تیری رفیع

کیون نہ بخشش اُسکی ہو دلسے جو ہو تیرا مطیع
از شمار افزون جرایم کردہ ام خیر تو شفیع

کیست در روزِ شمارم یا محمد مصطفےٰ

رو تی ہین آنکھین مری مانند شبنم دم بدم
مثلِ بلبل ہو نمین نالان اے گلِ باغِ قدم

گر جمال اپنا دیکھا دو دور ہو سب درد و غم
در فراقِ آن گلِ رخسار جان پرورده ام

خون دل از دیده بارم یا محمد مصطفےٰ

چشمِ نرگس طالبِ دیدار ہے صبح و مسا
زلفِ مشکین کے تصور مین ہے سنبل مبتلا

سرو جو گلشن مین ہے یہ کر رہا ہے التجا
گر نمائی قامتِ خود یا شہِ ہر دو سرا

تا بپایت سر گزارم یا محمد مصطفےٰ

ہاتھ آیا خوب بخشش کا وسیلہ یا نبیؐ
کسلئے روزِ قیامت کا ہو دھڑکا یا نبیؐ

پنجتن کے نام پر ہون دل سے شیدا یا نبیؐ
حبِ اہلِ بیتِ تو در جان نشستہ یا نبیؐ

دوستدارِ چار یارم یا محمد مصطفےٰ

Marfat.com

جو عداوت اُنسے رکھے وہ لعین ہے دوزخی
جو محبت اُنسے رکھے وہ ہے بیشک جنتی

میرے آقا میرے ہادی میرے مولا ہین یہی
دوستان تو ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علےؓ

من غلامِ ہر چہارم یا محمدؐ مصطفےٰ

مضطرب ہے بیطرح غم سے مری جانِ حزین
جز ترے یا مصطفےٰ عقدہ کشا کوئی نہین

ہون سراپا غرقِ عصیان اے شہ دنیا و دین
تو شفیع المذنبین ہم رحمۃً للعلمین

رحم کن بر حالِ زارم یا محمدؐ مصطفےٰ

دیجیکا اذنِ شفاعت آپکو رب الغفور
تارِ دوزخ سے بچانا مجکو محشر مین حضور

گو کہ مین کرتا رہا ہون عمر بھر فسق و فجور
چشم میدارم ز تو اے شافعِ روزِ نشور

از عقوبت رستگارم یا محمدؐ مصطفےٰ

واسطے تیرے بنے ایشاہِ بحر و بر دو کون
ہون فدا کیونکر نہ اے محبوبِ حق تجہیز و کفن

تو شہِ کونین ہے اور ہین ترے چاکر دو کون
قبلۂ حاجاتِ امت چون توئی در ہر دو کون

جز تو روسوئے کہ آرم یا محمدؐ مصطفےٰ

ہمسری دربان کی تیرے مین کرون کیا ن و گمان
گر کرون دعوئے غلامی کا نہین تابِ توان

Marfat.com

پرغنیمت ہے یہ میرے حقمیں اے شاہِ زمان
درسگانِ کوئے تو داخل شوم در دو جہان

بس ہمین است افتخارم یا محمدؐ مصطفےٰ

آفتابِ حشر سے کسواسطے ہو مجکو باک
مبتلا عصیانمین ہے گو یہ حقیر دردناک

کیون غمِ روزِ قیامت سے رہونمین سینہ چاک
اے عجب آمرزشم خواہد شد از این نام پاک

وردِ شد لیل و نہارم یا محمدؐ مصطفےٰ

خمسہ (نمبر ۶) بر غزلِ حسنؔ

نیست طوبیٰ برتر از سروِ قدِ دلجوئے تو
خوبرویان جہان از جان و دل ہندوئے تو

عاشقانت را بہا ریاضِ رضوان کوئے تو
ایکہ شرحِ والضحیٰ آمد جمالِ روئے تو

نکتۂ واللیل وصفِ زلفِ عنبر بوئے تو

وصفِ پیشانی عیان والشمس ہے ہر سر بسر
دیدۂ حق بین نمین ہے نورِ الٰہی جلوہ گر

چاند سے رخسار پر ہر دم تصدق ہے قمر
اے دو چشم سرمہ ناکت کحلِ ما زاغ البصر

کاب قوسین است رمزے گوشۂ ابروئے تو

عارضہ مین کفر کے سب مبتلا ہے بت پرست
تیرے آنے سے ہوئی ہے شہر کی بلیا دبست

Marfat.com

کردیا تو نے توحید حق سے سبکو مست
نسخۂ فیہ شفاء شہد گفتار خوش است

مایۂ یحیی العظام آمد لبِ دلجوئے تو

ہے لقب طٰہٰ ترا اے جلوۂ نورِ احد
اور مزمل ہے کہتا تجکو اللہ الصمد

نام مدثر ہے تیرا اے شفیع نیک و بد
سین دندان تو از السین نشانے میدہد

سورۂ لم دارد حلقۂ گیسوئے تو

جوہر اسے تجھ سے میں اُسکو سمجھتا ہوں نحوی
ہے شمار اُسکا صف بیدین میں اے حقے حقی

جو حقیر خستہ کا مذہب ہے میرا ہے وہی
قبلۂ دل کعبۂ جان یا رسول اللہ تو ئی

سجدۂ مسکین حسن ہر لحظ باد اسوئے تو

خمسہ (نمبر ۲) بر غزل حضرت امیر مینائی دہلوی

بختی ہے سر سے پاؤں تک حقے تجھے جلوہ گری
پہنچین تیرے رتبہ کو کب جن و ملک حور و پری

یہ تاب انسانی نہین تیری کرے جو ہمسری
اے چہرہ زیبائے تو رشک بتان آذری

ہر چند وصفت میکنم در حسن زان نیباتری

جو دلبران دہر ہین سیکھے ہین تجھسے دلبری
مہر و مہ و انجم سدا کرتے ہین تیری چاکری

Marfat.com

زہرہ ہے تجھ پہ شیفتہ ہے مشتری خود مشتری
تو از پری چا بکتری و ز برگ گل نازکتری

وز ہر چہ گویم بہتری حقا عجائب دلبری

تیر القب ہے بت شکن تو نے جو توڑے بت صنم
ناقوس سے نکلی صدا اصل علی شاہ امم

لکھتا تھا یہ ہر برہمن آگے ترے کر سر کو خم
آفاقہا گردیدہ ام مہر بتان ورزیدہ ام

بسیار خوبان دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

ہے جو کہ نقاش ازل تصویر تیری کھینچکر
کہنے لگا افضل ہے تو لے سر سے پا تک بر بسر

ڈھونڈیں جو خورشید و قمر ثانی ترا کوئی بشر
ہرگز نیاید در نظر صورت ز رویت خوب تر

شمسی ندانم یا قمر یا زہرہ یا مشتری

ذات شہ کون و مکان اللہ نے پیدا جو کی
تب یہ خطاب اسکو ہوا طاعت تری طاعت ہوئی

جو امر صادر ہو مرا ہے حکم تیرا بھی وہی
من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی

تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

موسےٰ نے دیکھی طور پر تیری تجلی کی جھلک
آخر نہ ٹھہرے گر پڑے بیہوش ہو کر یک بیک

تیرے جمال پاک کی تھی حسن یوسف میں چمک
تا نقش مے بندد فلک کس را ندادہ این نمک

Marfat.com

حوری ندانم یا ملک فرزندِ آدم یا پری

ہے عارضِ گلگوں ترا مصحف برائے عاشقاں
آبِ کرم سے ہے ترے پھولا گلستانِ جہاں

بلبل کے لب پر ہے یہی قمری کا ہی ورد زباں
اے راحت و آرامِ جاں قد تو چون سرو روان

زالسوم رود دامن کشاں کارامِ جانِ ہر پری

یہ بات میں اُس سے کہوں ملجائے گر مانی نہیں
چہرے کو دیکھا اُسکے ذرا جو ہے مرا ماہِ جبین

یکتائے خوبانِ جہاں ہے دلنشین و ہے نگار نہیں
صورتگرِ نقاشِ چین ہو صورتِ یارم ببین

یا صورتِ کش اینچنین یا ترک کن صورتگری

تیرے مقابل ہو قمر منہ اپنا وہ نیوائے تو
ہمسر ترے کیسوکا ہو سنبل ذرا شرمائے تو

آہوئے چشمِ بد نظر آنکھیں تجھے دکھلائے تو
عالم ہمہ یغمائے تو خلق خدا شیدائے تو

آن نرگسِ رعنائے تو آوردہ رسمِ دلبری

ہم اپنا حالِ بیکسی کس سے کہیں تیرے سوا
اے مخزنِ جود و سخا دونو پہ ہو لطف و عطا

ہمراہ میرے خستہ تن ہے اک حقیر بینوا
خسرو غریب است و گدا افتادہ در شہرِ شما

باشد کہ از بہرِ خدا سوئے غریباں بنگری

Marfat.com

خمسہ (نمبر ۸) در بیان شہادت حضرت سید الشہدا امام حسین رضی اللہ عنہ از غزل خسرو

گر شہادت کے حسین ابن علی تھے جوہری
خالق نے اُنکی ذات پر کی ختم عالی گوہری

کہتا تھا اُنکو دیکھکر یوں ماہ چرخ چنبری
اے چہرۂ زیبائے تو رشک بتان آذری

ہر چند وصفت میکنم در حسن زان بیباتری
از ہر چہ گویم بہتری حقا عجائب دلبری

مقتل میں پہنچے جبکہ وہ سرو ریاض حیدری
قمری ہوئی غمگین بہت بلبل نے کی نوحہ گری

پیک اجل نے یہ کہا اے گلستان سروری
تو از پری چابکتری وز برگ گل نازکتری

وز ہر چہ گویم بہتری حقا عجائب دلبری

آکر علی اکبر کے جب چومے شہادت نے قدم
یہ عرض کی بیشک ہو تم ہم صورت شاہ امم

تم سا حسین کوئی نہیں لیکر عرب سے تا عجم
آفاق ہا گردیدہ ام مہر بتان ورزیدہ ام

بسیار خوبان دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

اعدا کو رحم آیا نہ کچھ اصغر علی کی پیاس پر
پانی کے بدلے تیر اک مارا کمان سے جوڑ کر

بولی قضا لیکر اُنہیں آغوش میں باچشم تر
ہرگز نیاید در نظر صورت ز رویت خوب تر

شمسی ندانم یا قمر یا زہرہ یا مشتری

Marfat.com

فوجِ عدو میں اسطرح شبیرؑ نے تقریر کی
فرماتے تھے یون مصطفےٰ مجکو باخلاص دلی

ماں فاطمہؑ بابا علیؑ نانا مرے احمد نبیؐ
من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جان شدی

تا کس نگوید بعد ازین من دیگرم تو دیگری

شمر لعین نے دیکھی جب قاسم کے چہرہ کی جھلک
کہنے لگا ایسی نہین دیکھی ہے صورت آج تک

کب ماہ مین ہے یہ چمک کب مہر مین ہے یہ دمک
تا نقش مینبند فلک کس را نداده این نمک

حوری ندانم یا ملک فرزند آدم یا پری

آلِ نبی پر کر چکا جسدم فدا اسکی بہی جان
حق نے دیا اسکو دُرِ بحرِ حیاتِ جاودان

قامت کو خم کے دیکھکر کہتی ہین حوران جنان
اے راحت و آرام جان قدِ تو چون سرو روان

زان سُو مرو دامن کشان کارام جان ہم پری

جب کربلا مین کٹ گئی تصویر ختم المرسلین
کلثومؑ و زینبؑ کہتی تہین ہو کر بہت اندوہگین

صورت گر نقاشِ چین شکلِ اخی ما بین

یا صورتِ کش ارتجین یا مشرک کن صورتگری

رو کر سکینہؑ نے کہا بابا کو کوئی لائے تو
دامن کو پر گوہر و دیدار سے بھر جائے تو

Marfat.com

آپکی زیارت جب ہو یہ میری زبان پر آئے تو	عالم ہمہ یغمائے تو خلقِ خدا شیدائے تو
آن نرگسِ رعنائے تو آوردہ رسمِ دلبری	
ہم بیکسونکے حال پر اب یا شہیدِ کربلا	لطف و عنایت کی نظر کیجے پئے خیر الورا
مدت سے حاضر ہے یہ مانندِ حقیر بینوا	خستہ و غریب است و گدا افتادہ در شہرِ شما
باشد کہ از بہرِ خدا سوئے غریبان بنگری	

خمسہ (نمبر ۹) بر غزل صاحبِ عالم فرحت

جو نبی کی خُو ہے ایدل ہے وُہی خوئے علیؑ	حور و غلمان اور ملک ہین زائرِ کوئے علیؑ
کیون نہ پھر مومن جہکائین سر بہلا سوئے علیؑ	باشد ایمانِ مسلمان مصحفِ روئے علیؑ
سجدہ گاہِ ماست محرابِ دو ابروئے علیؑ	
نورِ احمدؐ سے بنا ہے نورِ حیدر بے گمان	نور سے حیدر کے نورِ خوبرویان ہے عیان
کور باطن جو ہو اُس سے یہ کہو اے عاشقان	چشم پیدا کن کہ بینی آشکار و هم نہان
در قبائے گلرخان رنگِ نبیؐ بوئے علیؑ	
تہا بہت مشتاق میرا دل علیؑ کی دید کا	مضطر و بیتاب ہو کر جانبِ صحرا گیا

Marfat.com

راستہ بھولا تجف کا بس وہین جلد ہی سے آ
داد حضرہ نشان مین نشۂ دل مردہ کا

ہست آب زندگی در چشمۂ جوئے علیؑ

ساقیا بہر خدا مجکو شراب ایسی پلا
نشہ ہو جس سے مجھے حبِ علی پاک کا

کچھ نہ نکلے منہ سے میرے یا علی کے ماسوا
مست کن از بادۂ سرجوش جامِ جم مرا

ساقیا حرفے بگو از لعلِ خوش بوئے علیؑ

ایک ادنی سا درِ شیرِ خدا کا مین ہون مست
طاقتِ دشمن ہے کیا جو دیسکے مجکو شکست

گو حقیر ناتوان ہون پر نہین ہونے کا پست
ناتوانی مرا فرحت توان دیگرست

نازہا دارم بزورِ دست و بازوئے علیؑ

خمسہ نمبر ۱ بر غزل مولانا مرشدنا شاہ نیاز احمد صاحب قادری چشتی نظامی بریلوی

روشن حسینؑ سے ہین چراغانِ اولیا
سرسبز ہے اُنہین سے گلستانِ اولیا

منظور دیکھنی ہو تجھے شانِ اولیا
اے دل بگیر دامنِ سلطانِ اولیا

یعنے حسینؑ ابنِ علی جانِ اولیا

محبوبِ کبریا کا نواسا تہا وہ سعید
عاشق خدا تہا اُسکا وہ تہا عاشقِ یزید

Marfat.com

جسوقت ہوگیا رہِ خالق مین وہ شہید | ذوقِ دگر بجامِ شہادت ازور رسید
شوقِ دگر بمستیِ عرفانِ اولیا

ناحق ہوا یزید شقی آپکا عدو | خالق کو کیا جواب وہ دیگا سیاہ رو
کیا جانتا نہ تہا یہ وہ بدبخت وزشت خو | چون صاحبِ مقامِ نبیؐ و علیؓ است او
ہم فخرِ انبیا شدہ ہم شانِ اولیا

روشن جہان سب اُن سے ہوا تہے وہ ہمنشیں | تصویر اُنکی کھینچے تو مانی ہو دست کش
دیکھے جو اُنکو مثلِ کلیم آئے اُسکو غش | آئینۂ جمالِ الٰہی ست صورتش
زان رو شد است قبلۂ ایمانِ اولیا

مقبول بارگاہِ خدا تہے وہ حق پرست | گر دیکھلے رخ اُنکا تو فوراً قمر ہو مست
کیونکر نہ اُنسے رتبہ مین ہو آفتاب پست | روئے نکوش مطلعِ صبحِ سعادت است
سیمائے اوست شمعِ شبستانِ اولیا

سر راہِ حق مین دینے پہ تہے وہ مدام غش | سہتے رہے سب آپ مصائب کی کشمکش
ماہا نہ دم شہید ہوئے کہکے العطش | تا کرد صرف حق سر و سامانِ ہستیش

Marfat.com

گوئے سبق ربودہ زسیدانِ اولیا

ہین حامئ حقیر شہِ کربلا حسینؑ
خالق سے بخشوائینگے روز جزا حسینؑ
پاس اپنے دینگے خلد مین رہنیکو جا حسینؑ
دارد نیاز حشر خود امید با حسینؑ

باولیا است حشر محبانِ اولیا

خمسہ (۱۱) بر غزل مخدوم

عذابِ نارِ دوزخ سے بچا دو یا رسول اللہ
مکان جنت مین خالق سے دلا دو یا رسول اللہ
پھنسے ہین دردِ عصیان مین چھڑا دو یا رسول اللہ
گناہونکی مریضونکو دوا دو یا رسول اللہ

در اجرامِ شفاعت کو ہلا دو یا رسول اللہ

تمہارے ہجر مین باشاہِ دین کبتک رہون محزون
بلا لیجے مدینہ مین برائے خالقِ بیچون
یہی ہے آرزو دن رات دیدار آپکا دیکھون
زیارت کی ہوس دل مین ہے بس بیتاب ہے ہاتھون

جھلک مُہرِ نبوت کی دکھا دو یا رسول اللہ

تمنا ہے ترے در کا خدا کردے مجھے دربان
رہون طیبہ مین جا کر سنہ سے اے نائبِ سبحان
ہمیشہ روز و شب ہر لحظہ ہر دم ہر گھڑی ہر آن
طوافِ روضۂ انور ہو شاہا ہے یہی ارمان

Marfat.com

دلِ پرداغ کی حسرت مٹا دو یا رسول اللہ

حبیبِ خالقِ اکبر شہِ کون و مکان ہو تم
قیامت مین قسیمِ کوثر و باغِ جنان ہو تم
تمہین ختم الرسل ہو پیشوائے مرسلان ہو تم
شفیعِ روزِ محشر ہو طبیبِ انس و جان ہو تم

مجھے بھی دردِ عصیان سے شفا دو یا رسول اللہ

کہین ہوتی ہے مے نوشی کسیجا بت پرستی ہے
کسیکو جاہ و حشمت پر تکبر اور مستی ہے
نہین رہنے کے قابل الغرض یہ پستی ہے
عجب یہ جائے دنیا ہے جہان آفت برستی ہے

ہمین ان آفتون سے تم بچا دو یا رسول اللہ

تمہین ہو دستگیرِ بیکسان قوت یہ ہے تم مین
مدد کرتے ہو اُسکی جو کہ بھٹکا ہو رہِ گم مین
تمہین تو ناخدا ہو سب کے رنج و غم کے قلزم مین
یہ ہنسی ہے کشتیِ اُمید اب بحرِ طلاطم مین

اِسے مقصد کے ساحل پر لگا دو یا رسول اللہ

غریقِ بحرِ عصیان ہے اگر یہ سر بسر شاہا
شفاعت پر تمہاری ہے مگر اسکی نظر شاہا
حقیرِ ناتوان کو اپنا خادم جان کر شاہا
یہی ہے التجا مخدوم کی شام و سحر شاہا

در فردوس کا رستہ بتا دو یا رسول اللہ

Marfat.com

خمسہ (نمبر ۱۲) بر غزل فقیر محمد خانصاحب گویا

خدا ہے مرتبہ دانِ محمد
فرشتہ سب ہیں قربانِ محمد

دو عالم پر ہے احسانِ محمدؐ
فلک ہے زیرِ فرمانِ محمدؐ

بڑی ہے عرش سے شانِ محمدؐ

جو اُن کو مرتبہ حق نے دیا ہے
وہ رتبہ دوسرے کو کب ملا ہے

جو اُنکا حکم ہے امرِ خدا ہے
بیانِ اُنکا بیانِ کبریا ہے

کلامِ حق ہے فرمانِ محمدؐ

سُنے کیونکر نہ وہ فریادِ عالم
کرے جز اُنکے کون امدادِ عالم

اُسی سے حق نے کی بنیادِ عالم
ہوا وہ باعثِ ایجادِ عالم

دلا ہے سب پہ احسانِ محمدؐ

کیا اُنکو خدا نے شاہِ شاہان
گدا ہیں اُنکے فغفور و سلیمان

ہیں اُنکے زیرِ فرمان حور و غلمان
کہوں کیونکر نہ ہیں دربانِ رضوان

کہ جنت ہے گلستانِ محمدؐ

Marfat.com

مین کاملِ امتِ شاہِ امم ہین	عجب ہے خاصیت اُنکے قدم مین
لگاکر ٹھوکر اک لحظہ سے کم مین	مسیحا کی ہوئی امت کو دم مین

غلامانِ محمدؐ

جدا اک دم نہ اُنکو رب سے کہیئے	ثنائے احمدی کس لب سے کہیئے
اگر کہیئے تو ہان اِسٹدہب سے کہیئے	خدا سے کم زیادہ سب سے کہیئے

یہی کلمہ ہے شایانِ محمدؐ

بیان کس سے ہو عظمت کبریا کی	بشر کیا جانے شوکت مصطفےٰ کی
کہاں کی رمز جب اِس مدعا کی	محمدؐ سے صفت پوچھو خدا کی

خدا سے پوچھئے شانِ محمدؐ

منور نور سے ہے خانہ جسکا	تجلی گاہ ہے کاشانہ جس کا
دلِ خورشید ہے دیوانہ جسکا	چراغِ ماہ ہے پروانہ جس کا

وہ ہے شمع شبستانِ محمدؐ

نہین اتنی قلم مین تاب وطاقت	جو ہو تحریر اُس سے وصفِ حضرت

Marfat.com

زبان انسا نکی کیا رکھتی ہے قدرت
کہان ہنہ ہے کرین جو اُنکی مدحت
ملک ہون گر ثنا خوان محمدؐ

تری رحمت سے بر آئین سب ارمان
ترا مجھپر ہے بیحد لطف و احسان
رہا ہون جس طرح یہان شاد و فرحان
رہون محشر مین بھی یارب مین خندان
برائے چشم گریان محمدؐ

کیا حق نے اُنہین سردارِ دارین
بلا اُنکی سبب سے خلق کونین
وہ محبوبِ خدا ہین جدّ حسنین
مکین ہے وہ مکان ہے اُنکا کونین
یہ عالم سب ہے مہمان محمدؐ

بیان کب مدحتِ ختم الرسل ہو
ازل سے جو کہ ہادیٔ سبل ہو
تصدق کیون نہ اُس پر عقلِ کُل ہو
چراغ آسمان اک دم مین گُل ہو
نہو گر زیرِ دامان محمدؐ

اگرچہ ہون گناہون سے لبالب
نہ کرنا حشر مین مجکو معذب
حقیر بینوا پر رحم کر اب +
کہ گویا کے یارب بخشدے سب

Marfat.com

بحق آل و یارانِ محمد

خمسہ (نمبر ۱۳) بر غزلِ کافی

ہے میرا حال ابتر یا شفیع المذنبین
دستگیری اب مری کر یا شفیع المذنبین

غم کے ہاتھوں سے سراسر یا شفیع المذنبین
ہوں پریشان حال مضطر یا شفیع المذنبین

ہو نظر رحمت کی مجھ پر یا شفیع المذنبین

گردشِ گردوں دونوں سے ہوں بہت اندوہگین
دشمنوں کے ہاتھ سے چین اک دم ملتا نہیں

آپ اگر فرمائیے غم سے بچے جانِ حزین
رحم میرے حال پر یا رحمۃً للعٰلمین

یا قسیمِ حوضِ کوثر یا شفیع المذنبین

ہو تمہیں ابرِ کرم اور گوہرِ بحرِ سخا
ہے تمہاری ذاتِ اقدس خلق کی حاجت روا

نائبِ خلّاقِ ہو تم یا شہِ ہر دوسرا
جو ہوا سائل در دولت سے اتنا لیگیا

پھر نہ آیا بار دیگر یا شفیع المذنبین

آپکا در چھوڑ کر جاؤں کہاں میں یا رسول
کیجئے میری مدد یا شاہ از بہرِ بتول

یا جنابِ مصطفےٰ یہ عرض ہو میری قبول
دین و دنیا کے مطالب سب مرے ہوویں حصول

Marfat.com

از پئے شبیر و شبر یا شفیع المذنبین

تم شہِ لولاک ہو اور خاص محبوبِ خدا
جانتے ہین اسلئے ہم آپکو مشکل کشا

التجا کرتا ہے مانندِ حقیر بے نوا
ایک مدت سے ہے کافی آپکے در کا گدا

اُسکو بھی کر دو تونگر یا شفیع المذنبین

خمسہ (نمبر ۱۴) بر غزل کافی رح

سرورِ کون و مکان فریاد ہے
بادشاہِ دو جہان فریاد ہے

پیشوائے مرسلان فریاد ہے
خاتمِ پیغمبران فریاد ہے

دستگیرِ بیکسان فریاد ہے

رنج و غم نے یا نبیؐ کہا یا مجھے
تمنے طیبہ مین نہ بلوایا مجھے

اور جمال اپنا نہ دکھلایا مجھے
دردِ دل نے زور تڑپایا مجھے

اے طبیبِ مہربان فریاد ہے

یا محمدؐ سیدِ ہر دو سرا
لیجئے مجھ پر بھی اب لطف و عطا

رنج و غم سے اب مجھے لیجے بچا
اے حبیبِ خاص محبوبِ خدا

Marfat.com

میری تم سے ہر زمان فریاد ہے

کیجئے مجھپر کرم عالی جناب
دل کو رہتا ہے نہایت پیچ و تاب

سرورِ دین شافعِ یوم الحساب
رحمتِ عالم تمہارا ہے خطاب

رہنمائے گمرھان فریاد ہے

ہے تمنا جبکہ برپا حشر ہو
بخشوا لینا حقیرِ خستہ کو

عرض یہ مقبول ہو اے نیک خو
کافیٔ عاصی کو بخشا لیجئو

ہون تمہارا مدح خوان فرماؤ ہے

خمسہ (۵ انمبر) بر غزلِ رنج

نہین کونین مین کوئی تمہارا جوکہ ہمسر ہو
تمہین روزِ ازل سے نائبِ خلاق اکبر ہو

تمہین ہو سرورِ پیغمبران محبوبِ داور ہو
شفیع المذنبین روشن کن دینِ منور ہو

نبی ہو اشرف الآدم ہو مرسل ہو پیمبر ہو

ملے شاہی نکیون اُسکو گدا ہے جو ترے در کا
بلا شک عرش اعظم سے بلند اُسکا ہو پایا

ہے پھر اُسکو شاہانِ جہانکی کیا پروا
جسے خدمت تو اپنی کفش بردار می کی دے شاہا

Marfat.com

وہ کسرے ہو فریدون ہو وہ خاقان ہو سکندر ہو

ترا طالب ہوا جو غیر کا طالب نہیں وہ تو
بجز تیرے کسیکا کب تصور اُسکے دل میں ہو

یقین اس بات پر کامل ہو جسکو اے محمد مصطفےٰ
نظر آجائے تیرا روئے تابان خواب میں جسکو

وہ خود یوسف ہو آئینہ ہو مہ ہو مہر انور ہو

رخِ روشن ترا دیکھیں مہ و خورشید ہوں شرمندہ
صفائی دیکھکر دانتونکی تیرے ہوں خجل گوہر

تہوں رتبے میں کمتر کیونکر اُس سے لعل و سیم و زر
ترا عکس در دندان پڑے جس سنگ ریزے پر

دُر خوش آب ہو آنکھونکا تارا ہو وہ اختر ہو

ملا ہے آبِ عشقِ احمدِ مرسل جسے دل میں
حقیر ناتوان حاضر ہے ہر دم اُنکی محفل میں

سمجھ سوچ کچھ اُسمیں اور اُستادِ کامل میں
جگہ دے جو کوئی اے مرتضےٰ تیرے شعر کو دل میں

وہ دانا ہو وہ عاقل ہو وہ شاعر ہو سخنور ہو

خمسہ (۵) انمبر ہر غزل قفسیر

شاہ ہر دو سرا رسول اللہ
شمع بزم ہدیٰ رسول اللہ

خلق کے رہنما رسول اللہ
ربّ سلّم علیٰ رسول اللہ

Marfat.com

مرحبا مرحبا رسُول اللہ ؐ

آرزو ہے یہ میری صبح و شام — جلد پوری کرے خدائے انام
یہ ہی ارمان یہ التجا ہے مُدام — جا کہوں کاش مین صلوٰۃ و سلام

تیرے روضہ پہ یا رسُول اللہ ؐ

آپ کے ہین مطیع جن و ملک — زیرِ اقدام ہین سب ارض و فلک
آپکی ہے رسائی یزدان تک — پیشوا کُل کے آپ ہین بیشک

سرورِ انبیا رسُول اللہ ؐ

خوب رو ہین جہان مین بہتیرے — اُنکو نسبت ہے کیا شہِ دین سے
کیون نہ خلقت عزیز اُنہین سمجھے — کیا ہی محبوب ہین ہر اک سے

وہ حبیبِ خدا رسُول اللہ

یہ تمنا ہے اے خدائے قدیر — اُنپہ پہنچے سدا درودِ حقیر
ہین جو ہیمبرِ بشیر و نذیر — دائما کان من دعا فقیر

ربِّ سلّم علیٰ رسُول اللہ

Marfat.com

خمسہ (۷ انمبر) بر غزل لطف رہ

اندنون ہے مجھکو مجھپر یہ عالم الغیاث
ہے نکلتی سینۂ سوزان سے ہر دم الغیاث

چل رہا ہے دل پہ میرے خنجرِ غم الغیاث
یا نبی ہون آپکی فرقت سے بیدم الغیاث

الغیاث اے بادشاہِ ہر دو عالم الغیاث

کون ہے غمخوار میرا یا نبی تیرے سوا
ہے وسیلہ مجکو تیرا یا رسولِ مجتبےٰ

مین بڑا عاصی ہون میری جرم ہین لاانتہا
دستگیری کر مری اے شافعِ روزِ جزا

کہتے ہین اب کہ سوئے جہنم الغیاث

اے حبیبِ ربِ عزت روؤن کبتک ہجر مین
اے مریجِ رسالت روؤن کبتک ہجر مین

اب تو ہو جائے زیارت روؤن کبتک ہجر مین
اے درِ بحرِ نبوت روؤن کبتک ہجر مین

ہو گئی ہے آنکھ ہر اک چاہِ زمزم الغیاث

جان جاتی ہے مری اب یا نبی لیجے بچا
مجکو طیبہ مین بلا لو اے شہِ ہر دو سرا

کارگر ہوتی نہین ہے کچھ طبیبونکی دوا
ہاتھ آجائے اگر خاکِ مدینہ ہو شفا

دردِ دل جاتا نہین پہلو سے اکدم الغیاث

Marfat.com

آپ ہی کی شان میں ہے آیۂ رحمت نزول
اور شفیع المذنبین لاریب ہو تم یا رسول
جب لیا نام آپکا مطلب ہوا اُنکا حصول
بے توسل آپکے کسکو نہ ہوئی توبہ قبول
برسوں ہی کرتے رہے حوأدم الغیاث

تمکو خالق نے کیا ہے شافعِ روزِ جزا
امتِ عاصی کی کشتی کے تمہیں ہو ناخدا
یہ عقیدہ ہے میرا یا حضرتِ خیر الورا
ایک بھی گر اسمتی واں آپکا رہجائیگا
روزِ محشر کو پکارے گا جہنم الغیاث

ہو گیا ہوں مست پیکر الفت حضرتکی مے
مجکو جز ذکرِ نبی بھاتی نہیں ہے کوئی شے
ہوگا دیدار محمد مجکو یارب تا بکے
عارضی گر نہ ہو حضرتکا جو دلکو عشق ہے
مثلِ بلبل نالہ ہر ساعت ہے ہر دم الغیاث

ہو زیارت سے مزار پاک کی دل میرا شاد
مجھپہ کر احسان اتنا از پئے رب العباد
رہتا ہوں ہر دم بہ ہجر بادشاہِ دین و داد
ناخدائی کر مدینے کی بہر باد مراد
جوشِ طوفان پر ہے اشکِ چشم پر نم الغیاث

کیجئے مجھپر کرم یا رحمۃ للعلمین
ہند پر آشوب میں ہوں مضطر و زار و حزین

Marfat.com

کس لئے امید میرے دل کی بر آتی نہین
ہون مدینہ کی زیارت کو یہ مین انہونگین

دیکھکر حالت کو میری کرتا ہے غم الغیاث

عشقِ احمد مین جو ہم روتے ہین صبح و مسا
اشک جو ہین اپنے ہین وہ رشکِ دُرِ بے بہا

رکھتی ہے تاثیر فریاد حقیر بے نوا
لطف اُسدم بابِ رحمت کھولدیتا ہے خدا

ہجر حضرت مین کیا کرتے ہین جب ہم الغیاث

خمسہ ۸ انمبر بر غزل مذاق

عرب سے عجم تک ہے اک جا خوشی
جہان مین ہر اک سمت برپا خوشی ہے

جو ایمان والا ہے کرتا خوشی ہے
نبی جی کے میلاد کی کیا خوشی ہے

خوشی کے لئے سارے عالم کا جی ہے

زمین و زمان مین بپا غُل یہی ہے
کہ اب آمدِ رحمتِ ایزدی ہے

جو حضرت کی امت ہے یہ کہ رہی ہے
نبی جی کے میلاد کی کیا خوشی ہے

خوشی کے لئے سارے عالم کا جی ہے

اُسی کے سبب نار فارِس بجھی ہے
پڑی کیسی بُتخانون مین کھل بلی ہے

Marfat.com

ندا ہر طرف یہ ملائک نے کی ہے
نبی جی کے میلاد کی کیا خوشی ہے
خوشی کے لئے ساری عالم کا جی ہے
ہتھڑی دست بستہ صفِ مرسلان ہے
صلوٰۃ اور تسلیم وردِ زبان ہے
دمِ آمدِ سرورِ انس و جان ہے
بہر رنگ سارا جہان شادمان ہے
یہ نیرنگ عالم مین شادی رچی ہے
بندھا سر پہ توحید حق کا ہے سہرا
وہ جوڑا بہشتی بدن پر ہے زیبا
سواری کو جنت سے آیا ہے گھوڑا
محمد بنا دین و دنیا کا دولہا
دو عالم براتی جہان امتی ہے
تولد ہوئے آمنہ جی کے دل بر
ہے عطرِ خوشی سے جہان سب معطر
بجے رحمتِ حق کے نقارے گھر گھر
صدا جسکی گونجے ہے نو آسمان پر
زمین پر وہ شادی کی نوبت بجی ہے
عرب مین جو پیدا ہوئے ہادیٔ کل
پڑا قصرِ نوشیروان مین تزلزل
وہ تشریف لائے بجاہ و تجمل
مبارک سلامت کا ہے ہر طرف غُل

Marfat.com

خوشی شش جہت میں ہے دھوم اک مچی ہے

تر و تازہ ہے بوستان نبوت
خزان سے نہین حشر تک جسکو دہشت

نہو کیونکہ بلبل اسیر محبت
کہلا ہے گل باغ ختم رسالت

گل و غنچہ کو کیا ہنسی اور خوشی ہے

کرین کیون نہ الفت شفیع الامم سے
بچایا ہمین حشر کے رنج و غم سے

خدا ہمکو بخشے گا اُس کے کرم سے
ہوئین دوزخین سرد اُسکے قدم سے

اِسی سے ہر اک دوزخی جنتی ہے

ہوئے بتکدے گرد اُسکے قدم سے
رخ برہمن زرد اُسکے قدم سے

ہے ابلیس کو درد اُسکے قدم سے
ہوئین دوزخین سرد اُسکے قدم سے

اِسی سے ہر اک دوزخی جنتی ہے

نہ پہنچا کوئی شان و شوکت تک اُسکی
رسائی ہوئی رب عزت تک اُسکی

امم سے ہے افضل تر امت تک اُسکی
ولادت کے دن سے قیامت تک اُسکی

صدارات دن امتی امتی ہے

Marfat.com

نجات اپنی امت کو دلوانے والا
ہمین خلد مین ساتھ لیجانے والا
دلونکے مقاصد کا بر لانے والا
گناہونکا ہم سب کے بخشانیوالا

وُہی ہے وہی ہے وُہی ہے وُہی ہے

شریعت کے احکام پہنچانے والا
طریقت حقیقت کا بتلانے والا
رہِ معرفت جو ہے دکہلانیوالا
گناہونکا ہم سب کے بخشانیوالا

وُہی ہے وہی ہے وہی ہے وہی ہے

شفیع قیامت لقب پانے والا
جرائم کی بُنیاد کا ڈھانے والا
جو عرش معلےٰ پہ ہے جانیوالا
گناہونکا ہم سب کے بخشانیوالا

وُہی ہے وہی ہے وہی ہے وہی ہے

زبور اور توریت و انجیل مین بھی
صفت اور خبر جسکی ہے صاف کلہی
ثنا جسکی قرآن مین اللہ نے کی
محمدؐ ہے نام اُسکا ہے وہ قریشی

لقب ابطحی یثربی ہاشمی ہے

مے عشقِ حق سے ہے سرشار احمدؐ
پسندیدۂ ربِّ غفار احمدؐ

Marfat.com

گدا کو کرے دم مین زردار احمدؐ
ہے ساری خدائیکا مختار احمدؐ

نہ کچھ کارخانہ مین اُسکے کمی ہے

الٰہی برآوین مری آرزوئین
نہ حاصل ہوئین جیتے جی آرزوئین
نکل جائین دلکی سبھی آرزوئین
ہین ملنے کی اُسکے بڑی آرزوئین

بہت خواہشین عمر تھوڑی رہی ہے

سمایا ہے وہ چشمِ ہر انس و جان مین
بسا ہے وہی دیدۂ قدسیان مین
اُسی کی تجلّی ہے کون و مکان مین
اُسے دیکھو ہر آن جان و جہان مین

کہ جان مین وہی اور جہان مین وہی ہے

کرے جو کوئی محفلِ ذکرِ حضرت +
برستا ہے اُس پر سدا ابرِ رحمت
مگر جو ہین مہر سپہر ضلالت +
بتاتے ہین مولد کی مجلس کو بدعت

یہ کیا گفتگو منکرونکی بری ہے

نہ اسید اغیار کو دل مین جا دین
در اہلِ دنیا کو بالکل بہلا دین +
حقیر آپ کو خوش نوید اک سُنا دین
مذاق اب برآوینگی دلکی مُرادین

Marfat.com

کہ احمد جواد و کریم و سخی ہے

خمسہ (۱۹ نمبر) بر مناجات کافی

زندگی بہر ذکرِ احمد مجتبےٰ کا ساتھ ہو
رات و دن وصفِ حبیبِ کبریا کا ساتھ ہو

نزع مین مرقد مین شاہِ دوسرا کا ساتھ ہو
یا الٰہی حشر مین خیر الورا کا ساتھ ہو

رحمتِ عالم جنابِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

ہون جرایم مین اگر مین سر سے پا تک مبتلا
یہ تمنا ہے مگر جس دم قیامت ہو بپا

ہاتھ سے چھوٹے نہ میرے دامنِ شاہِ ہدا
یا الٰہی ہے یہی دنرات میری التجا

روزِ محشر شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو

یہ دعا میری تری درگاہ مین ہو مستجاب
ہو گنہگارون کے منہ پر ظلِ رحمت کی نقاب

گرمیِ خورشیدِ محشر کا نہ دکھلا تا عذاب
یا الٰہی جب قریب نیزہ آوے آفتاب

اُس سزاوارِ خطابِ والضحیٰ کا ساتھ ہو

یا عصیان سا اگرچہ ہے بہت سر پر مرے
دن قیامت کے نکر ناسب مین تو رسوا مجھے

ہو کرم مجھ پر شفیع المذنبین کیواسطے
یا الٰہی حشر مین نیچے لوائے حمد کے

Marfat.com

سیّد سادات فخرِ انبیا کا ساتھ ہو

اُس جگہ کا عاصیو کچھ ہے بڑا خوف و خطر
راہ جو باریک ہے تلوار سے ہے تیز تر

مانگتا ہوں یہ دعا ہر لحظہ ہر شام و سحر
یا الٰہی پُل کے اوپر بھی بہنگام گذر

دستگیر بیکساں اُس پیشوا کا ساتھ ہو

ہوگی سب مخلوق جسدم حشر کے میدان مین
اُمت احمدؐ کی رکھیو آبرو اُس آن مین

پھنس نجاوین ہم عذاب نار کے طوفان مین
یا الٰہی جب عمل تلنے لگین میزان مین

سیّد الثقلین ختم الانبیا کا ساتھ ہو

ہو طریق سنتِ خیر البشر حاصل ہمین
آل و اصحاب نبی کی پیروی کرتے رہین

خاتمہ تیرہو نکلے دم غمِ حسنینؓ مین
یا الٰہی جب قیامت مین صفین بندھنے لگین

اہلِ بیتِ مجتبےٰ آلِ عبا کا ساتھ ہو

ہر گھڑی ہر لحظہ ہر دم مدحتِ احمد پڑھون
ہر سحر ہر شب صلواۃ اُس ذاتِ اقدس پہ کہون

ہے یہی جی مین کہ ہو کر تارکِ دنیا دون
یا الٰہی شغلِ نعتِ مصطفائی مین رہون

جسم و جان مین جب تلک میری وفا کا ساتھ ہو

Marfat.com

جائے جب سوئے عدم روحِ حقیر بینوا
نعتِ پاکِ احمدِ مرسل میں ہو نغمہ سرا

جیتے جی ہے جیسے ذوقِ مدحتِ خیر الورا
بعد مرنیکے بھی کافی کی ہے یارب یہ دُعا

دفترِ اشعارِ نعتِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

خمسہ (نمبر ۲۰) برمناجاتِ لطیف

کھولتا ہون لب مین اپنے التجا کیواسطے
آیا ہون مین تیرے در پہ یہ دعا کیواسطے

یا الٰہی رحم کر خیر الورا کے واسطے
فضل کر یارب محمد مصطفےٰ کیواسطے

سید کونین شاہِ انبیا کے واسطے

اے خداوندِ جہان مجکو نہ رکھ غم سے ملول
ہون مرادین میرے دلکی جلد تر یارب حصول

نیک کاموں کے سوا مجھسے نہو کار فضول
یا الٰہ العٰلمین یہ عرض ہو میری قبول

استجب ہذا دعائے مجتبےٰ کے واسطے

دے محبت اے خدائے کبریا اپنی مجھے
جانون مین جسدم عدم کو یاد ہو تیری مجھے

ہو شفا آزارِ غم سے یا خدا جلدی مجھے
دور کر رنجِ دلی دے صحتِ کلی مجھے

اُس شہِ صدیقِ اکبر باصفا کے واسطے

Marfat.com

کردیا غم کی خزاں نے ہے چمن ویران مرا
باغِ مطلب کو تو کر دے آبِ رحمت سے ہرا
غنچۂ دل کو مرے سرسبز کر اب یا خدا
فضل کے ہاتھوں سے مجکو میوۂ مقصد کھلا

اُس عمرؓ فاروقِ عادل بیریا کے واسطے

یہ دعا درگاہ میں تیری ہے اے مولا مری
اپنے افضال و کرم سے کر لے تو مقبول اسے
رکھ مجھے محفوظ یارب تو خطا و جرم سے
دو جہان میں حضرتِ عثمانؓ کے روح سے مجھے

مست جلی کیجو تو اُس اہلِ حیا کے واسطے

یا الٰہی جو مری حاجت ہے کر اُسکو روا
غیر کے در پر نہ لیکر جاؤں اپنا مدعا
حال اپنے دل کا میں کس سے کہوں تیرے سوا
درگہ عالی میں تیری ہے یہ میری التجا

ہووے حل مشکل مری مشکل کشا کیواسطے

بندۂ عاجز کی اپنے یہ دعا کر لے قبول
دور کر زحمت کو مجھپر رحمت اپنی کر نزول
یا الٰہی ہووے دامن میں مرے مقصد کی پھول
بلبلِ باغِ مدینہ قرۃ العین رسولؐ

بیبی فاطمہؓ تیری النسا کیواسطے

ہے مرا احوال روشن تجھپہ یا ربّ العباد
ہیں زمانے میں عدو میرے بہت بدنہاد

Marfat.com

کردے مجھ ناشاد کو احسان سے تو اپنے شاد
دے خوشی دل کو مرے سرسبز کر نخلِ مراد

اس حسن رضؓ خستہ جگر صاحب لوا کیواسطے

یا الٰہی مین کروں فریاد کس سے جز ترے
کر مری امداد جلد بٹے جاؤن عذاب رنج سے

کوئی جا پاتا نہین بچنیکی اے مولا مرے
ہر طرف سے فوج غم نے آکے گھیرا ہے مجھے

دے امان یارب شہیدِ کربلا کیواسطے

کرتے ہین میرے عدو مجھپر بہت جور و جفا
کوئی بھی اصلا نہین میرا رفیق یا وفا

دشمنونکے ہاتھ سے یارب مجھے لے تو بچا
کون تجھ بن دا اس عاجز کی دیوے یا خدا

زود تر فریاد رس زین العبا کیواسطے

بیکس و ناچار و مضطر اور پریشان سر بسر
یا الٰہی کب تلک پھرتا رہون مین دربدر

یا الٰہی یہ دعا میری ہے ہر شام و سحر
مین بہت حیران ہون کر رحم کی مجھپر نظر

باقر و جعفر علی موسےٰ رضا کیواسطے

ڈوبتا ہون بحرِ غم مین کر تو میری رہبری
ہو نجات اب مجھکو جسمین اسے دنیا ہے بھی

ان بزرگونکا صدقہ عرض کرتا ہے حسن
موت ہی دیدے خدا لیکن نہ باقی زندگی

Marfat.com

اور امامِ مہدی پیرِ مدعا کیواسطے

اِس حقیرِ ناتوان کو کیا غم نے ضعیف
ہاتھ اُٹھاتا ہون دُعا کیواسطے ہوکر خفیف

دستگیری کر مری ہو نمین بہت زار و نحیف
یا الٰہی سب اُٹھالے درد و اندوہِ لطیف

غوثِ اعظم پیر و مرشد رہنما کیواسطے

خمسہ (نمبر ۲۱) بر غزل کافی +

نامِ آلِ مصطفےٰ پر دل سے جو قربان ہے
وہ مطیعِ حق نبیؐ کا تابعِ فرمان ہے

سمجھے وہ اس رمز کو جو صاحبِ عرفان ہے
اہلِ بیتِ احمدِ مختار کی کیا شان ہے

اُنکی ذاتِ پاک گویا کشتیٔ طوفان ہے +

روز و شب نازل ہے اُسپر رحمتِ حق بے پیے
ہوگا جس شے کا وہ طالب دیگا حق اُسکو وہ شے

کیا ہے اُسکو حاجتِ اسکندر و فغفور کے
دامنِ آلِ نبیؐ دستِ یقین مین جسکی ہے

ساحلِ مقصود اُسکے واسطے آسان ہے

جو پھرا اُنسے عدو بیشک وہ ہے اللہ کا
ہے ٹھکانا حشر کو دوزخ مین اُس بدخواہ کا

ہان مگر توشہ یہ ہے خلدِ برین کی راہ کا
اقتدا و اتباعِ آلِ رسُول اللہ کا

Marfat.com

مومنوں کی مغفرت کا کیا بڑا سامان ہے

الفتِ آلِ نبیؐ ہم سب پہ فرضِ عین ہے
خاص ارشادِ جنابِ سرورِ دارین ہے

قبر میں آرام اُسے محشر میں اُسکو چین ہے
جو محبِ اہلِ بیتِ سیدِ کونین ہے

واسطے اُسکے بہارِ روضۂ رضوان ہے

ہے وہ ناجی حشر میں دوزخ سے اُسکو کام کیا
بخشوائینگے خدا سے شافعِ روزِ جزا

ہوگا وہ زیرِ لوائے حضرتِ خیر الورا
کیوں نہ ہو اُسکو امانِ خورشیدِ محشر سے بھلا

جسکے سر پر حُبِّ اہلِ بیت کا دامان ہے

عابد و زاہد مجاہد بامروت باوفا
صابر و شاکر شہیدِ خنجرِ ظلم و جفا

عالمِ علمِ لدنی ہادیِ راہِ خُدا
عفت و عصمت طہارت پارسائی اتقا

شانمیں اُنکی تمامی لایق و شایان ہے

نام جسکا لینے سے آسان ہر اک مشکل ہوئی
جسکی باعث سے یہ امت خلد میں داخل ہوئی

جسکو عزتِ بارگاہِ حقمیں ہے حاصل ہوئی
آیتِ تطہیر جسکی شانمیں نازل ہوئی

وہ جنابِ مصطفےٰ کی آل والاشان ہے

Marfat.com

پنجتن کی ہے محبت ہمکو الفت چار کی
ہم بہشتی ہین نہین دہشت عذاب نار کی
جان تصدق کیون نہو اُنپر حقیر زار کی
ہمکو اے کافی محبت عترت اطہار کی

دین ہے ایمان ہے اسلام ہے عرفان ہے

خمسہ (۲۲ نمبر) بر غزل کافی

جہان مین گر نہ ہوتے خاتم پیغمبران پیدا
نہوتے مہر و مہ ظاہر نہوتے انس و جان پیدا
نہوتے عرش و کرسی نے گروہ قدسیان پیدا
طفیل سرور عالم ہوا سارا جہان پیدا

زمین و آسمان پیدا مکین پیدا مکان پیدا

اُنہین کے نور اقدس سے ہوئی ہے خلقت عالم
بنائی حق نے ہے اُنکے سبب سے ہیئت عالم
کسیکو پھر نظر آئی نہ ہرگز صورت عالم
نہوتا گر فروغ نور پاک رحمت عالم

نہوتی خلقت آدم نہ گلزار جنان پیدا

زمین کے ہین وہی باعث وہی افلاک کے باعث
خرد کے ہین وہی باعث وہی ادراک کے باعث
وہی ہین گلشن و خار و خس و خاشاک کے باعث
شہ لولاک کے باعث حبیب پاک کے باعث

جناب حق تعالے نے کئے کون و مکان پیدا

Marfat.com

ہویدا اور نہان ہے جسقدر ہے آپکے دم سے
نجاتِ آدم و حوا ہوئی اُنکے سبب غم سے
عیان نورِ شہ کونین تھا پہلے دو عالم سے
ظہورِ ذاتِ اکرم سے فیوضِ خیرِ مقدم سے

نسیمِ بوستان پیدا بہارِ گلستان پیدا

اُنہین کے واسطے تھے خدائی کو کیا ظاہر
عدم سے لایا ہستی کو شہِ کونین کی خاطر
مگر جو اہلِ عرفان ہین وہ ہین اسبات سے ماہر
رسول اللہ کی خاطر کیے جن و بشر حاضر

بنایا ماہ و انجم کو کیے ہین بحر و کان پیدا

مثالِ سرورِ عالم نہین کوئی بھی ہو سکتا
کرے جو ہمسری اُنکی تو وہ بیہودہ ہے بکتا
قمر تھا آپکے روئے مبارک کو سدا تکتا
جمال و حسن مین رعنا کمالِ خلق مین یکتا

کوئی پیدا ہوا ایسا نہ ہو دیکھا یہان پیدا

اُنہین کیواسطے ہین حور و غلمان کوثر و طوبا
انہین کیواسطے فردوس ہے اور جنت الماوا
حقیر بینوا اسبات کو تسلیم ہے کرتا
انہین کیواسطے آدم انہین کیواسطے حوا

انہین کیواسطے کافی کیے سب انس و جان پیدا

خمسہ نمبر ۳۳ بر غزل کافی

Marfat.com

باغِ ہستی مین نکوئی گلبدن رہجائیگا
نے کوئی زرین کلاہ نے سیم تن رہجائیگا

نے شکر لب نے کوئی غنچہ دہن رہجائیگا
کوئی گل باقی رہیگا نے چمن رہجائیگا

پر رسولؐ اللہ کا دین حسن رہجائیگا +

تا دمِ محشر رہیگا دین احمدؐ برقرار
اِسکا حافظ ہے ہمیشہ خود جنابِ کردگار

جز ترقی کے نہین اسکو تنزل زینہار
انقلابِ دور گو دنیا مین ہوگا لاکہ بار

سکۂ دین نبیؐ کا پر چلین رہجائیگا +

موت ہے سبکے لئے کیا طفل کیا پیر و جوان
مفلس و زردار سارے خاکمین ہونگے نہان

جتنے ہین اہل نشان ہوجائینگے وے بے نشان
نام شاہان جہان مٹجائیگا لیکن یہان

حشر تک نام و نشان پنجتن رہجائیگا

چاہیئے وہ کام کرنا جس سے ہو راضی خدا
معفرت کا ہے وسیلہ پیرو ے مصطفےؐ

ہے مسافر خانہ یہ دنیا نہین رہنے کی جا
ہم صفیر و کوئی دم کا باغ مین ہے چہچہا

بلبلین اڑ جائینگی سونا چمن رہجائیگا

جب تک اسکا قائم رہیگا یہ زمین و آسمان
شمع بزم دین احمد ہوگی روشن بیگمان

Marfat.com

مومنوں کے واسطے اک باعثِ امن و امان
نامِ پاکِ صاحبِ لولاک تا دورِ جہان

زیبِ ممبر رونقِ ہر انجمن رہجائیگا

گر نکیرین آکر مجھسے کرین کچھ گفتگو +
ہو شبیہ مصطفٰے مرقد مین میرے روبرو
دون جواب اُنکو مین شرمندہ نکیجو مجکو تو +
یا الٰہی گر نہ برآئی میری یہ آرزو +

دستِ حسرت سینہ پر زیرِ کفن رہجائیگا

ہے قبولِ بارگاہِ خالق اکبر درود
رہنے کو جنت مین دلوائیگا حقسے گہر درود
عرصۂ محشر مین ہوگا حامی و یاور درود
جو پڑہیگا صاحبِ لولاک کے اوپر درود

آگ سے محفوظ اُسکا تن بدن رہجائیگا

سارے ادیان و ملل معدوم ہونگے یکبیک
سچ یہ کہتا ہے حقیر اسبات مین لاؤ نہ شک
روشنی اسلام کی رہجائیگی محشر تلک
سب فنا ہو جائینگے کافی ولیکن حشر تک

نعتِ احمدؐ کا زبانون پر سخن رہجائیگا

خمسہ نمبر (۲۴) بر غزلِ لطف

دل نہین ہے وہ محمدؐ پر جو دل مائل نہین
جو نہین حضرت کا دیوانہ ہے وہ عاقل نہین

Marfat.com

قابلِ تفسیر ہے تحسین کے قابل نہین — عشقِ محبوبِ خدا ایسے جسے حاصل نہین

لاکھ مومن ہو مگر ایمان مین کامل نہین

ہے عنایت کبریا کی ہون جو مدّاحِ نبیؐ — ہے رضا ربُّ العلا کی ہون جو مدّاحِ نبیؐ
حق نے گویائی عطا کی ہون جو مدّاحِ نبیؐ — یہ کریمی ہے خدا کی ہون جو مدّاحِ نبیؐ

ورنہ میرا منہ تو وصفِ پاک کے قابل نہین

گر مجھے طیبہ مین حضرت نے جگہ رہنے کو دی — جیتے جی ہے سیر حاصل گلشنِ فردوس کی
بعدِ مُردن بھی کریگی طوفِ کوئے احمدیؐ — روح جنت کو مدینے سے نہ جائیگی مری

ہون مین شیدائے نبیؐ اور کچھ مائل نہین

نائبِ شیطان ہے وہ درگاہ حق سے رد ہوا وہ — مستحق قہرِ خدا کا بے حیا از حد ہے وہ
ہین جہان مین جسقدر بدسب سے بڑھکر بد ہے وہ — کافرِ مطلق ہے وہ ملعون ہے وہ مرتد ہے وہ

جو رسالت کار رسولِ پاک کے قائل نہین

گر منور دل کو انوارِ رسولِ پاک سے — گر مشرف مجکو دربارِ رسولِ پاک سے
گوش ہون پُر میرے گفتارِ رسولِ پاک سے — گر مجھے سیراب دیدارِ رسولِ پاک سے

Marfat.com

آبِ کوثر کا خداوندا مین کچھ سائل نہین

ہند کب ہے لایقِ جائے نشیمن یا نبیؐ
یہ تمنا ہے مدینہ مین ہو مسکن یا نبیؐ

اپنے کوچے مین مجھے دو جائے مدفن یا نبیؐ
جان آسانی سے نکلے وقتِ مُردن یا نبیؐ

آپکے نزدیک یہ مشکل مری مشکل نہین

ٹھوکرین کھانیکو در در کے رہا ہون ہند مین
یاس و اندوہ و قلق مین مبتلا ہون ہند مین

صید تیرِ شکوۂ اہلِ جفا ہون ہند مین
عاشقِ شاہِ عرب ہوکر پڑا ہون ہند مین

فرقۂ عشاق مین مجھسا کوئی کاہل نہین

ہوگئی حاصل مجھے کیفیتِ جامِ الست
سالکِ مجذوب مجھکو جانتے ہین حق پرست

بادۂ غفلت کا شیشہ ہوگیا جسسے شکست
نشۂ عشقِ نبیؐ نے یہ بنایا مجھکو مست

یادِ حق سے ایکدم بھی دل مرا غافل نہین

ہے حقیر اپنیو اپر شفقتِ پاکِ نبیؐ
دل مین ہر دم جلوہ گر ہے طلعتِ پاکِ نبیؐ

ہر گھڑی پیشِ نظر ہے رویتِ پاکِ نبیؐ
پھرتی ہے آنکھون مین میری صورتِ پاکِ نبیؐ

لطف مجھسا و الضحیٰ کا خلق مین پایا نہین

Marfat.com

خمسہ نمبر ۲۵ بر غزل صوفی

جز آپ کے جہان مین کوئی رہنما نہین — ہادی خلق کوئی تمہارے سوا نہین
رتبہ جو آپکا ہے کسیکو ملا نہین — نبیون مین آپسا تو کوئی دوسرا نہین

شانِ خدا ہین آپ ولیکن خدا نہین

دنیا مین کوئی اہلِ وفا آشنا نہین — اعدا بہت ہین اہلِ جفا آشنا نہین
مجبور ہون کہ کوئی میرا آشنا نہین — مجھسا غریب و بیکس و نا آشنا نہین

دونو جہان مین آپسا مشکل کشا نہین

یوسف سے بھی فزون ہے کہین حسن آپکا — روزِ ازل سے آپ ہین محبوبِ کبریا
شمس و قمر کو آپسے نسبت نہین ذرا — شہرہ ہے دو جہان مین رخ دلفریب کا

وہ کون ہے جو آپکے اوپر فدا نہین

اوصاف سے جمالِ مبارک کے دل ہے شاد — کیا خوش نصیب ہون کہ مجھے والضحیٰ ہے یاد
مثلِ قمر جبین ہے گرائے شافعِ معاد — والشمس آپکے رخِ روشن سے ہے مراد

واللیل آشکار ہے زلفِ دوتا نہین

Marfat.com

گلزارِ دہر آپسے ہے سبز و شاد کام
شمشاد دیکھہ قد کو ہوا آپکا غلام

سنبل کو رشکِ زلفِ مسلسل سے ہے مدام
نرگس کیطرح طالبِ دیدار ہین تمام

باغِ جہان مین کون ہے جو چشم وا نہین

نے لوح نے قلم نہ تھے ارض و سما تھے آپ
ہر ایک شئے سے پہلی ہی جلوہ نما تھے آپ

تھے ابتدائے خلق بھی اور انتہا تھے آپ
ہے یہ دلیل سایۂ نورِ خدا تھے آپ

قامت کا سایہ خاک کے اوپر گرا نہین

خواہش ہے سیم کی نہ مجھے زر کی آرزو
بلبل نہین ہون ہو جو گلِ تر کی آرزو

روزِ جزا ہے دیدِ پیمبر کی آرزو
ہے مجکو جامِ ساقیٔ کوثر کی آرزو

مانندِ خضر خواہشِ آبِ بقا نہین

فرماوین گر طلب مجھے طیبہ مین خود حضور
اے قبلہ دو کون میرے دلکو ہو سرور

حیران ہون کیا کرون مین نہایت ہون ناصبور
سجدہ کہان کرون کہ مدینہ بہت ہے دور

آنکھون کے سامنے مرے وہ نقشِ پا نہین

کب تک الم مین خونِ جگر اپنا پیجئے
اللہ دشمنون سے نجات آپ دیجئے

Marfat.com

بیکس حقیر ہون مین خبر میری لیجئے | صوفی کے حال پر نظر رحم کیجئے

دنیا مین آپ سا کوئی حاجت روا نہین

خمسہ نمبر (۲۶) بر غزل ظفر

پیدا ہوئے تھے درد و مصیبت کے واسطے | تاریخ اہلِ بیتِ رسالت کے واسطے

جز شکر لب نہ کھولے شکایت کیو واسطے | باندھے کمر ہے شہ نے شہادت کیو واسطے

لے مجرئی شفاعتِ امت کے واسطے

راضی رضائے حق پہ تھا یارا دمِ فنا | ہمارے تھا لب پہ شکرِ خداوندِ دوسرا

راہِ خدا مین دینے کو سر اپنا مرتضیٰ | جاتا ہے ہائے دھوپ مین پیاسا برہنہ پا

کوئی نہین ہے جائے اقامت کے واسطے

عباسؓ و قاسمؓ و علی اصغرؓ فلک مقام | حسنؓ و محمدؓ و علی اکبرؓ ذوالکرام

ہو کر شہید سب نے کیا خاص قیام | شبیرؓ سے یہ عرض کی حُر نے کہ یا امام

آیا ہے یہ غلام بھی خدمت کے واسطے

ہے نام پر تمہارے میرا مال و زر فدا | کیا اصل مال و زر ہے میرا سارا گھر فدا

Marfat.com

خواہش مری یہی ہے کروں اپنا سر فدا
گر حکم ہو تو پہلے ہو نمیں آپ پر فدا

حاضر ہے جان تک مری حضرت کیواسطے

ڈرتے نہ تھے خدا سے ذرا اہل کین لعین
وانستہ ہو گئے وہ جہنم نشین لعین

دینگے جواب حق کو وہ کیا بدقرین لعین
کہو بیٹھے اپنا دولت ایمان و دین لعین

دنیا مین چند روز کی ثروت کیواسطے

آیا نہ کچھ خیال رسالت مآب کا
سمجھے نہ یہ پسر ہے ولایت مآب کا

دیکھو ستم گروہ ضلالت مآب کا
سر کاٹا اُس جناب ہدایت مآب کا

بُلوکے گمرہون نے ہدایت کیواسطے

سنگین دلون نے دور کیا جب حجاب تیغ
زہرا کا چاند چھپ گیا زیر سحاب تیغ

شمر لعین یہ کہتا تھا دکھلا کے تاب تیغ
کہنا اگر ہے زخم تو پانی ہے آب تیغ

مہمان کربلا کی ضیافت کے واسطے

تشنہ دہان و سوکھی زبان خشک تھا گلو
کہنا تو کیا کہ پانی بھی دیتے نہ تھے عدو

دربار کبریا مین گئے ہو کے سرخرو
کرتے تھے آب خنجر و شمشیر سے وضو

Marfat.com

شبیرؑ قتل گہ مین عبادت کے واسطے

گہوڑے سے جبکہ شاہِ شہیدانِ کربلا
آئے زمین پہ کانپ اُٹھا عرشِ کبریا
روتے ملک تھے حورون مین ماتم ہوا بپا
روحِ نبیؐ و روحِ علیؑ روحِ فاطمہؑ

تھین لاش شہ کے گرد حفاظت کیواسطے

زیبائش اُنکی ذات سے کون و مکان کی ہے
نسل انسے آلِ خاتمِ پیغمبر انکی ہے
امید اُنکے لطف سے باغِ جنان کی ہے
زین العباد آبرو و نوحہ خوان کی ہے

در یتیم بحرِ امامت کے واسطے

محشر مین کام آئینگے یہ گوہرِ سرِ اشک
آنکھون سے اُمڈی آتی ہے ہر دم صفِ سرِ اشک
کوثر کا جام لینا ہو گر عیوضِ سرِ اشک
ایل غمِ حسینؑ مین شورابِ سرِ اشک

شربت ہے تشنگانِ قیامت کیواسطے ؛

یہ عرض ہے حسینؑ سے میری بچشمِ تر
الطاف مجھپہ کیجے مرا حال ہے بتر
مثلِ حقیر کہتا ہون مین ہاتھ جوڑ کر
رکھو ظفر پہ لطف و عنایت کی تم نظر

شاہا جنابِ شاہِ ولایت کے واسطے

Marfat.com

خمسہ نمبر ۲۷ بر غزل کافی

غلام اک ہے ضنوبر قدِ دلجوئے محمدؐ کا
سرِ سنبل کو سودا ہے سرِ موئے محمدؐ کا

تصور چشمِ نرگس مین ہے گیسوئے محمدؐ کا
چمن خلدِ برین کا عکس ہے روئے محمدؐ کا

لقب ہے جنت الماوا سرِ کوئے محمدؐ کا

عیان شق القمر کا معجزہ ہے سب زمانے پر
جلائے بار ہا مردے بحکمِ خالقِ داور

میری اثبات پر تم اے عزیزو کیجیو باور
چھپے خورشید کو مغرب سے لائے کھینچکر باہر

فلک پر شور ہے اعجازِ قابوئے محمدؐ کا

جرائم مین ہمین وہ شافعِ عصیان بخشوینگے
غم و رنج و الم مین دافعِ حرمان بخشوینگے

جیب کبریا تا روضۂ رضوان بخشوینگے
شفیعِ عاصیان ہمکو پیا ساوان بخشوینگے

مجبو حوضِ کوثر نام ہے جوئے محمدؐ کا

گناہونکے سبب میری اگر حالت پریشان ہے
امیدِ بخشش حق سے مگر دل میرا شاداں ہے

اگرچہ راہ مشکل ہے ولیکن مجھپر آسان ہے
قیامت مین سرِ پل پر جو وہ ایکدم نگہبان ہے

گذر جاؤنگا لیکر نام ابروئے محمدؐ کا

Marfat.com

لبِ معجز نما بہرِ شفاعت جب ہلائینگے
گنہگارانِ امت کو خدا سے بخشوائینگے

شفیع المذنبین ہمکو جہنم سے بچائینگے
لوائے حمد لیکر جب صفِ محشر میں آئینگے

کہلیگا حال اُسدم زور بازوئے محمدؐ کا
کہ ہیں خوگردہ ہون اوصافِ خوشبوئے محمدؐ کا

امان دے مومنون کو یا خدا کوئی جہنم سے
بچالیجو عذابِ شعلۂ روئے جہنم سے

رہون محفوظ میں روزِ جزا جوئے جہنم سے
بچانا یا الٰہی مجکو بدبوئے جہنم سے

کہ ہیں خوگردہ ہون اوصافِ خوشبوئے محمدؐ کا

زبان پر میری ہردم مدحتِ ختمِ رسالت ہے
طفیلِ رحمتِ عالم جہانمیں میری شہرت ہے

نہیں ہے رنج دنیا نے غمِ روزِ قیامت ہے
صلے میں حق تعالےٰ سے امیدِ شستِ جنت ہے

لکھا ہے وصف میںنے چار گیسوئے محمدؐ کا

حقیر ناتوان ہون میں سراپا پر خطا کوئی
ولیکن ہون ثنا خوانِ جنابِ مصطفےٰ کوئی

نہیں ہے کچھ مجھے اندیشہ روزِ جزا کوئی
اگر خورشیدِ محشر کچھ بھی میرے سر چڑھا کوئی

تو کہدونگا کہ میں مداح ہون روئے محمدؐ کا

خمسہ نمبر (۳۸) بر غزل فیضی ؒ

Marfat.com

ہوا ہے انبیا مین ایسا رتبہ کس پیمبر کا
نہین تجسا کوئی عارف خدا کی ذاتِ اطہر کا

تو ہی مالک ہے جنت کا تو ہی قاسم ہے کوثر کا
ترا رتبہ ہے یا احمدؐ مقام اللہ واکبر کا

ترا رتبہ شناسی رتبہ ہے بیچون داور کا

ترا دشمن ہوا جو ہے وہ دشمن ربِّ ایزد کا
ٹھوکیو نکر جہنم مین ٹھکانا ایسے ملحد کا

ازل کے دن سے تو محبوب ہے اللہ واحد کا
وہ طوبیٰ جسکا چرچا ہے ستون ہے تیری مسجد کا

وہ جنت جس کی شہرت ہے وہ نقشہ ہے تیرے گھر کا

بسانِ بلبلِ نالان پڑا ہر دم تڑپتا ہون
دکھادے خواب مین بہرِ خدا اپنا رخِ گلگون

ہے زخمِ جدائی کبتلک میرا دلِ محزون
تمنا ہے کہ کانٹون پر تری صحرا کے جالوٹون

رگِ مجنون کو پھر سودا ہوا ہے نوکِ نشتر کا

غریقِ بحرِ عصیان سر سے پا تک گو مین سارا ہون
تمہاری ذاتِ اقدس کا مگر کہتا سہارا ہون

مین یہ کہتا نہین ہون خلق کی آنکھون مین پیارا ہون
بُرا ہون یا بھلا ہون خیر جیسا ہون تمہارا ہون

طریقہ ہے کریمون کا نبھانا اپنے چاکر کا

دلِ مضطر کو ہو رقت مگر جب تیرا نام آوے
عجب سیر ہے کہ گریہ مگر جب تیرا نام آوے

Marfat.com

بہتے ہین دُرِ حسرت مگر جب تیرا نام آوے
ہمین رونے سے کیا نسبت مگر جب تیرا نام آوے

تو کچھ نقشہ بدل جاتا ہے اپنے دیدۂ تر کا

نحیف و زار ہون اندوہگین ہون جان اور کا ہل ہی
حقیر بینوا کیطرح غمگین ہے میرا دل بھی

مری حالت پہ روتے ہین جو خندان بزمِ محفل بھی
یہ جوشِ بیقراری ہے کہ مرغِ نیم بسمل بھی

یہ کہتا ہے چلو دیکھین تماشا فیضِ مضطر کا

خمسہ (۲۹ نمبر) بر غزل شہیدی

محراب پے سجدہ ہے ابروئے محمدؐ
ہے گلشنِ فردوسِ برین کوئے محمدؐ

طوبےٰ ہے نثارِ قدِ دل جوئے محمدؐ
ہے سورۂ والشمس اگر روئے محمدؐ

واللیل کی تفسیر بنی موئے محمدؐ

اللہ نے جب طور پہ چمکائی تجلّی
غش آگیا موسےٰ کو جو دکھلائی تجلّی

لے عرش سے تا فرش زمین چھائی تجلّی
جب روئے محمدؐ کی نظر آئی تجلّی

سمجھا میں شبِ قدر ہے گیسوئے محمدؐ

ہے سارے زمانے مین اگر جشنِ عید
کس خورمی سے کرتے ہین ہر پیر و جوان عید

Marfat.com

پر مجھسے جو سچ پوچھو نہیں ہے یہان عید — ماہ نو شوال سے عاشق کو کہان عید

جب تک نظر آجائے نہ ابروئے محمدؐ

ہے کوئی حسین نیک کوئی مثل ہو سکا — پیاسا ہے کوئی عاشقِ خستہ کے ہو سکا

ہون ایک مین دو وصف یہ حصہ کسو کا — کم ساتھ ہوا روئے نکو خوئے نکو کا

ہے نیک مگر وصفِ خوئے محمدؐ

لاسکتا تھا یہ تاب کہان دیدۂ بدبین — دیکھے جو سوئے شاہِ زمان دیدۂ بدبین

جلجانے کا رکھتا تھا گمان دیدۂ بدبین — ہے سرمۂ کوری مین نہان دیدۂ بدبین

جیسے کہ عیان ہے رخِ نیکوئے محمدؐ

مقبول تھے گو حسن کی سرکار مین یوسفؑ — تھے سب سے فزون حسن کے دربار مین یوسفؑ

بے مثل تھے چشمانِ خریدار مین یوسفؑ — تھے بیش بہا حسن کے بازار مین یوسفؑ

پر ہو نہ سکے سنگِ ترازوئے محمدؐ

لاریب وہ ہین موجبِ آثارِ دو عالم — ہین روزِ ازل سے وہ مددگارِ دو عالم

پر مجکو یہ حیرت ہے وہ سردارِ دو عالم — کس وضع اٹھائے ہوئے ہین بارِ دو عالم

Marfat.com

ظاہر ہیں تو نازک سے ہیں بازوئے محمدؐ

ہوتے ہیں وضو کر کے نمازی جو صف آرا
اللہ و نبیؐ کا انہیں حاصل ہے نظارا
ابروئے شہِ دیں کا ہوا جیسے اشارا
کعبہ کی طرف منہ ہے نمازوں میں ہمارا

کعبہ کا شب و روز ہے منہ سوئے محمدؐ

ہر وقت پڑھو مدحت شاہِ دوسرا تم
ہو دل سے گل روئے پیمبرؐ پہ فدا تم
بلبل کی طرح باغ میں ہو نغمہ سرا تم
گلگشتِ گلستان میں پڑھو صلِ علیٰ تم

ہر پھول کی پتی میں رچی بوئے محمدؐ

آسیبِ قیامت سے نہیں کچھ مجھے کھٹکا
ہیں سرو قدِ سرورِ عالم کا ہوں شیدا
ہوں قمریٔ بستانِ شہِ یثرب و بطحا
ہر نخل بیابانِ عرب ہے مجھے طوبیٰ

ہوں شیفتۂ قامتِ دلجوئے محمدؐ +

ہے حقیر از رہِ حسنات شہیدی
جنت میں جو تم چاہو مدارات شہیدی
سب باتوں سے تحفہ ہے یہی بات شہیدی
رضوان کے لئے لیچلو سوغات شہیدی

کرتا تھ لگے خار و خسِ کوئے محمدؐ

Marfat.com

خمسہ نمبر (۳) بر مصرعۂ جناب شیخ زمان نائب پیغمبر حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رح

یا مصطفےٰ حبیبِ خداوندِ بحر و بر
لکھے جو مدح آپکی کیا طاقتِ بشر

شانِ خدا تھی آپکے چہرے پہ جلوہ گر
ہر شخص آپ کو یہی کہتا تھا دیکھکر

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

پیدا ہوئے عرب مین جو سلطان دو جہان
گھر آمنہ کا ہوگیا مسجودِ قدسیان

جو دیکھتا تھا آپ کو ہوتا تھا شادمان
یہ زمزمہ زبان پہ تھا اُس کی بیگمان

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

انگشت سے جب آپکی شق ہوگیا قمر
شرمندگی ہین غرق تھا بوجہلِ بدسیر

ایمان جو کہ لائے تھے اُسوقت آپ پر
کہنے لگے سب آپکے پاؤن پہ رکھکے سر

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

مدّاح آپکا ہے خداوندِ دوسرا
کس کی مجال آپکی جو لکھہ سکے ثنا

ثانی تمہارا کوئی ہوا ہے نہ ہوویگا
بیجا نہین یہ مصرعۂ اُستاد ہے بجا

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

Marfat.com

روزِ ازل سے آپ ہین سردارِ انبیا
اللہ نے جہان کا تمہین رہنما کیا

ہین فیضیاب آپکے در سے سب اولیا
کہتے ہین یہ ثنا مین تمہارے سلیے ثنا

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

شانِ خدا کے بعد ہے شان آپکی وسیع
خالق نے آپکو ہے دیا مرتبہ رفیع

ثابت ہے والضحیٰ سے تم اُمت کے ہو شفیع
کہتے ہین یہ سب آپکے ہین جس قدر مطیع

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

نعلین پہنے عرش پہ حضرت کے ماسوا
آدم سے لیکے آج تلک کون ہے گیا

معراج کا جز آپکے رتبہ کسے ملا
یہ قول حق ہے اسمین نہین فرق ہے ذرا

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

تھے عاشقِ رسولِ خدا حضرتِ بلالؓ
بستانِ عشقِ سرورِ دین کہتے ہے نونہال

جب دیکھتے تھے اُس گلِ خوبی کا وہ جمال
بلبل کیطرح لاتے زبان پر یہ قیل و قال

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

جس باغ مین وہ باغِ نبوت کا پھول جائے
دیکھے اُسکو کیون نہ بلبلِ مضطر کو چین آئے

Marfat.com

اگر دیکھے سرِ راہ تسلیم سر جھکائے
قمری بصد طرب یہی مصرعہ زبانپہ لائے

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بوبکرؓ یار غار تھے فاروقؓ تھے نثار
عثمانؓ تھے رفیق علیؓ اُن کے دوستدار
جب دیکھتے تھے چہرۂ حضرت کو چار یار
بیساختہ زبان سے یہ کہتے تھے بار بار

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

خاموش اے حقیر بس اب بند کر زبان
کیا تاب ہے تیری لکھے وصفِ شہ زبان
تھے عبدِ حق جو دہلوی حضرت کے مدح خوان
یہ قول راست کہہ گئے وہ صادق البیان

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بہ ریختی در نعتِ نبیؐ بعد اختتام کتاب مصنف صاحب سے ملی

جی میں آتا ہے یہی ہند سے جوگن بنکر
شہرِ طیبہ کو چلی جاؤں بروگن بنکر

یا محمدؐ ہو وظیفہ میرا ہر صبح و مسا
گوہرِ اشک کی ہو ہاتھ میں سمرن بنکر

یہ تمنا ہے کہ پڑ جائے بجائے سُرمہ
خاکِ پائے نبوی آنکھوں میں انجن بنکر

دیکھنے بھی نہ دیا روضۂ محبوبِ خدا
کیوں قضا آئی مری جان کی بیری بنکر

Marfat.com

دل کھٹا جاتا ہے میرا غم احمد مین مدام
ہجر مین رونق مری آنکھین مری ساون بنکر

نقش ہے نام نبی کا میرے دل پر کندہ
مغفرت کیلئے کام آئیگا جوشن بنکر

شب معراج کو جنت مین جو پہنچے حضرت
مار پھولونکے دئے حورون نے مالن بنکر

تیرا دل جو ہے تو وہی ہوگا عدوئے مولا
زلف احمد اُسے ڈس جائیگی ناگن بنکر

یا نبی گرمی خورشید قیامت سے ہین
کر چھپا لیگی شفاعت تیری دامن بنکر

مہربان جبکہ خدا ہے تو بقول مونس
کیا کریگا کوئی حاسد میرا دشمن بنکر

روضۂ سرور عالم کی زیارت کو حقیر
اب مدینہ کو چلو صورت شیون بنکر

قطعۂ تاریخ نسیم گلشن نعت تتبع طبع مصنف

لطف حق سے ہو گئی عالم مین شہرت ہر طرف
چھپ گئی جسدم نسیم گلشن نعت نبی

جو کہ ہین اہل سخن ہونگے وہ اسکے قدردان
کب ہو لایعقل فہیم گلشن نعت نبی

ہے دماغ جان معطر عطر گل سے اے حقیر
مثل بلبل ہون مقیم گلشن نعت نبی

کردیا تیغ قلم نے جب سر نخجیری قلم
کہدیا دل نے نسیم گلشن نعت نبی

۱۳۲۲ھ

الصاً منہ

Marfat.com

لکھا جو نعت میں محبوبِ حق کے یہ دیوان
حقیر کاٹ کے سر اور پاؤں دشمن کے

ہر ایک سمت سے آتی تھی مرحبا کی صدا
نسیمِ گلشنِ نعتِ رسول دل نے کہا
۱۳۲۲ ہجری

تقریظ دلپذیر و تاریخ بینظیر از نتایج افکار طبعِ صوفی باصفا و اصفِ محبوبِ خدا
سخن گستر معنی پرور و ناظم رنگین جناب مولوی محمد امین خان صاحب المتخلص بہ امین حنفی
چشتی صابری قادری نقشبندی اویسی خلیفہ حضرت قبلۂ عالم مرشدنا و ہادینا
مولوی صوفی سید محمد حسین شاہ صاحب مرادآبادی فیوضکم کاتب دیوانِ ہذا

حامداً و مصلیاً۔ بعد حمد خالق کون و مکان و صلوٰۃ و سلام سردار دو جہان سید انس و جان کے مداحان رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کو مژدہ دل شاد و بشارت روح افزا ہو کہ ان ایام خجستہ فرجام میں بعنایت خلاق دو جہان و طفیل سرور انس و جان میرے نعت خاتم المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعلمین سرور کائنات مفخر موجودات قابلِ دید ناظرین عالی مقدار و شایقین والا تبار روشن دیدۂ نظارگیان احمد مختار یعنی نسیم گلشن نعت مصنفہ شاعر جادو بیان فصیح اللسان ماہر فن شعر و سخن ذاکر حبیب تہ المنن جناب فیض مآب معلی القاب حافظ فقیر محمد صاحب فاروقی دہلوی حنفی قادری چشتی نظامی فخری نیازی المتخلص بحقیر زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر مفرح قلوب عاشقان ہوئی ہر ایک سنی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم جان دلسے خریدار ہوا رنگ حسن زرد اور طالب دیدار سے فرد ہوا اس شاہد معنی کو دیکھکر عاشقوں کی جان میں جان آئی محبوں کی روح میں تاب و توان آئی جسنے ایکبار اسکے جمال جہان آرا کو دیکھا بجان و دل شیدا ہوا کلام کیا ہے گوہر معنی کا گنجینہ ہے جواہر [illegible]

Marfat.com

مصرعہ تر ہے ہر فقرہ اسکا نیشکر ہے جو لوگ اس بحر ناپیدا کنار کے شناور ہین وہ اس دریے بہا کو حاصل کرینگے مگر حسد کا تلوا تیرنے
مین مل جائینگے سچ ہے قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری ۔ اہل سخن اس سے مذاق حاصل کرینگے اور اس خون جگر کے پینے کی دعا دینگے
کہ مصنف نے کیا سرد دل کہا یا ہے (سچ ہے) خشک سیر دن تن شاعر کا لہو ہوتا ہی ۔ تب نظر آتی ہے اک مصرع تر کیصورت !
جو کچھ مقرظ نے لکھا ہی بجا ہے کیون نہو نعت محبوب خدا ہے جو اس مذاق سے آشنا ہے وہ بدل و جان اسکا شیدا ہے جو بلبلان گلشن
مصطفےٰ مین وہ ہی اس گلخن بی کے شیدا ہین جو اس شجر نعت خیر الورا کا ثمر کہائینگے امید ہے کہ مدت العمر اسکا ذائقہ اٹھائینگے چنانچہ بندہ
واسطے تسکین دل مہجوران جمال احمدی کیلئے کافی ہے اور مریضان عشق سید الانام کیلئے دوائے شافی ہے ۔ اب مین کچھ تقریظ کا
ہون اور شبدیز قلم کو میدان تاریخ کی جانب موڑتا ہون **قطعۂ تاریخ**

خوب دیوان حقیر نے لکھا	بہ ثنائے نبی فخر زمان	کہئے گر اسکو مطلع خورشید	ہے بجا ہر طرح سے اور شایان
حرف حرف اسکا ہے دُر شہوار	لفظ لفظ اسکا لولوئے مرجان	ہے ہر اک سطر کہکشان اسکی	اسکی ہر بیت ہے مہ تابان
سب مضامین اسکے پاکیزہ	شوخیان لفظ لفظ ہین عیان	جان و دل کیون نہ دیکھکر خوش ہون	اسمین ہے وصف سید ذیشان
تاب جاسد کی کیا جو دیکھ سکے	پرضیا اسکے نور کے لمعان	بہر تاریخ اے امین جسدم	ہوئی جولان جو میری طبع روان
	وہی زد اغیب سے یہ ملہم نے	یہ فصیح و بلیغ ہے دیوان	
		۱۳۲۲ھ	

قطعۂ تاریخ نتیجۂ فکر جناب منشی برکت علی صاحب نقشبندی المتخلص بمنشی

بمدح حضرت خیر الانام این دیوان	حقیر گفت ز امداد لطف ہادی دین	نمود فکر چو طبعم برای تاریخش	سروش داد خرد سال طبع گشت جلی
	بتیغ کلک سر گبر را بگفت منشی	گفت کہ گلشن نعت محمد عربی	۱۳۲۲ھ

قطعۂ تاریخ نتیجۂ طبع جناب منشی خورشید احمد صاحب ساکن گوجرانوالہ المتخلص بمصباح

بسنگ طبع چو آمد کلام حاج حقیر	کلام آنکہ ز دل از شما افضل نیست	باوج طبع من از مہر کس نوشت چنین	بیاض صبح کلام حقیر شد روشن
			۱۳۲۲ھ

Marfat.com

مصرعہ تر ہے ہر فقرہ اسکا نیشکر ہے جو لوگ اس بحر ناپیدا کنار کے شناور ہین وہ اس دریے بہا کو حاصل کرینگے مگر حسد کا تلوا تیرنے
مین مل جائینگے سچ ہے قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری ۔ اہل سخن اس سے مذاق حاصل کرینگے اور اس خون جگر کے پینے کی دعا دینگے
کہ مصنف نے کیا سرد دل کہا یا ہے (سچ ہے) خشک سیر دن تن شاعر کا لہو ہوتا ہی ۔ تب نظر آتی ہے اک مصرع تر کیصورت !
جو کچھ مقرظ نے لکھا ہی بجا ہے کیون نہو نعت محبوب خدا ہے جو اس مذاق سے آشنا ہے وہ بدل و جان اسکا شیدا ہے جو بلبلان گلشن
مصطفےٰ مین وہ ہی اس گلخن بی کے شیدا ہین جو اس شجر نعت خیر الورا کا ثمر کہائینگے امید ہے کہ مدت العمر اسکا ذائقہ اٹھائینگے چنانچہ بندہ
واسطے تسکین دل مہجوران جمال احمدی کیلئے کافی ہے اور مریضان عشق سید الانام کیلئے دوائے شافی ہے ۔ اب مین کچھ تقریظ کا
ہون اور شبدیز قلم کو میدان تاریخ کی جانب موڑتا ہون **قطعۂ تاریخ**

خوب دیوان حقیر نے لکھا	بہ ثنائے نبی فخر زمان	کہئے گر اسکو مطلع خورشید	ہے بجا ہر طرح سے اور شایان
حرف حرف اسکا ہے دُر شہوار	لفظ لفظ اسکا لولوئے مرجان	ہے ہر اک سطر کہکشان اسکی	اسکی ہر بیت ہے مہ تابان
سب مضامین اسکے پاکیزہ	شوخیان لفظ لفظ ہین عیان	جان و دل کیون نہ دیکھکر خوش ہون	اسمین ہے وصف سید ذیشان
تاب جاسد کی کیا جو دیکھ سکے	پرضیا اسکے نور کے لمعان	بہر تاریخ اے امین جسدم	ہوئی جولان جو میری طبع روان
	وہی زد اغیب سے یہ ملہم نے	یہ فصیح و بلیغ ہے دیوان	
		۱۳۲۲ھ	

قطعۂ تاریخ نتیجۂ فکر جناب منشی برکت علی صاحب نقشبندی المتخلص بمنشی

بمدح حضرت خیر الانام این دیوان	حقیر گفت ز امداد لطف ہادی دین	نمود فکر چو طبعم برای تاریخش	سروش داد خرد سال طبع گشت جلی
	بتیغ کلک سر گبر را بگفت منشی	گفت کہ گلشن نعت محمد عربی	۱۳۲۲ھ

قطعۂ تاریخ نتیجۂ طبع جناب منشی خورشید احمد صاحب ساکن گوجرانوالہ المتخلص بمصباح

بسنگ طبع چو آمد کلام حاج حقیر	کلام آنکہ ز دل از شما افضل نیست	باوج طبع من از مہر کس نوشت چنین	بیاض صبح کلام حقیر شد روشن
			۱۳۲۲ھ

Marfat.com

278-U-2

تلقین درس اہلِ نظر یک اشارت است
کردم نصیحتے و مکرر نمے کنم

الحمد للہ والمنۃ کہ دریں ایام فرخندہ فرجام نسخہ رفیع انتساب

پنج گنج

عرف

کریما

حضرت سعدی شیرازی من تصنیف جناب حافظ فتح محمد صاحب
فاروقی - دہلوی - المتخلص بہ حقیر عفی عنہ باہتمام منشی عبدالعزیز صاحب

خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور میں باہتمام مولوی نظام الدین پرنٹر مالک کتاب ہذا کیلئے چھپا

Marfat.com